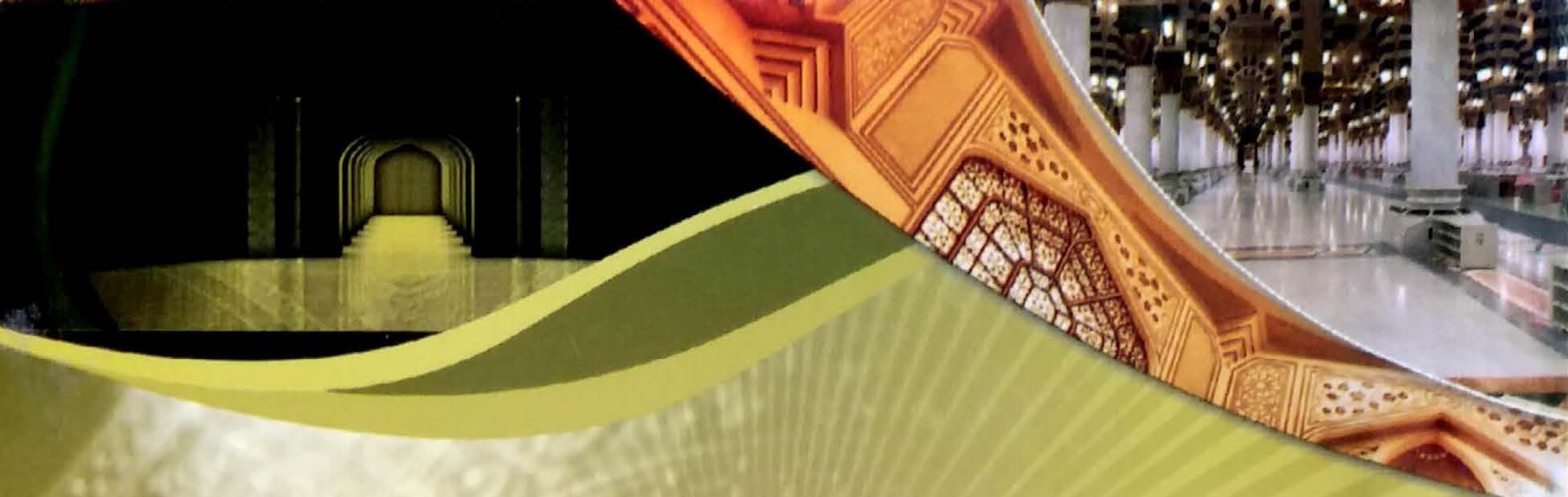


تلخیص الدرة



تالیف

قسمت اللہ

مدرس جامعہ دار العلوم کراچی

تلمیذ استاذ القرئین ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی حفظہ اللہ

تَلْخِيْصُ الدُّرَّةِ

﴿تالیف﴾

قسمت اللہ

مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

تلمیذ أستاذالمقرئین ڈاکٹرقاری أحمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ

نمبربرائے رابطہ:
03013925740
03333925742
03153925740

Email: qismat2014@hotmail.com

مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور

مکتبہ الھادی غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور

قاری فیصل محمود صاحب مدظلہ:03214058680

اساتذہ جامعہ دارلعلوم االاسلامیہ کامران بلاک اقبال ٹاون لاہور

قاری محمد اسحاق صاحب حفظہ اللہ:03332082923

استاذ جامعہ دارالعلوم کراچی

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَدِيْرِ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفَى الْاَمِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَصَحَابَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

پاک ہے وہ ذات جو قادر مطلق ہے کہ جس سے جو کام چاہے اور جس وقت چاہے لے لے، اور بلاشبہ اسی ذات نے اپنی خصوصی توفیق وعنایت سے یہ تلخیص لکھوائی، جس کا تعلق براہ راست الفاظ قرآن سے ہے، اللہ قبول ومنظور فرمائیں۔

علم قراءات کے میدان میں پہلا مرحلہ قراءات سبعہ کا ہے، جس کے لئے شاطبیہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے، اس کے بعد دوسرا مرحلہ قراءات ثلاثہ کا ہے، اس کے لئے علامہ جزریؒ کی کتاب الدرۃ المضیئۃ پڑھتے ہیں اس کے پڑھنے سے قراءات عشرہ کی تکمیل ہوجاتی ہے، الدرۃ المضیئۃ کو اللہ تعالیٰ نے ''شاطبیۃ'' کی مانند بے پناہ مقبولیت سے نوازا ہے، البتہ درّۃ کا متن انتہائی مغلق اور اختصار پر مبنی ہے، اور اس کا سمجھنا شاطبیہ پر موقوف ہے، اس لئے طلباء کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ درّۃ پڑھتے وقت شاطبیہ کو سامنے رکھیں تاکہ آئمہ ثلاثہ (امام ابوجعفرؒ، امام یعقوبؒ، اور امام خلف بن ہشامؒ) کا اپنی اصل (امام نافعؒ، امام ابوعمرو بصریؒ اور امام حمزہؒ) سے اختلاف یا موافقت پیش نظر رہے۔

الحمدللہ بندہ نے اس سے پہلے ''تسہیل الدرۃ'' کے نام سے درّۃ کی ایسی شرح لکھی، جس میں درّۃ کے ہر اختلاف کے حل کے ساتھ شاطبیہ کے اشعار اور اُن کا حل بھی موجود ہے، مگر پھر بندہ کو خیال آیا، کہ درّۃ کی ایسی تلخیص بھی ہونی چاہیئے، جس میں صرف مختلف فیہ کلمہ کا شعر، مختلف فیہ کلمہ اور اس کی آیت اور ائمہ ثلاثہ کا اپنی اصل کے ساتھ موافقت یا مخالفت نقشے کی صورت میں واضح ہو، تاکہ طالب علم کیلئے سمجھنا آسان ہو، مثلاً:

قولہ:......﴿وَمَالِكِ حُزْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مٰلِکِ] (مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ)[۳]

[مَلِکِ] حذف الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[مٰلِکِ] اثبات الف	یعقوب، خلف	اصل کے مخالف

اہل علم سے عاجزانہ التماس ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو اصلاح فرمادیں، اور چونکہ یہ تلخیص طلباء کی سہولت کیلئے آسان انداز میں لکھی ہے؛ اس لئے اہل علم سے عفو کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے لطف وکرم سے اسے قبول فرمائے اور زاد آخرت بنائے آمین۔

قسمت اللہ

مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

ائمہ ثلاثہ اور ان کے راویوں کا مختصر تعارف

ائمہ ثلاثہ میں سے پہلے امام ابوجعفر ہیں جو ابوالحارث مخزومیؒ کے آزاد کردہ غلام ہیں، آپ کا شمار تابعین میں ہوتا ہے، اور حضرت ام سلمہؓ نے بچپن میں آپ کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا اور ۶۳ھ ہجری میں آپ ہی مسجد نبوی ﷺ میں علم قراءت کے سب سے بڑے شیخ اور امام تھے، اور اس دوران بڑے شیوخ نے آپ سے استفادہ کیا، جن میں سرفہرست امام نافعؒ ہیں، اور آپ کے شیوخ اور اساتذہ میں حضرت عبداللہ بن عیاش مخزومیؒ، حضرت عبداللہ بن عباس ہاشمیؒ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنھم ہیں، جو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

امام ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ۱۳۰ھ میں مدینہ میں ہوئی، امام نافعؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ کو غسل دیا گیا تو لوگوں نے آپ کے سینے اور دل کے درمیان قرآن مجید کے ورق کے مانند ایک چیز دیکھی اس سے حاضرین نے بلاشک جان لیا کہ یہ قرآن کا نور ہے پھر خواب میں آپ سے ملاقات ہوئی تو فرمایا۔

امام ابوجعفرؒ کے پہلے راوی عیسیٰ بن وردان مدنیؒ ہیں، جو اپنے زمانے میں علم قراءت میں ماہر اور محقق تھے اور انکی وفات ۱۶۰ھ میں ہوئی۔

دوسرے راوی ابن جماز سلیمانؒ ہیں، ان کا پورا نام سلیمان بن سلیمان بن مسلم زبیری اور کنیت ابوالربیع ہے، آپ اپنے وقت میں علمِ قراءت میں بڑا اعالی مقام رکھتے تھے، اور سب کیلئے مرجع تھے، آپ کا وصال ۱۷۰ھ میں ہوا۔

ائمہ ثلاثہ میں دوسرے امام یعقوب بن اسحاق خضرمیؒ ہیں اور یہ امام ابوعمرو بصریؒ کے بعد بصرہ میں سب سے بڑے شیخ قراءت کہلانے لگے، نیز آپ نحو میں منفرد اور حروف قرآن اور فقہاء کی احادیث کی روایت میں ہمعصروں پر فائق اور ثقہ تھے۔ آپ کے اساتذہ میں ابومنذر سلام ابن سلیمان مدنیؒ، شہاب بن شرنفہؒ، ابوالاشہب جعفر بن حیان عطارویؒ، مہدی بن میمونؒ اور امام ابوعمرو بصریؒ ہیں، آپ کی وفات ۲۰۵ھ ہوئی۔

امام یعقوبؒ کے پہلے راوی ابوعبداللہ محمد بن متوکل لؤلؤی عرف رویسؒ ہیں، اور ان کی وفات ۲۳۸ھ میں ہوئی۔ اور دوسرے راوی ابوالحسن روح بن عبدالمؤمنؒ ہیں، اور ان کی وفات ۲۳۴ھ یا ۲۳۵ھ میں ہوئی۔

تیسرے امام خلف بن ہشام بزار بغدادیؒ ہیں، اور یہ وہ امام خلفؒ ہے، جو شاطبیہ میں امام حمزہؒ کے راوی ہیں، دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کرلیا تھا، پھر تیرہ سال کی عمر میں علم کی تحصیل شروع کردی، آپ سے منقول ہے کہ مجھے نحو کے ایک باب میں مشکل پیش آئی تو میں نے اس کے سمجھنے کیلئے اسی ہزار روپیہ یا درہم خرچ کئے یہاں تک کہ میں نے اس کو سمجھ لیا، آپ نے سُلیمؒ سے پڑھا جو امام حمزہؒ کے شاگرد ہیں اور ان کی سند نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہے، اور ان کی وفات ۲۲۹ھ میں ہوئی

امام خلف رحمۃ اللہ علیہ کے پہلے راوی ابویعقوب اسحاق بن ابراھیم مَرْوَزِی وراقؒ ہیں، جو ثقہ تھے اور

یہ صرف امام خلفؒ کی اختیار کردہ دسویں قراءت پڑھتے تھے اس کے سوا اور کوئی قراءت نہیں جانتے تھے اور غالباً معنی یہ ہے کہ اکثر و بیشتر اسی قراءت کو پڑھتے تھے اور ان کی وفات ۲۸۶ھ میں ہوئی۔ اور دوسرے راوی ابوالحسن ادریس بن عبدالکریم حدادؒ ہیں اور آپ بھی امام ماہر قوی الحافظہ تھے آپ نے امام خلفؒ سے ان کی روایت اور قراءت دونوں کو نقل کیا ہے اور ان کی وفات ۲۹۲ھ میں ہوئی۔

ائمہ ثلاثہ کا اصول و اسلوب و رموز

ائمہ ثلاثہ کے اصول کو بیان فرمایا کہ یہاں ثانی، اول اور ثالث نظم کے اعتبار سے ہیں یعنی ان تینوں کیلئے سبعہ میں سے تین کو اصل قرار دے کر ان تینوں کی قراءت کو انہیں پر مرتب کیا ہے، پس ان تین میں سے دوسرے امام یعقوبؒ کی قراءت اکثر کلمات میں امام ابوعمرو بصریؒ کی قراءت کی طرح ہے، کیونکہ امام یعقوبؒ نے شیخ ابوالمنذرؒ سے اور ابوالمنذرؒ نے امام ابوعمرو بصریؒ سے پڑھا ہے۔ اور پہلے امام ابوجعفرؒ کی قراءت اکثر الفاظ میں امام نافعؒ کی قراءت کی طرح ہے، کیونکہ امام نافعؒ نے خود امام ابوجعفرؒ سے پڑھا ہے، اور تیسرے امام خلفؒ کی قراءت کا مدار امام حمزہؒ کی قراءت پر ہے، کیونکہ امام خلفؒ نے سُلَیم رحمہ اللہ سے پڑھا اور سُلَیمؒ نے امام حمزہؒ سے پڑھا ہے۔

ائمہ ثلاثہ اور ان کے راویوں کی رموز کے بارے میں ناظمؒ نے فرمایا کہ ان ائمہ کیلئے وہی رموز ہیں، جو شاطبیہ میں ان کے اصل کے رموز ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[اَبَجُ] میں سے [ا] ابوجعفر کیلئے، [ب] ابن وردان کیلئے اور [ج] ابن جماز کی رمز ہوگی۔

[حُطِّیُ] میں سے [ح] یعقوب کیلئے، [ط] رویس کیلئے اور [ی] روح کیلئے رمز ہے۔

[فَضَقُ] میں سے [ف] خلف کیلئے، [ض] اسحاق کیلئے اور [ق] ادریس کیلئے رمز ہوگی۔

قوله:......﴿فَإِنْ خَالَفُوا أَذْكُرْ وَإِلَّا فَأُهْمِلاَ﴾

یہاں سے علامہ ابن الجزریؒ درة کا اسلوب بیان فرما رہے ہیں کہ ائمہ ثلاثہ کو شاطبیہ کے شیوخ [امام نافعؒ، امام ابوعمرو بصریؒ، امام حمزہؒ] کی فرع قرار دینے کا مقصد قصیدہ کو طوالت سے بچانا ہے؛ اس لئے ناظمؒ نے فرمایا کہ اگر کسی کلمہ میں آئمہ ثلاثہ نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے تو وہاں موافق صورتوں کو ذکر نہیں کروں گا اور مخالفت کی صورت میں خلاف کو ذکر کیا جائے گا، اور اس کی تین صورتیں بنتی ہیں: [۱] اصل سے اختلاف کلی طور پر ہو، یعنی امام کے دونوں راویوں نے اصل کی مخالفت کر کے پڑھا ہو، جیسے (ویتخذوا خاطب حلا) میں پورے یعقوب نے اصل کی مخالفت کرتے ہوئے خطاب سے پڑھا ہے، جبکہ ابوعمرو بصری نے غیب سے پڑھا تھا۔ [۲] اصل سے اختلاف جزوی طور پر ہو، یعنی امام کے دونوں راویوں نے اصل کے کسی ایک راوی کی مخالفت اور دوسرے کی موافقت کر کے پڑھا ہو، جیسے (سکن ارنا وأرن حــــــز) میں یعقوب نے دوری بصری کی مخالفت اور سوسی کی موافقت کرتے ہوئے را کا سکون پڑھا ہے، کیونکہ دوری بصری نے اختلاس اور سوسی نے اسکان پڑھا تھا۔ [۳] ائمہ ثلاثہ میں سے کوئی امام یا کسی راوی نے اصل کے دونوں راویوں کی مخالفت کر کے پڑھا ہو، اور ائمہ سبعہ میں سے کسی امام نے بھی یہ قراءة نہ پڑھی ہو، ایسی قراءة کو قراءة عشری یا منفرد قراءة کہا جاتا ہے، علامہ ابن الجزریؒ نے اپنی کتاب

میں [فَإِنْ خَالَفُوا أَذْكُرْ] سے ان تین صورتوں کی طرف اشارہ کیا۔

قوله:......﴿وَإِنْ كَلِمَةً أُطْلَقْتُ فَالشُّهْرَةَ اعْتَمِدْ﴾

یہاں سے ناظمؒ نے اپنی کتاب کے اسلوب کے بارے میں دو بہت اہم اصول بیان فرمائے ہیں، جن میں پہلا اصول اس مصرعہ میں مذکور ہے، اور وہ یہ ہیں:

[۱] اگر کوئی کلمہ بلا قید لاؤں تو اس کو بلا قید نہ سمجھنا، بلکہ اس کی قیود کو خود سوچ کر لگا لینا۔

اور اس قاعدہ کی چار صورتیں ہیں: [۱] کلمہ اختلافی ایک سے زائد جگہ آ رہا ہو اور قاری نے اپنی اصل کے خلاف ہر جگہ پڑھا ہو، مگر ناظمؒ نے نظم میں عموم کے اظہار کے لئے [مَعًا، حَيْثُ وَقَع] جیسا کوئی لفظ یا قید ذکر نہیں کی، جس سے تمام نظائر کی شمولیت اور عموم کا پتہ چلتا ہے، جیسے شعر نمبر ۸۲ (سورۂ بقرہ) [دِفٰعُ حُزْ] میں کلمہ [دِفٰعُ اللّٰه] کو یعقوبؒ نے اپنی اصل کے خلاف دال کے کسرہ، فاء کے فتحہ اور اس کے بعد اثبات الف سے [دِفٰعُ اللّٰه] پڑھا ہے، اور یہ کلمہ سورۂ بقرہ اور حج دونوں جگہ آیا ہوا ہے، [مَعًا، حَيْثُ وَقَع] جیسے کسی لفظ کی قید نہیں ہے، وہاں بھی یعقوبؒ نے اپنی اصل کے خلاف پڑھا ہے، مگر ناظمؒ نے شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے مطلق ذکر کیا۔

[۲] کلمہ تو کئی جگہ آ رہا ہے اور حکم میں عموم بھی ہے، لیکن قاری نے ہر جگہ اپنی اصل کے خلاف نہیں پڑھا، بلکہ کسی خاص جگہ خلاف کیا ہے، مگر نظم میں کسی خاص جگہ کے اختلاف کے اظہار کے لئے [هُنَا] جیسا لفظ نہ ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں [۱] اس کلمہ کی دوسری نظیریں اختلافی ہوں، لیکن یہ قاری ان نظیروں میں اپنی اصل کے موافق پڑھتا ہو، جیسے [وَحُزْ كَلِمَتُ] میں ناظمؒ نے لفظ [كَلِمَتُ] کی قراءت کا بیان فرمایا ہے کہ سورۂ انعام میں [وَتَمَّتْ كَلِمَتُ] کو یعقوبؒ نے اپنی اصل کے خلاف میم کے بعد حذفِ الف سے پڑھا ہے، اور اس مقام پر سورۂ انعام کی تخصیص کیلئے ناظمؒ نے نظم میں کوئی قید بھی ذکر نہیں کی، شہرت پر اکتفا کرتے ہوئے مطلق ذکر کیا اور اس سے یہی سورۂ انعام والا مراد ہے، کیونکہ سورۂ یونس میں دو جگہ اور سورۂ غافر میں یعقوبؒ اپنی اصل کے موافق حذف الف سے پڑھتے ہیں [۲] اس کلمہ کی دوسری نظیریں اجماعی ہوں، جن کو سب نے ایک ہی طرح پڑھا ہو، جیسے باب الهمزتين من كلمة میں ناظمؒ نے [وَانَّكَ لَانْتَ اُدُ] فرمایا کہ ابوجعفرؒ کیلئے سورۂ یوسف میں [اِنَّكَ لَانْتَ] ایک ہمزہ سے ہے، البتہ سورۂ ھود میں [اَنَّكَ لَانْتَ] سب قراء کیلئے ایک ہمزہ سے ہے، اس لئے ناظمؒ نے [اِنَّكَ لَانْتَ] کے ساتھ یوسف کی قید نہیں لگائی، شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے تخصیص کرنے والا کوئی لفظ ذکر نہیں کیا۔

[۳] کوئی کلمہ ایسا ہو کہ جس میں رفع اور نصب یا تذکیر اور تانیث یا غیب اور خطاب کا احتمال ہو تو مذکورین کیلئے رفع یا تذکیر یا غیب مراد لینا اور غیر مذکورین کیلئے اس کی ضد سے نصب، تانیث اور خطاب متعین کرنا۔ یہ صورت شاطبیہ میں بابِ اطلاق کے نام سے رائج ہے۔

[۴] کلمہ کی قیود کو بیان نہ کریں، صرف اس کے تلفظ پر اکتفاء کریں، اس صورت میں مذکورین کیلئے تلفظ والی قراءة ہی متعین ہوگی، جیسے [وَمٰلِكُ حُزْفُزْ] میں ناظمؒ نے لفظ [مٰلِكُ] کی قراءت کا تذکرہ فرمایا ہے کہ یعقوبؒ اور خلفؒ نے لفظ [مٰـــلِكُ] کو اثبات الف سے پڑھا ہے، اور یہ قراءت تلفظ سے نکلی ہے، لیکن اگر [مٰلِكُ] کو [مَلِكُ] پڑھیں تو شعر کا وزن درست نہیں رہتا۔ اور یہ صورت شاطبیہ میں بابِ استغناء کے نام سے جاری ہے، لیکن ناظم علامہ ابن الجزریؒ درّہ میں ان چاروں صورتوں کو بابِ شہرت کے نام سے ذکر کریں گے۔

قوله:......﴿كَذَلِكَ تَعْرِيفًا وَتَنْكِيرًا اسْجِلاَ﴾

یہاں سے دوسرا اصول بیان فرمایا ہے کہ اگر کوئی کلمہ معرفہ یا نکرہ لاؤں تو میری مراد معرفہ اور نکرہ دونوں کلمات ہوں گے یعنی جو حکم معرفہ کیلئے ہوگا وہی نکرہ کیلئے بھی ہوگا، مگر شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے بلا قید ذکر کروں گا، جس سے آپ معرفہ ونکرہ دونوں قسم کے کلمات مراد لیں، جیسے [وَالْعُسْرُ وَالْيُسْرُ اُثْقِلاَ] یہاں دونوں اسموں کو معرفہ لائے ہیں اور مقصد یہ ہے کہ [اَلْعُسْرُ، اَلْيُسْرُ] دونوں معرفہ ہوں، جیسے [يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر] یا خواہ نکرہ، جیسے [وان كان ذوا عُسْرَةٍ] [فالجٰرِيٰتِ يُسْرًا] یہاں ناظم نے معرفہ اور نکرہ کی کوئی قید ذکر نہیں کی، بلکہ شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے مطلق چھوڑ دیا، جس سے یہ دونوں حکم کو شامل ہے، یعنی ابو جعفر نے دونوں میں سین کا ضمہ پڑھا ہے۔ اسی طرح ناظمؒ نے [بيوت اضمما] میں کلمہ [بُيُوْت] کو نکرہ بیان کیا، اور معرفہ کی کوئی قید لائے، بلکہ شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے معرفہ کو بھی اسی حکم میں شامل کیا کہ ابو جعفر کلمہ [بيوت] خواہ معرفہ ہو یا نکرہ دونوں کو باء کے ضمہ سے پڑھتے ہیں۔

﴿بَابُ الْبَسْمَلَةِ وَأُمِّ الْقُرْاٰنِ﴾

قوله:......﴿ وَبَسْمَلَ بَيْنَ السُّوْرَتَيْنِ أَئِمَّةٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بسملہ بین السورتین)

بسملہ	ابوجعفر	بروایت ورش مخالف
وصل وسکتہ دووجوہ	یعقوب	اصل کے موافق
وصل بلابسملہ	خلف العاشر	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَمَالِكِ حُزْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مٰلِكِ] (مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ)[۳]

[مَلِكِ] حذف الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[مٰلِكِ] اثبات الف	یعقوب، خلف	اصل کے مخالف

قوله:......﴿ وَالصِرَاطَ فَأَسْجِلاَ وَبِالسِّيْنِ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَلصِّرٰطَ، صِرٰطَ، صِرٰطًا، صِرٰطِيْ]

ہر جگہ صاد سے	ابوجعفر روح، خلف	اصل کے موافق
سین سے	رویس	اصل کے مخالف

قوله:......﴿ وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ إِلَيْهِمْ لَدَيْهِمْ فَتًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [عَلَيْهُمْ، اِلَيْهُمْ، لَدَيْهُمْ]

ہر جگہ ھاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
ایضا	خلف	اصل کے مخالف

قوله:......﴿ وَالضَّمُّ فِي الْهَاءِ حُلَّلاَ عَنِ الْيَاءِ إِنْ تَسْكُنْ سِوَى الْفَرْدِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) ہر وہ ھاءِ ضمیر جو تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب کی ہو، اور ھاء سے پہلے یاء ساکنہ ہو، جیسے (عَلَيْهِمْ، اِلَيْهِمْ، لَدَيْهِمْ، فِيْهِمْ، مِثْلَيْهِمْ، عَلَيْهِنَّ، اِلَيْهِنَّ، فِيْهِنَّ، اَيْدِيْهِنَّ، عَلَيْهِمَا، اِلَيْهِمَا، فِيْهِمَا)

وصلاً ووقفاً ھاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے خلاف
ھاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر موافق، خلف پہلے تین کلمات میں مخالف، باقی میں موافق

مفرد کی وہ ھاء ضمیر جس سے پہلے یاء ساکنہ ہو، ایسی ھاء ضمیر کو تمام قراء عشرہ نے کسرہ سے [فِيْهِ، اِلَيْهِ، عَلَيْهِ] پڑھا ہے۔

قوله:......﴿وَاضْمُمِ اِنْ تَزُلْ طَابَ إِلاَّ مَنْ يُوَلِّهِمْ فَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ کلمات جن میں جمع کی ھاءِ ضمیر سے پہلے یاء ساکنہ حرف جزم کی وجہ سے رسماً محذوف ہو

ھاء کا ضمہ	رویس	قراءۃ عشری
ھاء کا کسرہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

البتہ (وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ) [انفال:۱۶] کی ھاء کو قراء عشرہ کی طرح رویس نے بھی کسرہ سے پڑھا ہے۔

نیز یاد رہے کہ پورے قرآن میں وہ پندرہ کلمات ہیں، جن میں یاء حالت جزمی کی وجہ سے رسماً محذوف ہے:

[۱] (فَاٰتِهِمْ عَذَابًا) [۲] (وَاِنْ يَّأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ) [۳] (وَاِذَالَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ) [اعراف:۳۸/۱۶۹/۲۰۳] [۴] (وَيُخْزِهِمْ) [۵] (اَلَمْ يَأْتِهِمْ) [توبہ:۱۴/۷۰] [۶] (وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيْلُهٗ) [یونس:۳۹] [۷] (وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ) [حجر:۳] [۸] (اَوَلَمْ تَأْتِهِمْ) [طٰہٰ:۱۳۳] [۹] (يُغْنِهِمُ اللّٰهُ) [نور:۳۲] [۱۰] (اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ) [عنکبوت:۵۱] [۱۱] (رَبَّنَا اٰتِهِمْ) [احزاب:۶۸] [۱۲،۱۳] (فَاسْتَفْتِهِمْ) [صافات:۱۱/۱۴۹] [۱۴] (وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ) [۱۵] (وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ) [غافر:۷/۹]

قوله:......﴿ وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [میم جمع کا اختلاف، جس کے بعد حرف متحرک ہو]

صلہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
عدم صلہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ صلہ سے مراد یہ ہے کہ میم جمع کے ضمہ کو واو مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے اس سے کم مقدار نہیں اور یہ صرف حالتِ وصل میں ہوتا ہے، حالتِ وقف میں کسی کیلئے بھی صلہ نہیں ہوگا۔

قوله:......﴿ وَقَبْلَ سَاكِنٍ أَتْبِعَا حُزْ غَيْرُهُ أَصْلَهُ تَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [بِهِمُ الْاَسْبَابُ، عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ]

ھاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
بِهِمِ الْاَسْبَاب	یعقوب	اصل کے موافق

عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ	یعقوب	اصل کے مخالف
بِهِمُ الۡاَسۡبَاب،عَلَيۡهِمُ الۡقِتَال	خلف	اصل کے موافق

﴿ اَلۡاِدۡغَامُ الۡكَبِيۡرُ ﴾

قولہ:......﴿وَبِالصَّاحِبِ ادۡغِمۡ حُطۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡبِ)

[وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡبِ] باء کا باء ادغام	یعقوب	بروایت دوری خلافاللاصل
[وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡبِ] اظہار	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَأَنۡسَابَ طِبۡ نُسَبۡبِحَكَ نَذۡكُرَكَ إِنَّكَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلاَ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ)[مؤمنون:۱۰۱]،(نُسَبِّحَکَ كَثِيۡرًا)،(وَنَذۡكُرَكَ كَثِيۡرًا)،(اِنَّکَ كُنۡتَ)[طٰہٰ:۳۳،۳۴،۳۵]

چاروں کلموں کوسوسی کی طرح ادغام	رویس	بروایت دوری خلافاللاصل
اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿جَعَلَ خُلۡفُ ذَا وِلَا بِنَحۡلِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)لفظ(جَعَلَ لَكُمۡ)جوسورۂ نحل میں آٹھ جگہ آیا ہوا ہے

لام کا لام میں ادغام واظہار	رویس	بروایت دوری خلافاللاصل
صرف اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ قِبَلُ مَعۡ أَنَّهُ النَّجۡمِ مَعۡ ذَهَبُ كِتَابَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ وَبِالۡحَقِّ أَوَّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لاقِبَلَ لَّهُمۡ)[نمل:۳۷]اورسورۂ نجم کے چاروں مواقع میں(اَنَّهُ هُوَ)یعنی(اَنَّهُ هُوَ اَضۡحَکَ وَاَبۡکٰی)[۴۳](وَاَنَّهُ هُوَ اَمَاتَ وَاَحۡيَا)[۴۴](وَاَنَّهُ هُوَ اَغۡنٰی وَاَقۡنٰی)[۴۸](وَاَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعۡرٰی)[۴۹]اور سورۂ بقرہ کے(لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ)[۲۰](الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ)[۷۹]اور(الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ)[۱۷۶]

آٹھوں کلمات میں ادغام،اظہار	رویس	بروایت دوری خلافاللاصل
صرف اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

خلاصہ یہ ہوا کہ [وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡبِ] میں پورے یعقوب کیلئے صرف ادغام ہے،اور [فَلاَ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ] سے [اِنَّکَ كُنۡتَ] تک کے چار کلمات میں رویس کیلئے ادغام بلاخُلف اور [جَعَلَ لَكُمۡ] سے [اَلۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ] تک کے سولہ کلمات میں رویس کیلئے ادغام بالخُلف ہے۔

قولہ:......﴿وَاِدُ مَحۡضَ تَأۡمَنَّا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لا تَأۡمَنَّا)[یوسف:۱۱]

[لا تَأۡمَنَّا] خالص نون کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لا تَأۡمَنَّا] ادغام مع الاشمام یا اظہار مع الروم	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿تَمَارٰی حُلاً﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکَ تَتَمَارٰی)[نجم:۵۵] میں کلمہ [تَتَمَارٰی]

[تَّمَارٰی] تاء مشددہ سے	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تَتَمَارٰی] دونوں تاء کا اظہار	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

ادغام ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ تَفَكَّرُوا طِبۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثُمَّ تَتَفَكَّرُوۡا)[سبا:۴۶]

[تَّفَكَّرُوۡا] تاء کا ادغام	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تَتَفَكَّرُوۡا] دونوں تاء کا اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

ادغام ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ تُمِدُّوۡنَنۡ حَوَی أَظۡهِرَنۡ فُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَتُمِدُّوۡنَنِ)[نمل:۳۶]

[اَتُمِدُّوۡنِّ] نون کا نون میں ادغام	یعقوب	اصل کے خلاف
[اَتُمِدُّوۡنَنِ] دونوں نون کا اظہار	ابوجعفر،خلف	خلف خلافاللاصل،ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿كَذَا التَّاءُ فِي صَفًّا وَزَجۡرًا وَتِلۡوِهِ وَذَرۡوًا وَصُبۡحًا عَنۡهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا،فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا،فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا)[۱/۲/۳](وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا)[ذاریات:۱] اور(فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا)[عادیات:۳]

تمام کلمات میں تاء کے بعد والے حرف میں اظہار	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ بَيَّتَ فِيۡ حُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَيَّتَ طَآئِفَةٌ)[نساء:۸۱]

[بَيَّتَ طَآئِفَةٌ] تاء کا طاء میں اظہار	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

﴿هَاءُ الْكِنَايَةِ﴾

قوله:......﴿وَسَكِّنْ يُؤَدِّهْ مَعْ نُوَلِّهْ وَنُصْلِهِ وَنُؤْتِهْ وَأَلْقِهْ اِلَ وَالْقَصْرُ حُمِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [يُؤَدِّهٖ اِلَيْكَ][ال عمران:٧٥]، [نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ][نساء:١١٥]، [وَنُؤْتِهٖ مِنْهَا][ال عمران، شوری:١٤٥، ٢٠]، [فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ][نمل:٢٨]

تمام کلمات میں ھاء ضمیر کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ھاء ضمیر کا قصر	یعقوب	اصل کے خلاف
ھاء ضمیر میں صلہ	خلف	ایضا

نیز یاد رہے کہ ھاء کنایہ میں خلف کا مذہب اشباع یعنی صلہ ہے، جس کو خود ناظم نے تیسرے شعر میں [وَفِی الْكُلِّ فَانْقُلاَ] میں بیان فرمایا، آسانی کی خاطر یہاں پہلے بیان کر دیا۔

قوله:......﴿كَيَتَّقْهِ وَامْدُدْ جُدْ وَسَكِّنْ بِهِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَيَتَّقْهِ)[نور:٥٢]

[وَيَتَّقْهِ] ھاء کا صلہ	ابن جماز، خلف	اصل کے خلاف
[وَيَتَّقْهْ] ھاء کا سکون	ابن وردان	ایضا
[وَيَتَّقْهِ] ھاء کا قصر	یعقوب	ایضا

قصر ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔ نیز قاف کا کسرہ تینوں ائمہ کیلئے اپنی اصل کے موافق ہے، (کیونکہ امام نافع، امام ابوعمرو بصری اور امام حمزہ نے بھی قاف کو مکسور پڑھا تھا) اس لئے ناظم نے اس کو بیان نہیں کیا۔

قوله:......﴿وَيَرْ ضَهُ جَا وَقَصْرٌ حُمْ وَالاِشْبَاعُ يُجِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ)[زمر:٧] میں کلمہ (يَرْضَهُ)

[يَرْضَهٗ] ھاء کا صلہ	ابن وردان، خلف	اصل کے خلاف
[يَرْضَهْ] ھاء کا سکون	ابن جماز	ایضا
[يَرْضَهُ] ھاء کا قصر	یعقوب	ایضا

سکون ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قوله:......﴿وَيَأْتِهْ أُتِى يُسْرٌ وَبِالْقَصْرِ طُفْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا)[طہ:٧٥] میں کلمہ (يَأْتِهٖ)

[يَأْتِهٖ] ھاء ضمیر کا صلہ	ابوجعفر، روح، خلف	اصل کے خلاف
[يَأْتِهِ] ھاء ضمیر کا قصر	رویس	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَأَرْجِهِ بِنْ وَأَشْبِعُ جُدْ وَفِى الْكُلِّ فَانْقُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَأَرْجِهِ)

[وَاَرْجِهِ] ھاء ضمیر کا قصر	ابن وردان	اصل کے خلاف
[وَاَرْجِهٖ] ھاء ضمیر کا صلہ	ابن جماز، خلف	ایضا
[وَأَرْجِئْهُ] ہمزہ کا اثبات، ھاء کا قصر	یعقوب	اصل کے موافق

قصر ماقبل عطف سے نکلا ہے۔ ناظم نے یہاں (وَأَرْجِهٖ) میں صرف ھاء ضمیر کا مسئلہ بیان فرمایا کیونکہ ہمزہ کے اختلاف میں تینوں آئمہ اپنی اپنی اصل کے موافق ہیں یعنی ابوجعفر و خلف کیلئے بغیر ہمزہ اور یعقوب کیلئے ہمزہ ساکنہ کے ساتھ ہے۔

لہٰذا یعقوب کیلئے ہمزہ، ھاء کا ضمہ اور عدم صلہ سے [وَأَرْجِئْهُ] اور ابن وردان کیلئے ہمزہ کے بغیر، ھاء کا کسرہ اور عدم صلہ سے [وَأَرْجِهِ] اور ابن جماز اور خلف کیلئے ہمزہ کے بغیر، ھاء کا کسرہ اور صلہ سے [وَأَرْجِهٖ] ہے۔

اور (وَفِی الْكُلِّ فَانْقُلاَ) سے ناظمؒ خلف کی قراءت بیان فرما رہے ہیں کہ اب تک (يُؤَدِّهٖ سے أَرْجِهٖ تک) جتنے کلمات مذکور ہوئیں، ان تمام کلمات کی ھاء ضمیر کو خلف نے اشباع یعنی صلہ سے پڑھا ہے۔

قوله:......﴿وَفِى يَدِهِ اقْصُرْ طُلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (يَدِهٖ)

[يَدِهِ] ھاء کا قصر	رویس	قراءۃ عشری
[يَدِهٖ] ھاء کا صلہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

ناظم نے مطلقاً (يَدِهِ) کو ذکر کیا، جس سے قرآن میں واقع چاروں الفاظ مراد ہیں، یعنی سورۂ بقرہ میں دو جگہ (بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ)[٢٣٧]، (غُرْفَةً بِيَدِهٖ)[٢٤٩] اور سورۂ مؤمنین اور یٰسین میں (بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ)[٨٨][٨٣]

قوله:......﴿وَبِنْ تُرْزَقَانِهِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تُرْزَقَانِهٖ)[یوسف:٣٧]

[تُرْزَقَانِهِ] ھاء ضمیر کا قصر	ابن وردان	قراءۃ عشری
[تُرْزَقَانِهٖ] ھاء کا صلہ	روح، یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قصر ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قوله:......﴿وَهَا أَهْلِهِ قَبْلَ امْكُثُوا الْكَسْرُ فُصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَهْلِهِ امْكُثُوْا)

[أَهْلِهِ امْكُثُوْا] ھاء ضمیر کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے (امْكُثُوْا) کے ساتھ [قَبْلَ] کی قید لگائی ہے، جو کہ قیدِ احترازی ہے، اور اس سے (اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖ) اور (سَارَ بِاَهْلِهٖ) کو نکالنا مقصود ہے، کیونکہ ان کی ھاء ضمیر کو تمام قراء عشرہ نے مکسور پڑھا ہے۔

﴿ اَلْمَدُّ وَ الْقَصْرُ ﴾

قوله:......﴿ وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ اُ لَا حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مدمنفصل، مدمتصل)

مدمتصل میں توسط	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر، یعقوب من وجہ مخالف، خلف مخالف
مدمنفصل میں قصر	ابوجعفر، یعقوب	خلافالاصل بروایت
مدمنفصل میں توسط	خلف	خلافالاصل

ابوجعفرویعقوب کیلئے مدمتصل میں توسط جوکہ [وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ] سے نکلا اور مدمنفصل میں قصر ہے، جوکہ [وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ اُلَا حُزْ] سے نکلا اور خلف کیلئے مدمتصل ومنفصل دونوں میں توسط ہے، جوکہ [وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ] سے نکلا۔

قوله:......﴿وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ اُ صِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) مدبدل [اٰمَنَ] اور مدلین جیسے [شَیْءٌ، سَوْءَ ةَ]

قصر	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

﴿ اَلْهَمْزَتَانِ مِنْ كَلِمَةٍ ﴾

جب کسی کلمہ میں دوہمزہ جمع ہوجائیں توان میں سے پہلا ہمزہ ہمیشہ مفتوح ہی ہوتا ہے، اوردوسرے ہمزہ پرتینوں حرکتیں آتی ہیں، اگر دوسرا ہمزہ مفتوح ہوتوذَاتُ الْفَتْحِ اوراگر مکسور ہوتوذَاتُ الْكَسْرِ اوراگر مضموم ہوتوذَاتُ الضَّمّ کہلاتا ہے۔ اوردوہمزہ قطعی متحرک کے درمیان ایک الف زائدلانے کوادخال کہتے ہیں۔

ائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام نافع کے راوی قالون کیلئے تینوں قسموں کے دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع ادخال الف اور ورش کیلئے ذَاتُ الْفَتْحِ میں ابدال اور تسہیل دووجوہ اور ذَاتُ الْكَسْرِ وَالضَّمّ میں صرف تسہیل ہے، اورامام ابوعمروبصری کیلئے ذَاتُ الْفَتْحِ وَالْكَسْرِ میں صرف تسہیل مع ادخال الف اور ذَاتُ الضَّمِّ میں تسہیل مع ادخال اور تسہیل بلاادخال دووجوہ ہیں اورامام حمزہ کیلئے تینوں قسموں میں صرف تحقیق ہے۔

قوله:......﴿لِثَانِيْهِمَا حَقِّقْ يَمِيْنٌ وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ اُ تَى وَالْقَصْرُ فِى الْبَابِ حُلِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ہمزتین فی کلمۃ)

ہمزتین متفق الحرکت میں تحقیق	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بلاادخال	رویس	تسہیل موافق، بلاادخال مخالف
تسہیل مع الادخال	ابوجعفر	موافق بروایۃ، مخالف بروایۃ

لہٰذا خلاصہ یہ ہوا کہ ابوجعفر کیلئے تینوں قسموں کے ہمزہ ثانیہ میں مطلقاً تسہیل مع ادخال الف ہے، جوکہ [وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ اَتَى] سے نکلا، اوریعقوب کے دونوں راویوں میں سے رویس نے تسہیل بغیرادخال اورروح نے تحقیق بغیرادخال پڑھا ہے، رویس کیلئے تسہیل اصل کے موافق ہے اورعدم ادخال الف [وَالْقَصْرُ فِى الْبَابِ حُلِّلَا] سے نکلا اورروح کیلئے تحقیق [لِثَانِيْهِمَا حَقِّقْ يَمِيْنٌ] سے اورعدم

ادخال الف [وَالْقَصْرُ فِى الْبَابِ حُلِّلَا] سے نکلا اور خلف سے خاموشی کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی اصل کے موافق ہیں، یعنی تحقیق بلاادخال

قوله:......﴿ءَاٰمَنْتُم اَخْبِرْ طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[ءَ اٰمَنْتُمْ]

[اٰمَنْتُمْ] اخبار سے	رویس	اصل کے خلاف
[ءَ اٰمَنْتُمْ] استفہام	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

لہٰذا رویس کیلئے صرف اخبار یعنی ایک ہمزہ سے، ابوجعفر کیلئے استفہام اور ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بلاادخال، روح کیلئے استفہام اور ہمزہ ثانیہ میں تحقیق بلاادخال، اور امام خلف کیلئے استفہام اور تحقیق بلاادخال ہے۔ نیز یادرہے کہ [ءَ اٰمَنْتُمْ]، [ءَ اٰلِهَتُنَا] میں ادخال الف کسی بھی قاری کیلئے نہیں ہے۔

قوله:......﴿ وَإِنَّكَ لَأَنْتَ اُ دْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ءَ اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ)[۹۰]

[اِنَّکَ] اخبار سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[ءَ اِنَّکَ] استفہام سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

اخبار ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

قوله:......﴿ءَاَنْ كَانَ فِدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ءَ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ)[القلم:۱۴] میں لفظ [ءَ اَنْ كَانَ]

[اَنْ كَانَ] اخبار سے	خلف	اصل کے خلاف
[ءَ اَنْ كَانَ] استفہام سے	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے موافق

اخبار ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

قوله:......﴿ وَاسْأَلْ مَعَ اذْهَبْتُمْ اِذْ حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ كَانَ)[القلم:۱۴] اور(اَذْهَبْتُمْ)[احقاف:۲۰]

[ءَ اَنْ كَانَ، ءَ اَذْهَبْتُمْ] دونوں ہمزہ استفہام	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[اَنْ كَانَ، اَذْهَبْتُمْ] اخبار سے	خلف	پہلاکلمہ خلافالاصل، دوسراموافق

قوله:......﴿وَأَخْبِرْ فِى الْاُوْلَى إِنْ تَكَرَّرَ اِذًا.........**الی آخرہ**﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(استفہام مکرر کا قاعدہ)

استفہام مکرر کا مطلب یہ ہے کہ قریب قریب دودوہمزہ آرہے ہوں، یعنی اگر ایک جگہ پردوہمزوں والاکلمہ آیا ہوا ہے، اوراس کے بعد دوبارہ دوہمزوں والاکلمہ آجائے خواہ ایک آیت میں ہوجیسے [ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًاءَ اِنَّا] تو یہ استفہام مکرر کہلاتا ہے، اور یہ قرآن میں گیارہ جگہ ہے، جونوسورتوں میں ہے:

[۱][ءَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ][الرعد:۵][۲][۳][ءَ اِذَا کُنَّا عِظٰمًا وَّرُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ][الاسراء:۴۹][۴][ءَ اِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظٰمًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ][مؤمنون:۸۲][۵][ءَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ ءَ اِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ][نمل:۶۷][۶][اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَۃَ ۔۔ءَ اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ][عنکبوت:۲۸،۲۹][۷][وَقَالُوْٓا ءَ اِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ][سجدہ:۱۰][۸][ءَ اِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظٰمًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ][صافات:۱۶][۹][ءَ اِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظٰمًا ءَ اِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ][صافات:۵۳][۱۰][ءَ اِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظٰمًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ][واقعہ:۴۷][۱۱][یَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَۃِ ءَ اِذَا کُنَّا عِظٰمًا نَّخِرَۃً][نازعات:۱۰،۱۱]

ابوجعفر کیلئے ہر جگہ پہلے کلمہ میں ایک اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں، مگر سورۂ واقعہ اور صافات کے پہلے موقع میں اس کا عکس، یعنی پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہے۔

یعقوب کیلئے پہلے کلمہ میں دو اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، لیکن سورۂ عنکبوت میں اس کا عکس ہے، یعنی پہلے کلمہ میں ایک اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں، اور سورۂ نمل میں دونوں موقع میں دو دو ہمزہ ہیں۔

خلف کیلئے تمام مقامات میں دو ہمزہ ہیں۔

﴿اَلْھَمْزَتَانِ مِنْ کِلْمَتَیْنِ﴾

اگر دو کلموں میں دو ہمزہ قطعی اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ہمزہ پہلے کلمہ کے آخر میں اور دوسرا ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو، اور دونوں کی حرکت یکساں ہوں تو اس کو متفقتین کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: [۱] دونوں مفتوح ہو، جیسے [جَآءَ اَجَلُھُمْ][۲] دونوں مکسور ہو، جیسے [ھٰؤُلَآءِ اِنْ][۳] دونوں مضموم ہو، جیسے [اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ]

اور اگر دونوں کی حرکت مختلف ہو تو اس کو مختلفتین کہتے ہیں، اور اس کی پانچ قسمیں ہیں: [۱] پہلا مفتوح اور دوسرا مکسور، مثلا: [تَفِیْٓءَ اِلٰی][۲] پہلا مفتوح اور دوسرا مضموم، مثلا: [جَآءَ اُمَّۃً][۳] پہلا مضموم اور دوسرا مفتوح، مثلا: [اَلْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ][۴] پہلا مکسور اور دوسرا مفتوح، مثلا: [مِنَ السَّمَآءِ اٰیَۃً][۵] پہلا مضموم اور دوسرا مکسور، مثلا: [یَشَآءُ اِلٰی]

ائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام ابوعمرو بصری نے متفقتین کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کو حذف کر کے اس سے پہلے والے حرف مد کو قصر اور مد سے پڑھا ہے، اور قالون نے مفتوحتین میں امام ابوعمرو بصری کی طرح پہلے ہمزہ کو حذف کر کے قصر و مد سے پڑھا ہے، اور مکسورتین میں یاء کی طرح اور مضمومتین میں واو کی طرح پہلے ہمزہ کو تسہیل سے پڑھا ہے، اور تسہیل کی صورت میں ہمزہ سے پہلے والے مدہ میں پہلے مد اور پھر قصر ہوگا۔ اور ورش کیلئے متفقتین کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور خالص حرف مد سے ابدال دونوں وجوہ ہیں۔ اور مختلفتین میں امام نافع اور امام ابوعمرو بصری نے پہلی قسم میں تسہیل بالیاء اور دوسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالواو، تیسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، چوتھی قسم میں ابدال بالیاء، اور پانچویں قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل اور ابدال بالواو دونوں وجوہ ہیں، اور امام حمزہ کیلئے ہمزتین فی کلمتین کے پورے باب میں تحقیق ہے۔

قولہ:......﴿وَحَالَ اتِّفَاقٍ سَھِّلِ الثَّانِ اِذْ طِرَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ہمزتین فی کلمتین متفقتین)

متفق الحرکتین میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل	ابوجعفر، رویس	اصل کے خلاف

ہمزہ ثانیہ میں تحقیق	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿وَحَقِّقْھُمَا کَالْاِخْتِلَافِ یَعِیْ وِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ہمزتین فی کلمتین مختلفتین)

دونوں ہمزوں میں تحقیق	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق

ناظم نے ابوجعفر اور رویس کے لئے متفقتین کا اختلاف تو بیان فرمایا، مگر مختلفتین سے سکوت اختیار کیا ہے، کیونکہ ابوجعفر اور رویس مختلفتین کی پانچوں قسموں میں اصل کے موافق ہیں، یعنی پہلی اور دوسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل، تیسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، چوتھی قسم میں ابدال بالیاء سے اور پانچویں قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل اور ابدال بالواو دونوں وجوہ سے پڑھتے ہیں۔

﴿اَلْھَمْزُ الْمُفْرَدُ﴾

ہمزہ مفردہ سے وہ ہمزہ مراد ہے، جس کے ساتھ دوسرا ہمزہ نہ ہو، یعنی اکیلا ہمزہ ہو، اور اس باب میں صرف ہمزہ کے ابدال کا بیان ہوگا، اور ایسا ہمزہ کبھی ساکن بھی ہوتا ہے اور کبھی متحرک، اور حرکت والے ہمزہ سے پہلا حرف کبھی متحرک ہوتا ہے اور کبھی ساکن، پس ہمزہ کی کل تین قسمیں ہوگئیں: [۱] ساکنہ [۲] وہ متحرکہ جس سے پہلا حرف بھی متحرک ہو [۳] وہ متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔

ہمزہ ساکنہ کے بارے میں ائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام نافع کے راوی ورش نے صرف اُس ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، جو فاء کلمہ میں ہو، البتہ مادہ [اِیْوَاء] کے مشتقات ورش کیلئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، اور امام ابوعمرو بصری کے راوی سوسی نے ہر ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، خواہ فاء کلمہ میں ہو، یا عین کلمہ میں یا لام کلمہ میں ہو، البتہ پانچ قسم کے ہمزہ ساکنہ سوسی کے لئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، [۱] وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون جزم کی وجہ سے ہو، جیسے [تَسُؤْ، یَشَاْ، یُھَیِّیْٔ، نَنْسَاْھَا، یُنَبَّاْ][۲] وہ کلمات جن میں ہمزہ کا سکون صیغہ امر ہونے کی بناء پر ہو، جیسے [ھَیِّیْٔ، نَبِّیْٔ، اَرْجِئْہُ، اِقْرَاْ، اَنْبِئْھُمْ][۳] وہ کلمات جن میں ابدال کرنے سے کلمہ ثقیل ہو جاتا ہے، اور نہ کرنے سے خفیف رہتا ہے، جیسے [تُؤْوِیْہِ، تُؤْوِیْ][۴] کلمہ [وَرِئْیًا][۵] کلمہ [مُؤْصَدَۃٌ] باقی قالون، دوری بصری اور امام حمزہ نے ہر جگہ ہمزہ ساکنہ کو تحقیق سے پڑھا ہے، البتہ امام حمزہ نے ہمزہ ساکنہ کو صرف وقف میں ابدال سے پڑھا ہے۔

ہمزہ متحرکہ جس سے پہلا حرف بھی متحرک ہو، اس کی چھ صورتیں ہیں: [۱] ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [مُؤَجَّلًا][۲] کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [فِئَۃً][۳] کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ جس کے بعد واو ہو، جیسے [مُسْتَھْزِءُوْنَ][۴] کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ، جس کے بعد یاء ہو، جیسے [خٰطِئِیْنَ][۵] فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ، جس کے بعد واو ہو، جیسے [وَلَا یَطَئُوْنَ][۶] فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، مثلا: [اَرَءَیْتُمْ]

اور وہ ہمزہ جو ساکن کے بعد متحرک ہو اس کی تین صورتیں ہیں: [۱] ہمزہ زاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [جُزْءًا][۲] ہمزہ یاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [کَھَیْئَۃِ][۳] ہمزہ الف کے بعد ہو، جیسے [اِسْرَآءِیْلَ]

قولہ:......﴿وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَا هُ وَأَبْدِلَنْ إِذَا غَيْرَ أَنْبِئْهُمْ وَنَبِّئْهُمْ فَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ہمزہ ساکنہ)

ہمزہ ساکنہ میں تحقیق	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف بروایت،خلف وصلا موافق
ہمزہ ساکنہ میں ابدال	ابوجعفر	مخالفت برویت قالون ومن وجہ ورش

[اَنۡبِئۡهُمۡ][بقرہ:۳۳]اور[نَبِّئۡهُمۡ][حجر:۵۱]میں تینوں کیلئے ابدال کے بجائے تحقیق سے پڑھا ہے

قولہ:......﴿ وَرِئْياً فَأَدْغِمْهُ كَرُؤْيَا جَمِيعِهِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[رِئۡيًا]اور باب[رُؤۡيَا]کے تمام الفاظ خواہ معرف باللام ہو یا نہ ہو،مثلاً:[رُؤۡيَا،اَلرُّؤۡيَا،رُؤۡيَاكَ،رُؤۡيَاىَ]

ابدال کے بعد ادغام	ابوجعفر	اصل کے خلاف
تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَأُبْدِلُ يُؤَيِّدُ جُدْ وَنَحْوَ مُؤَجَّلاَ---اِلاَ﴾

یہاں سے ناظم نے ابوجعفر کیلئے ہمزہ متحرکہ کا بیان شروع فرمایا،یعنی وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو،اس کی چھ صورتیں ہیں:[۱]ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ ،جیسے[مُؤَجَّلاً][۲] کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ،جیسے[فِئَةٌ][۳] کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ،جس کے بعد واو مدہ ہو،جیسے[مُسۡتَهۡـــــزِءُوۡنَ][۴]فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ،جس کے بعد واو مدہ ہو،جیسے[وَلاَ يَطَئُوۡنَ][۵]فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ،مثلاً:[اَرَءَيۡتُمۡ][۶] کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ،جس کے بعد یاء مدہ ہو،جیسے[خٰطِئِيۡنَ]

[وَأُبۡدِلُ يُؤَيِّدُ جُدۡ]سے ناظم نے ہمزہ کی پہلی صورت کی طرف اشارہ فرمایا کہ وہ کلمات جن میں ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ فاء کلمہ میں ہو،تو صرف لفظ[يُؤَيِّدُ] کو ابن جماز نے ابدال سے[يُوَيِّدُ]اور ابن وردان نے تحقیق سے[يُؤَيِّدُ] پڑھا ہے۔

اور[وَنَحۡوَ مُؤَجَّلاَ]سے ناظمؒ پورے ابوجعفر کیلئے مذکورہ صورت کو بیان فرمارہے ہیں کہ ابوجعفر نے بروایت قالون اصل کے خلاف ہمزہ کو واو سے بدل کر پڑھا ہے،جیسے[مُوَجَّلاً،مُوَذِّنٌ ،اَلۡمُوَلَّفَةِ]باقی دوائمہ کیلئے اصل کے موافق تحقیق سے ہے۔نیز یاد رہے کہ[اَلۡفُؤَادُ،فُؤَادَكَ ،بِسُؤَالِ]میں ابدال نہیں ہوگا،کیونکہ ان میں ہمزہ فاء کلمہ کے بجائے عین کلمہ میں ہے۔

قولہ:......﴿ كَذَاكَ قُرِى اسْتُهْزِئَ وَنَاشِيَةً رِيَا نُبَوِّئُ يُبَطِّئُ شَانِئَكَ خَاسِئًا أَلاَ﴾

وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ ہو مثلاً:[قُرِئَ،اُسۡتُهۡزِئَ،وَنَاشِئَةَ،رِئَآءَ النَّاسِ،لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ ،لَيُبَطِّئَنَّ ،شَانِئَكَ،خَاسِئًا،مُلِئَتۡ]

ہمزہ کا یاء سے ابدال	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَالْخَاطِئَهُ وَمِئَهُ فِئَهُ فَأَطْلِقْ لَهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[خَاطِئَةٍ،فِئَةٌ،مِائَةٌ]خواہ معرف باللام ہو یا نکرہ،مفرد ہو یا مثنی

ہمزہ کا یاء سے مطلقا ابدال	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

اس کا تعلق ماقبل سے ہے۔

قولہ:......﴿ وَالْخُلْفُ فِى مَوْطِئًا اِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مَوۡطِئًا]

ابدال وتحقیق دونوں طرح	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَيَحْذِفُ مُسْتَهْزُونَ وَالْبَابَ ---اُولاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ ہو اور اس کے بعد واو مدہ ہو،اور[وَالۡبَابِ]سے یہی مراد ہے،جیسے[مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ،مُتَّكِئُوۡنَ ،اَلصَّابِئُوۡنَ،فَمَالِئُوۡنَ ،اَلۡخَاطِئُوۡنَ]

حذف ہمزہ اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ کے بجائے ضمہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کا اثبات	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ابوجعفر کیلئے[اَلصَّابُوۡنَ]میں ہمزہ کا حذف اصل کے موافق اور بقیہ الفاظ میں اصل کے خلاف ہے۔

قولہ:......﴿ مَعْ تَطَوُيطوا---اُولاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وہ کلمات جن میں فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ ہو،اور اس کے بعد واو مدہ ہو،اور یہ صرف تین کلمات ہیں[وَلاَ يَطَئُوۡنَ،اَنۡ تَطَئُوۡهُمۡ،لَمۡ تَطَئُوۡهَا]

حالین میں ہمزہ کا حذف،وماقبل حرف پر فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
حالین میں ہمزہ کا اثبات	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ مُتَّكَا ---اُولاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وہ کلمات جن میں فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ ہو،جیسے[مُتَّكَأً]

حذف ہمزہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اثبات ہمزہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

حذف ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿خَاطِئِينَ مُتَّكِئِي أُولا كَمُسْتَهْزِئِي﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ ہو، اوراس کے بعد یاءمدہ ہو، اور یہ صرف تین کلمات ہیں، وہ یہ ہیں: [خَاطِئِينَ، مُتَّكِئِينَ، مُسْتَهْزِءِ يْنَ]

حذف ہمزہ سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اثبات ہمزہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

حذف ماقبل پرعطف سے نکلا، نیز یاد رہے کہ ابوجعفر کیلئے [خَاسِئِينَ] میں حذف نہیں ہے، البتہ [اَلصَّبِيُنَ] میں اصل کے موافق حذف ہے۔

قولہ:......﴿مُنْشُونَ خُلْفٌ يَدَا﴾

ماقبل ناظم نے ہمزہ کی تیسری صورت میں فرمایا کہ وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ ہواوراس کے بعد واومدہ ہو، اس کو پورے ابوجعفر نے ہمزہ کے حذف سے پڑھاہے، اب یہاں [الْمُنْشِئُونَ] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ابن وردان نے ہمزہ کے حذف واثبات دونوں طرح سے اور ابن جماز نے صرف حذف سے پڑھاہے، اور باقی دوائمہ نے ہمزہ کے اثبات سے پڑھاہے۔

قولہ:......﴿ وَجُزْءًا ادْغِمْ ۔۔۔ أُدْ﴾

ناظمؒ نے یہاں سے ہمزہ کی تیسری قسم کا بیان شروع فرمایا، یعنی وہ ہمزہ جو ساکن کے بعد متحرک ہو، اوراس کی تین صورتیں ہیں: [۱] ہمزہ زاءساکنہ کے بعد ہو، جیسے [جُزْءًا] [۲] ہمزہ یاءساکنہ کے بعد ہو، جیسے [كَهَيْئَةِ] [۳] ہمزہ الف کے بعد ہو، جیسے [اِسْرَآءِيْلَ] اور تینوں میں ابوجعفر کیلئے تخفیف ہے۔

(کلمہ مختلف فیہ) [جُزْءًا] سے پہلی صورت کی طرف اشارہ فرمایا کہ وہ ہمزہ جو زاءساکنہ کے بعد ہو

ہمزہ کازا سے بدل کر پھرزا کازامیں ادغام [جُزًّا]	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اظہار سے [جُزْءًا]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ كَهَيْئَةِ والنَّسِيءُ ۔۔۔ أُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ ہمزہ جو یاءساکنہ کے بعد ہو، جیسے [كَهَيْئَةِ، وَالنَّسِيءُ]

[كَهَيَّةِ، وَالنَّسِيُّ] ادغام سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اظہار سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَسَهِّلاَ أَرَيْتَ ۔۔۔ أُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) پانچ کلمات [اَرَءَيْتَ، اِسْرَائِيْلَ، كَآئِنْ، اَللَّآءِ، هَاَنْتُمْ] میں تسہیل کا بیان شروع فرمایا، جن کی تفصیل ترتیب وار درج ذیل ہے: کہ [اَرَءَيْتَ] جس کی راء سے پہلے ہمزہ استفہام ہو، خواہ ہمزہ استفہام کے بعد فاء ہو یا نہ ہو، ایسے ہی تاء کے بعد کاف یا میم ساکن یا [كُمْ] میں سے کوئی حرف ہو یا نہ ہو، اور ایسے کلمات صرف یہ چھ آئیں ہیں [اَرَءَيْتَ، اَرَءَيْتَكُمْ، اَرَءَيْتَكَ، اَرَءَيْتُمْ، اَفَرَءَيْتَ اَفَرَءَيْتُمْ]

ان سب کلمات میں تسہیل	ابوجعفر	بروایت ورش اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَإِسْرَائِيلَ كَائِنُ وَمَدَّ أُدْ مَعَ اللاَّءِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اِسْرَائِيْلَ، كَآئِنْ، اَللَّآءِ]

ہمزہ کی تسہیل مع المدو القصر	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب، خلف	آخری کلمہ میں یعقوب مخالف، خلف موافق

نیز یاد رہے کہ [اَللَّآءِ] پر وقف کی صورت میں تین وجوہ ہیں [۱] ہمزہ کا یاءساکنہ سے ابدال مع مدطویل یعنی [اَللَّآئ] [۲] تسہیل بالروم مع التوسط [۳] تسہیل بالروم مع القصر

قولہ:......﴿ وَسَهِّلاَ ۔۔۔ هَا أَنْتُمْ وَحَقِّقْهُمَا حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [هَاَنْتُمْ]

ھاء کے بعد اثبات الف، ہمزہ کی تسہیل	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿ لِئَلاَّ أَجِدُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لِئَلاَّ)

ہمزہ کی تحقیق	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

یہ قراءت تلفظ سے نکلی یا ماقبل [حَقِّقْهُمَا] پر عطف ہے۔

قولہ:......﴿ بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِيُ أَبْدِلْ لَهُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَلنُّبُوْءَةِ] کے تمام الفاظ [اَلنَّبِيْئُوْنَ، اَلنَّبِيْءِ، اْلاَنْبِئَآءَ]

ابدال وادغام سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

یعنی [اَلنَّبِيُّوْنَ]، [اَلنَّبِيِّ] البتہ [اْلاَنْبِئَآءَ] میں ہمزہ کو یاء سے بدل کر [اْلاَنْبِيَآءَ] پڑھاہے، اور ادغام نہیں کیا، کیونکہ اس میں ایک ہی یاء ہے۔

قولہ:......﴿وَالذِّئْبَ أَبْدِلْ فَيَجْمُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلذِّئْبُ)

[اَلذِّيْبُ] ابدال سے	خلف، ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب	اصل کے موافق

﴿اَلنَّقْلُ وَالسَّکْتُ وَالْوَقْفُ عَلَی الْھَمْز﴾

اگرحرکت والا ہمزہ قطعی کلمہ کے شروع میں ہواوراس سے پہلے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح سَاکن ہو،یعنی مدہ نہ ہواورنہ جمع کی میم ہوتوائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام نافع کے راوی ورش تخفیف کی غرض سے حالین میں اورامام حمزہ صرف وقف کی حالت میں ہمزہ کی حرکت اس سے پہلے ساکن کودیکر ہمزہ کوحذف کردیتے ہیں،اوراس کونقل حرکت کہتے ہیں،مثلا:[قَدُاَفْلَحَ ،مَنُ اٰمَنُ، عَذَابٌ اَلِیْمٌ]باقی قالون اورامام ابوعمروبصری کیلئے حالین میں ترک نقل ہے۔
اورآئمہ ثلاثہ کے اصول میں صرف امام حمزہ کیلئے حالین میں سکتہ اوروقفاہمزہ کی تخفیف ہے۔

قولہ:......﴿وَلَا نَقْلَ إِلَّا الآنَ مَعُ یُوْنُسٍ بَدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[ءَآلْئٰنَ]

[ءَآلْئٰنَ]نقل حرکت سے	ابن وردان	مخالف بروایت
ترک نقل	ابن جماز،یعقوب،خلف	ابن جماز مخالف بروایت،باقی موافق

قولہ:......﴿وَرِدُءًا وَأُبْدِلُ أُمَّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رِدُءً ایُّصَدِّقُنِیُ)

[رِدَ ایُصَدِّقُنِیُ]نقل حرکت	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[رِدُءً ایُّصَدِّقُنِیُ]تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

ابوجعفرنے اصل کے خلاف (رِدُءً ایُّصَدِّقُنِیُ) کوحالین میں نقل مع الابدال سے [رِدَ ایُصَدِّقُنِیُ] پڑھاہے،یعنی ہمزہ کی تنوین دال کونقل کرکے ہمزہ کوحذف کیا پھروقف کی طرح وصل میں بھی دال کی تنوین کوالف سے بدل کر[رِدَا یُصَدِّقُنِیُ] پڑھاہے۔اورباقی یعقوب اورخلف نے اپنی اصل کے موافق نقل کے بغیردال کے سکون اورہمزہ محققہ سے [رِدُءً ایُّصَدِّقُنِیُ]پڑھاہے۔

قولہ:......﴿مِلُءُ بِہٖ انْقُلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِلُ ءُ الْاَرْضِ) [اٰل عمران:۹۱]

[مِلُ الْاَرْضِ]نقل حرکت	ابن وردان	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مِلُ ءُ الْاَرْضِ]ترک نقل	ابن جماز،یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مِنِ اسْتَبْرَقٍ طِیُبٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنُ اِسْتَبْرَقٍ)

[مِنِ اسْتَبْرَقٍ]نقل حرکت سے	رویس	اصل کے خلاف
[مِنُ اِسْتَبْرَقٍ]ترک نقل	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَسَلُ مَعُ فَسَلُ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) جیسے [وَسُئَلُ ، فَسُئَلَ]

[وَسَلُ ،فَسَلُ]	خلف	اصل کے خلاف
[وَسُئَلُ ، فَسُئَلَ]ترک نقل	یعقوب،ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یادرہے کہ یہ قاعدہ امر حاضر کے واحد مذکر اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں کیساتھ ہی خاص ہے،اوردوسری شرط یہ بھی ہے،کہ اس سے پہلے واویا ءفاءبھی ہو،اوریہ دونوں شرطیں تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَحَقَّقَ ھَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ أَھْمَلا﴾

خلف کیلئے ایک اہم اصول بیان فرمایاکہ خلف نے اصل کے خلاف وقف کی حالت میں ہمزہ کی تمام قسموں کوتحقیق سے اوراُس حرفِ ساکن پرترک سکتہ کیاہے، جوہمزہ متحرکہ سے قبل واقع ہورہاہے اور باقی ابوجعفر ویعقوب نے اصل کے موافق ہمزہ کی تمام قسموں کووقفاً تحقیق سے اورحرف ساکن قبل الھمز میں مطلقاًترک سکتہ پڑھاہے۔لہٰذاتینوں ائمہ کیلئے وقف کی حالت میں ہمزہ کوتحقیق سےاورحرف ساکن قبل الھمز میں ترک سکتہ ہے۔

﴿اَلْاِدُغَامُ الصَّغِیْرُ﴾

قولہ:......﴿وَأَظْھَرَ إِذُ مَعُ قَدُ وَتَاءِ مُؤَنَّثٍ أَلَا حُزُ وَعِنُدَ الثَّاءِ لِلتَّاءِ فُصِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[ذال اِذُ کا چھ حروف ’’تاء،زاء،صاد،دال،سین،جیم‘‘میں ادغام]

ذال اِذُ کاان چھ حروف میں اظہار	ابوجعفر،یعقوب	اصل کے خلاف
تاء،دال میں ادغام،باقی میں اظہار	خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ)[دال قَدُ کا آٹھ حروف[سین،ذال،ضاد،ظاء،زاء،جیم،صاد،شین]میں ادغام]

دال قَدُ کاان تمام حرفوں میں اظہار	ابوجعفریعقوب	اصل کے خلاف
تمام حرفوں میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ)(تاءتانیث کا چھ حروف[سین،ثاء،صاد،زاء،ظاء،جیم]میں ادغام)

تاءتانیث کاچھ حرفوں میں اظہار	ابوجعفر،یعقوب	اصل کے خلاف
ثاءمیں اظہاراورباقی میں ادغام	خلف	ثاءمیں مخالف،باقی میں موافق

نیز یادرہے کہ ناظم کاابوجعفرکیلئے ذال اِذُ میں اظہارذکرکرناتوضیح اوراختصار کی بناءپرہے،اس لئے ناظم پراپنی اصطلاح سے خروج کااعتراض نہ کیاجائے۔

قولہ:......﴿وَھَلُ بَلُ فَتًی ھَلُ مَعُ تَرَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)([ھَلُ]،[بَلُ] کاتمام آٹھ حرفوں[تاء،ثاء،ظاء،زاء،سین،نون،طاء،ضاد،]میں ادغام)

[ھَلُ]،[بَلُ]کاتمام حرفوں میں اظہار	خلف	تاء،ثاء،سین میں مخالف،باقی میں موافق

[هَلْ]،[بَلْ] تمام حرفوں میں اظہار	یعقوب	[فَهَلْ تَرٰى،هَلْ تَرٰى]میں مخالف،باقی میں موافق
[هَلْ]،[بَلْ] کا تمام حرفوں میں اظہار	ابوجعفر	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَلِبَا بِفَا ... حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فاء سے پہلے پانچ جگہ پر باء مجزومہ] یعنی [يَغْلِبْ فَسَوْفَ][نساء:۷۴][وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ]

[رعد:۵][قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ][اسراء:۶۳][قَالَ اذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ][طٰہ:۹۷][وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰئِكَ][حجرات:۱۱]

باء ساکنہ کا فاء میں اظہار	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،ابوجعفر،خلف موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿نَبَذْتُ ـــ حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنَبَذْ تُهَا)[طٰہ:۹۶]

[فَنَبَذْ تُهَا] ذال ساکنہ کا تاء میں اظہار	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[فَنَبَذْ تُهَا] ذال ساکنہ کا تاء میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿كَاغْفِرْ لِي ـــ حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)لام سے پہلے جو چار کلمات میں راء مجزومہ آیا ہوا ہے،یعنی[وَاغْفِرْ لَنَا]،[اَنِ اشْكُرْ لِيْ][لقمان:۱۴]

[وَاصْبِرْ لِحُكْمِ][طور:۴۸][يَنْشُرْ لَكُمْ]

راء ساکنہ کا لام میں اظہار	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،ابوجعفر،خلف موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ يُرِدْ ـــ حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا] اور [يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ][اٰل عمران:۱۴۵]

دال ساکنہ کا ثاء میں اظہار	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
دال ساکنہ کا ثاء میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ صَادَ حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ]

صاد کا ذال میں اظہار	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
صاد کا ذال میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ أَخَذْتُ طُلْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)باب(اَخَذْتُ) سے وہ تمام الفاظ مراد ہیں،جن میں ذال ساکنہ کے بعد تاء ہو[اِتَّخَذْتُ،اَخَذْتُمْ]

تمام الفاظ میں ذال ساکنہ کا تاء میں اظہار	رویس	اصل کے خلاف
ذال ساکنہ کا تاء میں ادغام	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿اُورِثْتُمْ حِمًى فِدْ لَبِثْتُ عَنْهُمَا ـــ اُبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اُورِثْتُمُوْهَا] اور [لَبِثْتُ،لَبِثْتُمْ]

دونوں کلمات میں ثاء کا تاء میں ادغام	یعقوب،خلف	اصل کے خلاف
[اُورِثْتُمُوْهَا] میں اظہار،[لَبِثْتُ،لَبِثْتُمْ] میں ادغام	ابوجعفر	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَادَّغِمْ مَعْ عُذْتُ اُبْ ذَا اعْكِسًا حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عُذْتُ)[غافر،دخان:۲۷،۲۰]

[عُذْتُ] ذال کا تاء میں ادغام	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
ذال کا تاء میں اظہار	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَيَاسِيْنَ نُوْنَ اَدْغِمْ فِدًا حُطْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ)،(نٓ وَالْقَلَمِ)

نون کا واو میں ادغام	خلف،یعقوب	اصل کے خلاف
اظہار [سکتہ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

حروف مقطعات میں ابوجعفر سکتہ کرتے ہیں اور سکتہ کو اظہار لازم ہے،جیسا کہ سورۂ بقرۃ میں آرہا ہے۔

قولہ:......﴿ وَسِيْنَ مِيْمَ فُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(طٰسٓمٓ)[شعراء،قصص]

سین کے نون کا میم میں ادغام	خلف،یعقوب	پہلا مخالف،دوسرا موافق
اظہار [سکتہ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

ادغام ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ يَلْهَثْ اَظْهِرْ اُدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يَلْهَثْ ذٰلِكَ)[اعراف:۱۷۶]

[يَلْهَثْ ذٰلِكَ] ثاء کا ذال میں اظہار	ابوجعفر	اصل کے خلاف

ثاء کا ذال میں ادغام	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفِی ارْکَبْ فَشَا أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (ارْکَبْ مَعَنَا) [ھود:۴۲]

باء کا میم میں اظہار	ابوجعفر، خلف	اصل کے خلاف
باء کا میم میں ادغام	یعقوب	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

نیز یاد رہے کہ خلف کا تذکرہ توضیح کیلئے ہے، ورنہ بیان کی ضرورت نہ تھی، کیونکہ راوی خلف نے بھی اظہار ہی پڑھا تھا

﴿اَلنُّوْنُ السَّاکِنَۃُ وَالتَّنْوِیْنُ﴾

ناظم نے اس باب میں نون ساکن اور تنوین کے دو مسئلوں کو بیان فرمایا جن میں ائمہ ثلاثہ میں سے بعض نے اپنی اصل سے مخالفت کی ہے، ان میں پہلا مسئلہ یہ ہے کہ نون ساکنہ اور تنوین کے بعد جب حروف [یَرْمَلُوْنَ] آجائیں تو تمام قراء ان سب حروف میں نون ساکن اور تنوین کا ادغام کرتے ہیں، لیکن لام اور راء میں ادغام بلا غنہ اور باقی چار حروف میں ادغام مع الغنہ ہے، البتہ امام حمزہ کے راوی خلف نے نون ساکنہ اور تنوین کے بعد واو اور یاء میں ادغام بلا غنہ اور باقیین نے ادغام مع الغنہ پڑھا ہے، اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ نون ساکنہ اور تنوین کے بعد حروف حلقی [ا، ھاء، عین، حاء، غین، خاء] آنے کی صورت میں تمام ائمہ سبعہ نے اظہار سے پڑھا ہے۔ ناظم نے اس باب میں انہی دو مسئلوں کو بیان فرمایا۔

قولہ:......﴿وَغُنَّۃُ یَا وَالْوَاوِ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [نون ساکن و تنوین کے بعد واو اور یاء کا آنا]

ادغام مع الغنہ	ائمہ	خلف مخالف من روایۃ، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَبِخَا وَغَیْنِ الِاخْفَا سِوَی یُنْغِضْ یَکُنْ مُنْخَنِقْ أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [نون ساکن و تنوین کے بعد حروف حلقی کا آنا]

خاء، غین کی صورت میں اخفاء، باقی میں اظہار	ابوجعفر	قراءۃ عشری
تمام حروف میں اظہار	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

اس اخفاء سے تین الفاظ [فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ] [اسراء:۵۱] [اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا] [نساء:۱۳۵] [اَلْمُنْخَنِقَۃُ] [مائدہ:۳] مستثنٰی ہیں، یعنی ان میں ابوجعفر بھی اظہار ہی کرتے ہیں

﴿اَلْفَتْحُ وَالْاِمَالَۃُ﴾

قولہ:......﴿وَبِالْفَتْحِ قَھَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـہُ عَیْنُ الثَّلَاثِی...فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلْقَھَّارِ) جو مجرور ہو، (اَلْبَوَارِ)، (ضِعٰفًا)

فتح	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر مخالف بروایت

فتح	یعقوب	پہلے دو کلمہ میں مخالف، آخری کلمہ میں موافق

(کلمہ مختلف فیہ) سات افعال ماضی ثلاثی [خَابَ]، [طَابَ]، [ضَاقَتْ]، [حَاقَ]، [زَاغَ]، [زَادَ]، [خَافَ]

فتح	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا...فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [رَانَ] [شَاءَ] [جَاءَ]

امالہ	خلف	اصل کے موافق
فتح	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿کَالاَبْرَارِ ـــ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) الف دو راء کے درمیان واقع ہو اور دوسری راء متطرفہ مکسور ہو، خواہ معرف باللام ہو یا نکرہ ہو جیسے [اَلْاَبْرَارِ، اَلْاَشْرَارِ، قَرَارٍ]

امالہ	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر مخالف بروایت

امالہ ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿رُؤْیَا اللَّامِ ـــ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلرُّؤْیَا) اور (لِلرُّؤْیَا)

امالہ	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

امالہ ماقبل پر عطف سے نکلا، نیز یاد رہے کہ لام تعریف کی قید سے [رُؤْیَاکَ] [رُؤْیَایَ] وغیرہ نکل گئے، ان میں ان کیلئے امالہ نہیں ہے۔

قولہ:......﴿تَوْرَاۃَ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلتَّوْرَاۃَ)

امالہ	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے مخالف

امالہ ماقبل پر عطف سے نکلا۔

خلاصہ یہ ہوا کہ یہاں تک ناظمؒ نے اُن کلمات کا تذکرہ فرمایا، جن میں امام خلف نے اصل کے خلاف پڑھا ہے، سوائے [رَانَ]، [شَاءَ]، [جَاءَ] کے، کہ اِن میں امالہ کرنے میں اپنی اصل کے موافق ہیں، اور [رَانَ]، [شَاءَ]، [جَاءَ] کو بیان کرنے کی

وجہ یہ ہے کہ ان میں [عَیۡنُ الثُّلَاثِیُ] کے عموم سے امام خلف کیلئے فتح نکلتا تھا، جو واقع کے خلاف ہے، البتہ ان مذکورہ کلمات کے علاوہ جو الفات منقلبہ عن الیاء یا مرسوم بالیاء ہیں، جیسے [عَسٰی ،رَمٰی رَاٰی ،عِیۡسٰی ،مُوۡسٰی] ان سب میں امام خلف اپنی اصل کے موافق امالہ کبریٰ کرتے ہیں، یعنی ان میں سے جن میں حمزہ کیلئے امالہ ہے، ان میں امام خلف کیلئے بھی امالہ ہے، اور جن میں ان کی اصل کیلئے فتح ہے، ان میں ان کے لئے بھی فتح ہے۔

قولہ:......﴿ وَلَاتُمِلۡ حُزۡ سِوَی أَعۡمَی بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) ناظم یہاں سے یعقوب کیلئے امالہ کی بحث شروع فرما رہے ہیں کہ جن کلمات یا الفات میں امام ابوعمرو بصری امالہ کبری یا صغری کرتے تھے، یعقوب اُن تمام کلمات میں امالہ کبریٰ یا صغریٰ نہیں کرتے ہیں، بلکہ ان کیلئے صرف چند مواقع میں امالہ کبریٰ ہے، اور یہاں ناظم نے بھی صرف انہی کلمات کو ذکر کیا ہے، جن میں ایک کلمہ سورۂ اسراء کا پہلا (اَعۡمٰی) ہے۔

[اَعۡمٰی] امالہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق
فتح	ابوجعفر	مخالف بروایتٍ

قولہ:......﴿وَطُلۡ کَافِرِینَ الۡکُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَیَاءُ یَاسِینَ یُمۡنٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کٰفِرِیۡنَ) خواہ معرف باللام ہو یا منکر،

امالہ	رویس	اصل کے موافق
فتح	روح، ابوجعفر، خلف	روح مخالف، خلف موافق، ابوجعفر مخالف بروایتٍ

(کلمہ مختلف فیہ) (کٰفِرِیۡنَ) یعنی (اِنَّمَا کَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ کٰفِرِیۡنَ)[نمل:۴۳]

امالہ	یعقوب	اصل کے موافق
فتح	ابوجعفر، خلف	خلف موافق، ابوجعفر بروایت موافق، ومخالف بروایت

(کلمہ مختلف فیہ) لفظ [یٰسٓ]

یاء کے الف میں امالہ	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
فتح	رویس، ابوجعفر	اصل کے موافق

تو خلاصہ یہ ہوا کہ یعقوب نے اصل کے موافق صرف چند مواقع میں امالہ کبریٰ کیا ہے، یعنی سورۂ اسراء کے پہلے (اَعۡمٰی) میں، اور سورۂ نمل کے (کٰفِرِیۡنَ) میں پورے یعقوب کیلئے اور لفظ [کٰفِرِیۡنَ] میں ہر جگہ رویس کیلئے اور لفظ [یٰسٓ] میں یاء کے بعد الف میں روح کیلئے امالہ کبریٰ ہے، ان مواقع کے علاوہ یعقوب کیلئے کسی جگہ پر امالہ کبریٰ یا صغریٰ (تقلیل) نہیں ہے۔

قولہ:......﴿ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلاَ ﴾

ناظم یہاں سے ابوجعفر کیلئے امالہ کی بحث شروع فرما رہے ہیں کہ ابوجعفر کیلئے کسی کلمہ میں امالہ کبریٰ یا صغریٰ نہیں ہے، بلکہ ہر جگہ فتح سے پڑھا ہے، یعنی پورے امالہ کے باب میں اور اسی طرح اُن تمام الفات میں جن میں امام نافع کے دونوں راویوں کیلئے یا کسی ایک کیلئے اس میں امالہ کبریٰ یا صغریٰ تھا، اُن

تمام الفات کو ابوجعفر نے اصل کے خلاف فتح سے پڑھا ہے۔

﴿الرَّاءَاتُ وَاللَّامَاتُ وَالۡوَقۡفُ عَلَی الۡمَرۡسُوۡمِ﴾

قولہ:......﴿کَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِ تُلُهَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لامات وراءات کا قاعدہ)

قالون کی طرح پُر اور باریک	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف بروایت، باقی دوائمہ موافق

ابوجعفر نے اُن تمام راءات اور لامات کو قالون کی طرح پڑھا ہے، یعنی جن راءات کو قالون پُر پڑھتے ہیں، ابوجعفر نے بھی پُر پڑھا ہے، اور جن کو قالون نے باریک پڑھا ہے، ابوجعفر بھی ان کو باریک پڑھتے ہیں، اور اسی طرح جن لامات میں قالون کیلئے تغلیظ ہے، ان میں ابوجعفر کیلئے بھی تغلیظ ہے، اور جن کو وہ باریک پڑھتے ہیں، ابوجعفر بھی باریک پڑھتے ہیں۔ پس ابوجعفر نے بروایت ورش اصل کے خلاف پڑھا ہے، یعنی ورش کی طرح کسرہ اور یاء ساکنہ کے بعد فتحہ اور ضمہ والی راء کو باریک، اور صاد، طاء، اور ظاء کے بعد فتحہ والے لام کو پُر نہیں بلکہ باریک ہی پڑھتے ہیں۔ اور باقی دوائمہ نے اصل کے موافق تمام راءات اور لامات کو ابوجعفر کی طرح پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ وَقِفۡ یَا أَبَهۡ بِالۡهَا أَ لَا حُمۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَااَبَتِ)

وصلاً تاء مفتوح، وقفاً ھاء ساکنہ سے	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
حالین میں تاء ساکنہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَلِمۡ حَلَا وَسَائِرُهَا کَالۡبَزِّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لِمَ][عَمَّ][فِیۡمَ][مِمَّ][بِمَ]

تمام کلمات میں وقفاً ھاء سکتہ کے اضافہ	یعقوب	اصل کے خلاف
حفص کی طرح ھاء سکتہ کے اضافہ کے بغیر	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [وَسَائِرُهَا] سے [لِمَ] کے علاوہ باقی الفاظ کی طرف اشارہ مقصود ہے۔

قولہ:......﴿مَعۡ هُوۡ وَهِیۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (هُوَ، هِیَ)

وقفاً ھاء سکتہ کا اضافہ [هُوَهۡ، هِیَهۡ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاء سکتہ کے بغیر	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ جن کلمات پر یعقوب نے ھاء سکتہ کے ساتھ وقف کیا ہے، وصل میں ھاء سکتہ کا حذف ہے۔

قولہ:......﴿ وَعَنۡـهُ یعقوب نَحۡوُ عَلَیۡهُنَّهۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ کلمات جن کے آخر میں جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہو اور نون سے پہلے ھاء ہو، جیسے [لَهُنَّ، بِهِنَّ، وَاٰتُوۡهُنَّ، مِنۡ اَبۡصٰرِهِنَّ]

وقفا ھاءِ سکتہ سے، وصلاً بغیر ھاءِ سکتہ [لَهُنَّهُ]	یعقوب	صرف وقفا مخالف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاءِ سکتہ کے بغیر	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ إِلَيَّهُ رَوَى الْمَلا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ کلمات پر جن کے آخر میں یاء متکلم مشدد ہو، خواہ اسم کے ساتھ ہو یا حرف کے ساتھ

، جیسے [بِيَدَيَّ، بِمُصْرِخِيَّ، اِلَيَّ، عَلَيَّ]

وقفا ھاءِ سکتہ سے، وصلاً بغیر ھاءِ سکتہ [بِيَدَيَّهْ]	یعقوب	صرف وقفا مخالف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاءِ سکتہ کے بغیر	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَذُوْ نُدْبَةٍ مَعْ ثَمَّ طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) افسوس والے کلمات یعنی [يَاوَيْلَتٰى] [يَاحَسْرَتٰى] [يَااَسَفٰى] اور لفظ [ثَمَّ] مفتوحہ ظرفیہ

[يَاوَيْلَتَهْ، يَاحَسْرَتَهْ، يَااَسَفَهْ] وقفا ھاءِ سکتہ	یعقوب	صرف وقفا مخالف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاءِ سکتہ کے بغیر	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَلَهَا احْذِفَنْ بِسُلْطَانِيَهْ مَالِي وَمَا هِيَ مُوْصِلًا حِمَا هُ وَأَثْبِتْ فُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بِسُلْطَانِيَهْ)، (مَالِيَهْ)[حاقہ:۲۹،۲۸] اور (مَاهِيَهْ)[قارعہ:۱۰]

وصلاً حذف ھاء، وقفا ھاء کا اثبات	یعقوب	وصلاً مخالف، وقفا موافق
حالین میں ھاءِ سکتہ کا اثبات	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿كَذَا احْذِفْ كِتَابِيَهْ حِسَابِي تَسَنَّ اقْتَدْ لَدَى الْوَصْلِ حُفِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (كِتٰبِيَهْ، حِسٰبِيَهْ)[حاقہ:۱۹،۲۵،۲۰،۲۶] (لَمْ يَتَسَنَّهْ)[بقرہ:۲۵۹] (فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ)[انعام:۹۰]

وصلاً حذف ھاء، وقفا ھاء کا اثبات	یعقوب	وصلاً مخالف، وقفا موافق
حالین میں ھاءِ سکتہ کا اثبات	ابوجعفر	اصل کے موافق
پہلے دو کلمہ کے حالین میں اثبات، تیسرے، چوتھے میں وصلاً حذف، وقفا اثبات	خلف	ایضا

نیز یاد رہے کہ (كِتٰبِيَهْ) اور (حِسٰبِيَهْ) میں وصلاً حذف ھاء میں یعقوب منفرد ہیں۔ کیونکہ باقی سب قراء کیلئے ان دونوں میں وصلاً ھاءِ سکتہ کا اثبات ہے۔

قولہ:......﴿وَأَيًّا بِأَيًّا مَّا طَوَى وَبِمَا فِدَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَيًّامَّا تَدْعُوْا)[اسراء:۱۱۰] میں لفظ [اَيًّامَّا]

[اَيًّا] پر وقف کیا	رویس	اصل کے خلاف
[مَا] پر وقف کیا	خلف، روح ابوجعفر	خلف مخالف، روح و ابوجعفر موافق

نیز یاد رہے کہ نشر اور طیبہ کی رو سے تمام قراء کیلئے [اَيًّا] اور [مَا] دونوں پر وقف درست ہے، کیونکہ دونوں رسم کے لحاظ سے ایک دوسرے سے جدا ہیں۔

قولہ:......﴿وَبِالْيَاءِ إِنْ تُحْذَفْ لِسَاكِنِه حَلَا كَتُغْنِ النُّذُرُ مَنْ يُؤْتَ وَاكْسِرْ﴾

یہاں سے ناظم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ اگر کسی جگہ لام کلمہ میں یاء ساکن ہو اور اس کے بعد لام تعریف ہو تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء رسماً محذوف ہوتی ہے، ایسے موقعوں میں یعقوب کیلئے اصل کے خلاف وقفاً یاء کا اثبات ہے، البتہ وصلاً اصل کے موافق یاء کا حذف ہے، اور باقی دوائمہ کیلئے اصل کے موافق حالین میں یاء کا حذف ہے، اور وہ کلمات درج ذیل ہیں:

[تُغْنِ النُّذُرِ][قمر:۵][وَمَنْ يُّؤْتِ الْحِكْمَةَ][بقرہ:۲۶۹]، [وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ][نساء:۱۴۶]، [وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ][مائدہ:۳]، [يَقْضِ الْحَقَّ][انعام:۵۷]، [نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ][یونس:۱۰۳]، [وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ][حج:۵۴]، [الْوَادِ الْاَيْمَنِ][قصص:۳۰]، [بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ][طٰہٰ:۱۲]، [وَادِ النَّمْلِ][نمل:۱۸]، [بِهَادِ الْعُمْيِ][روم:۵۳]، [اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ][یٰسٓ:۲۳]، [صَالِ الْجَحِيْمِ][صافات:۱۶۳]، [يُنَادِ][قٓ:۴۱]، [وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ][رحمٰن:۲۴][الْجَوَارِ الْكُنَّسِ][تکویر:۱۶] ان میں یعقوب نے [وَمَنْ يُّؤْتِ الْحِكْمَةَ] کو تاء کے کسرہ سے پڑھا ہے، اسی لئے ناظم نے [وَاكْسِرْ] فرمایا۔

قولہ:......﴿ وَلَامَ مَالِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مَالِ] جو چار جگہ پر آیا ہوا ہے، یعنی [فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ][نساء:۷۸] [مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ][کہف:۴۹] [مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ][فرقان:۷] [فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا][معارج:۳۶]

[مَا] کے بجائے [ل] لام پر وقف کیا ہے	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ مَعْ وَيْكَأَنَّهُ وَيْكَأَنَّ كَذَا تَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ)[قصص:۸۲] (وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ) لفظ [وَيْكَاَنَّهٗ]، [وَيْكَاَنَّ]

[وَيْكَاَنَّهٗ] میں ھاء پر، [وَيْكَاَنَّ] نون مشدد پر وقف کیا	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

﴿یَاءَ اتُ الْاِضَافَةِ﴾

اضافت کی یاء سے متکلم کی یاء مراد ہے، جو اکثر جگہ مضاف الیہ ہوا کرتی ہے، اور اسی بناء پر اس کو اضافت کی یاء کہتے ہیں، اور یہ اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں آتی ہے، اور مرسوم ہوتی ہے۔ یاءات اضافت کل دوسو بارہ ہیں، جن میں قراء سبعہ کا اختلاف ہوا ہے، اور ان میں اختلاف اسکان اور فتحہ کا ہوتا ہے، اور اس کی چھ قسمیں ہیں: [۱] دوسو بارہ [۲۱۲] یاءات میں سے ننانوے [۹۹] تو ایسی ہیں، جن کے بعد فتحہ والا ہمزہ قطعی آرہا ہے، جیسے [اِنِّيْٓ اَعْلَمُ] ننانوے میں سے چونسٹھ [۶۴] یاءات میں نافع، مکی، بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔ اور باقی پینتیس [۳۵] یاءات اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے۔ [۲] اور دوسو بارہ یاءات میں باون [۵۲] یاءات ایسی ہیں، جن کے بعد کسرہ والا ہمزہ قطعی آرہا ہے، جیسے [مِنِّيْٓ اِلَّا] ان میں نافع اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے، البتہ کچھ یاءات اس قاعدہ سے بھی مستثنیٰ ہیں۔ [۳] وہ یاءات جن کے بعد ضمہ والا ہمزہ قطعی آرہا ہے، جیسے [اِنِّيْٓ اُرِيْدُ] اور یہ بارہ ہیں، جن میں سے دو اجماعی سکون والی اور دس اختلافی ہیں [۴] وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ وصلی مع لام ہے، جیسے [عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ] اور یہ

اٹھائیس ہیں، جن میں سے چودہ اجماعی فتحہ والی اور باقی چودہ اختلافی ہیں [۵] وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ وصلی بلالام ہے، جیسے [اِنِّی اصۡطَفَیۡتُکَ] اور یہ سات ہیں، اور سب اختلافی ہیں [٦] وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ کے سوا دوسرے حروف آرہے ہیں، جیسے [بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ] اور یہ پانچ سو [۵۰۰] ہیں، جن میں سے چارسوستر [۴۷۰] اجماعی سکون والی اور تیس [۳۰] اختلافی ہیں۔

علامہ ابن الجزری یہاں صرف ان یاءات کا تذکر فرمارہے ہیں، جن میں ائمہ ثلاثہ میں سے کسی نے اپنی اصل کے خلاف پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿کَقَالُوْنَ اُ ذُ لِیُ دِیُنِ سَکِّنُ وَاِخُوَتِیُ وَرَبِّی افۡتَحَ اِ صُلاً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَلِیَ دِیۡنِ] [الکافرون:٦] [وَاِخۡوَتِیۡ اِنَّ] [یوسف:١٠٠] [وَلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡ اِنَّ] [فصلت:۵٠]

پہلے میں اسکان باقی دو میں فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
تینوں کلمات کی یاء اضافت میں اسکان	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر نے بروایت ورش اصل کے خلاف یاءات اضافت کی چھ اقسام کو قالون کی طرح پڑھا ہے، پس جہاں قالون کیلئے فتحہ ہے، ابوجعفر بھی وہی فتحہ پڑھتے ہیں اور جہاں قالون نے ساکن پڑھا ہے، ابوجعفر بھی ساکن پڑھتے ہیں، البتہ مذکورہ تین یاءات میں قالون سے اختلاف کیا ہے۔

قولہ:......﴿وَاسۡکِنِ الۡبَابَ حُمِّلَا﴾

ناظمؒ یہاں سے یعقوب کیلئے یاءات اضافت کا تذکرہ فرمارہے ہیں کہ یعقوب نے اصل کیخلاف چند مواقع کے علاوہ باقی تمام یاءات اضافت کی چھ قسموں کو سکون سے پڑھا ہے۔ اب آگے ناظمؒ خود مستثنیٰ مقامات کو بیان فرمارہے ہیں:

قولہ:......﴿سِوَی عِنۡدَ لَامِ الۡعُرُفِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ یاء جو لام تعریف کے ساتھ واقع ہو، جیسے [عَھۡدِیَ الظّٰلِمِیۡنَ، رَبِّیَ الَّذِیۡ]

یاء کا فتحہ	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
یاء کا سکون	خلف	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿اِلَّا النِّدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ یاءات اضافت جو لام تعریف سے پہلے منادی میں ہوں، اور یہ دوجگہ آیا ہے، [یَاعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا] [عنکبوت:۵٦] [قُلۡ یَاعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا] [زمر:۵۳]

یاء اضافت کا سکون	یعقوب، خلف	اصل کے موافق
یاء کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

یہ دونوں نداء والی یاءات لام تعریف والی یاءات میں سے ہے، مگر ان کو [اِلَّا] کے ذریعہ مستثنیٰ کردیا، اور جب مستثنیٰ سے مستثنیٰ کیا تو یہ دونوں یاءات خودبخود [وَاسۡکُنِ الۡبَابِ] میں داخل ہوگئیں، جس سے ان کا سکون نکلا، اور

اگر حرف [اِلَّا] استثناء کا ذکر نہ ہوتا تو یہ دونوں یاءات [سِوٰی عِنۡدَ لَامِ الۡعُرُفِ] کے عموم میں داخل ہوجاتیں، جس کی وجہ سے لام تعریف والی یاءات کی طرح یہ دو منادی والی یائیں بھی مفتوح ہوجاتیں۔

قولہ:......﴿وَغَیۡرَ مَحۡیَایَ مِنۡ بَعۡدِی اسۡمُہٗ﴾

ماقبل [سِوٰی عِنۡدَ لَامِ الۡعُرُفِ] پر عطف کرتے ہوئے ناظم یہاں سے یعقوب کے عام مذہب سے مزید دو کلمات کا استثناء فرمارہے ہیں۔

(کلمہ مختلف فیہ) [وَمَحۡیَایَ] [انعام:١٦٢] اور [مِنۡ بَعۡدِ ی اسۡمُہٗ اَحۡمَدُ] [صف:٦]

دونوں یاءات اضافت میں فتحہ	یعقوب	اصل کے موافق
پہلے میں اسکان، دوسرے میں فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
پہلے میں فتحہ، دوسرے میں اسکان	خلف	ایضا

قولہ:......﴿وَاحۡذِفَنۡ وِلَا عِبَادِیَ لَا یَسۡمُوۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یٰعِبَادِیۡ لَاخَوۡفٌ عَلَیۡکُمۡ) [زخرف:٦٨] میں کلمہ [یٰعِبَادِیۡ]

[یٰعِبَادِ] حالین میں یاء کا حذف	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
حالین میں یاء کا اثبات وسکون [یٰعِبَادِیۡ]	رویس، ابوجعفر	اصل کے موافق

[عِبَادِیۡ] کے ساتھ لفظ [لَا] قید احترازی ہے، اوراس سے باقی تمام [عِبَادِیۡ] کے الفاظ کو نکالنا مقصود ہے۔

قولہ:......﴿وَقَوۡمِی افۡتَحَا لَہٗ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا] [فرقان:۳٠]

[قَوۡمِیَ] یاء اضافت کا فتحہ	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق
[قَوۡمِیۡ] یاء کا سکون	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق

ناظم نے اس کو روح کیلئے اس لئے ذکر کیا تاکہ اس کو [وَاسۡکُنِ الۡبَابِ حُمِّلَا] کے عموم میں داخل نہ سمجھ لیا جائے، البتہ رویس کیلئے یاء کا سکون ہے، جو [وَاسۡکُنِ الۡبَابِ حُمِّلَا] سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿وَقُلۡ لِعِبَادِی طِبۡ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَقُلۡ لِعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا) [ابراھیم:۳١] میں کلمہ [وَقُلۡ لِعِبَادِیَ]

[وَقُلۡ لِعِبَادِیَ] یاء اضافت کا فتحہ	رویس، خلف، ابوجعفر	رویس، ابوجعفر موافق، خلف مخالف
یاء کا اسکان	روح	اصل کے خلاف

فتحہ ماقبل پر عطف سے نکلا، اور روح کیلئے اسکان [وَاسۡکُنِ الۡبَابِ حُمِّلَا] سے نکلا۔

قولہ:......﴿وَلَہٗ وَلَالَدَی لَامِ عُرُفٍ نَحۡوُ رَبِّی عِبَادِ لَا النِّدَا مِسَّنِی آتَانِ أَھۡلَکَنِی مُلَا﴾

یہاں سے ناظم رحمہ اللہ خلف کیلئے یاءات اضافت کا بیان شروع فرمارہے ہیں کہ خلف نے یاءات اضافت کی چھ قسموں میں سے اُن یاءات کو اپنی اصل کے خلاف پڑھا ہے، جن کے بعد لام تعریف ہو، جیسے [رَبِّیَ

الَّذِیْ،] اور باقی پانچ قسموں کو اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے، اور لام تعریف والی یاءات کل چودہ ہیں، پہلے بارہ میں خلف نے اصل کے خلاف فتحہ اور آخری دو میں اصل کے موافق سکون پڑھا ہے، اور وہ یہ ہیں: [۱] (وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱] [۲] (رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ)[اعراف:۳۳] [۳] (رَبِّیَ الَّذِیْ)[بقرۃ:۲۵۸] [۴] (عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ)[انبیاء:۱۰۵] [۵] (عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ)[سبا:۱۳] [۶] (مَسَّنِیَ الضُّرُّ)[انبیاء:۸۳] [۷] (مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ)[ص:۴۱] [۸] (عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ)[اعراف:۱۴۶] [۹] (اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ)[مریم:۳۰] [۱۰] (اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ)[ملک:۲۸] [۱۱] (اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ)[زمر:۳۸] [۱۲] (عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ)[بقرۃ:۱۲۴] [۱۳] (یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[عنکبوت:۵۶] [۱۴] (قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا[زمر:۵۳] (ان آخری دو میں خلف نے اصل کی موافقت کی ہے، اس لئے ناظم نے [اِلَّا الـنِّـدَا] کے ذریعہ فتحہ سے مستثنیٰ کیا، یعنی ان دو میں اصل کے موافق سکون ہے۔

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ نے جو نظم میں (اٰتَان) کی مثال کا تذکرہ فرمایا ہیں، اس سے سورۂ مریم والا [اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ] مراد ہے، نہ کہ سورۂ نمل والا [اٰتٰنِ یَ اللّٰہُ]، کیونکہ یہ یاء غیر مرسوم ہے،

آخری دو اشعار میں ناظمؒ نے ان چودہ یاءات اضافت کو کچھ اس طرح شمار فرمایا کہ پانچ لفظ [عِبَادِیْ] کے یاءات اضافت ہیں یعنی (وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱] (یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[عنکبوت:۵۶] (قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا [زمر:۵۳] (عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ)[انبیاء:۱۰۵] (عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ)[سبا:۱۳] اور بقیہ نو ان کے علاوہ ہیں، جو درج ذیل ہیں: (عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ)[بقرۃ:] (اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ)[زمر:۳۸] (رَبِّیَ الَّذِیْ)[بقرۃ:۲۵۸] (اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ)[مریم:۳۰] (عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ)[اعراف:۱۴۶] (اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ)[ملک:۲۸] (مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ)[ص:۴۱] (مَسَّنِیَ الضُّرُّ)[انبیاء:۸۳] (رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ)[اعراف:۳۳]

خلاصہ باب:

پوری بحث کا خلاصہ کلام یہ ہے کہ ابوجعفر نے یاءات اضافت کی چھ قسموں کو مطلقاً قالون کی طرح پڑھا ہے، البتہ تین یاءات میں ابوجعفر نے قالون کی مخالفت کی ہے، ان میں پہلی جگہ [وَلِیَ دِیْنِ][الکافرون:۶] ہے، ابوجعفر نے یاء کے سکون سے [وَلِیْ دِیْنِ] پڑھا ہے، (جبکہ امام نافعؒ نے یاء کے فتحہ سے [وَلِیَ دِیْنِ] پڑھا تھا) اور دوسری جگہ [وَاِخْوَتِیْ اِنَّ][یوسف:۱۰۰] ہے، اس کو ابوجعفر نے فتحہ سے [وَاِخْوَتِیَ اِنَّ] پڑھا ہے، (جبکہ قالون نے اسکان سے [وَاِخْوَتِیْ اِنَّ] پڑھا تھا) اور تیسری جگہ [وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْ اِنَّ][فصلت:۵۰] ہے، اس کو بھی ابوجعفر نے فتحہ سے [اِلٰی رَبِّیَ اِنَّ] پڑھا ہے، (جبکہ قالون نے فتحہ اور اسکان دونوں طرح پڑھا تھا)

اور یعقوبؒ کا عام مذہب یہ ہے، کہ چند مواقع کے علاوہ باقی تمام یاءاتِ اضافت کی چھ قسموں کو سکون سے پڑھا ہے، اور وہ چند مواقع درج ذیل ہیں:۔[۱] وہ یاءات جو لام تعریف سے پہلے واقع ہوں، جیسے [عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ، رَبِّیَ الَّذِیْ] ان کو یعقوب نے فتحہ سے پڑھا ہے۔[۲] وہ یاءات اضافت جو لام تعریف سے پہلے منادی میں ہوں تو ان کو یعقوب نے سکون سے پڑھا ہے اور یہ صرف دو جگہ آئی ہیں، [یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا][عنکبوت:۵۶] [قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا][زمر:۵۳]۔[۳] [وَمَحْیَایَ][انعام:۱۶۲] اور [مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ اَحْمَدُ][صف:۶] دونوں یاءات اضافت کو یعقوب نے فتحہ سے پڑھا ہے۔[۴] (یٰعِبَادِیْ لَاخَوْفٌ عَلَیْکُمْ)[زخرف:۶۸] میں کلمہ [یٰعِبَادِیْ] کی یاء روح کیلئے حالین میں حذف سے [یٰعِبَادِ] اور رویس کیلئے یاء کے

سکون سے [یٰعِبَادِیْ] ہے۔[۴] [اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا][فرقان:۳۰] کی یاء اضافت کو روح نے فتحہ سے [اِنَّ قَوْمِیَ اتَّخَذُوْا] پڑھا ہے اور رویس کیلئے یاء کا سکون ہے۔[۵] (وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱] میں کلمہ [وَقُلْ لِعِبَادِیَ] کی یاء اضافت کو رویس نے فتحہ سے [وَقُلْ لِعِبَادِیَ] اور روح نے اسکان پڑھا ہے۔

اور خلفؒ کا یاءات اضافت میں عام مذہب یہ ہے کہ چند یاءات اضافت کے علاوہ باقی تمام یاءات اضافت کو اپنی اصل کے موافق سکون سے پڑھا ہے۔ اور جن یاءات کے بعد ہمزہ وصل مع لام تعریف ہوں اُن کو خلف نے اصل کے خلاف پڑھا ہے، اور ایسی یاءات کل چودہ ہیں، پہلے بارہ میں خلف نے اصل کے خلاف فتحہ اور آخری دو میں اصل کے موافق سکون پڑھا ہے، اور وہ یہ ہیں: [۱] (وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱] [۲] (رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ)[اعراف:۳۳] [۳] (رَبِّیَ الَّذِیْ)[بقرۃ:۲۵۸] [۴] (عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ)[انبیاء:۱۰۵] [۵] (عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ)[سبا:۱۳] [۶] (مَسَّنِیَ الضُّرُّ)[انبیاء:۸۳] [۷] (مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ)[ص:۴۱] [۸] (عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ)[اعراف:۱۴۶] [۹] (اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ)[مریم:۳۰] [۱۰] (اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ)[ملک:۲۸] [۱۱] (اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ)[زمر:۳۸] [۱۲] (عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ)[بقرۃ:۱۲۴] [۱۳] (یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[عنکبوت:۵۶] [۱۴] (قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا [زمر:۵۳] (ان آخری دو میں خلف نے اصل کے موافق سکون سے پڑھا ہے، (جبکہ امام حمزہ نے ان تمام چودہ یاءات اضافت میں سکون پڑھا تھا) لہٰذا ان بارہ یاءات کے علاوہ باقی یاءات کی تمام قسموں کو اصل کے موافق سکون سے پڑھا ہے۔

﴿اَلْیَاءَاتُ الزَّوَائِدُ﴾

علم قراءات میں یاءات زوائد وہ کہلاتی ہیں، جو مصاحف عثمانی میں لکھی ہوئی نہیں ہیں، مگر تلاوت میں کسی نہ کسی امام کیلئے باقی ہیں، اور یہ کبھی وسط آیت میں ہوتی ہیں، اور کبھی رؤس آیات میں، اور ان میں قراء کا اختلاف اثبات وحذف کا ہوتا ہے، پھر اثبات کی صورت میں یاء کا حالین میں سکون ہی ہوتا ہے، البتہ کچھ یاءات ایسی بھی ہیں، جن میں وصلاً فتحہ ہے۔ اور جو یاءات زوائد ابوجعفر کیلئے ثابت ہوں، ان کو وہ وصل کی حالت میں پڑھیں گے، وقف میں نہیں، اور جو یاءات زوائد یعقوب کیلئے ثابت ہوں گی، ان کو وہ وصل ووقف دونوں حالتوں میں باقی رکھیں گے، اور خلف چند مواقع کے علاوہ اکثر دونوں حالتوں میں حذف کریں گے۔

یاءات اضافت اور یاءات زوائد میں چار فرق ہیں:۔

[۱] یہ کہ یاء زائدہ صرف اسماء اور افعال میں ہوتی ہے، جیسے [اَلدَّاعِ، اَلْجَوَارِ] جبکہ یاء اضافت اسماء اور افعال کے ساتھ ساتھ حروف میں بھی ہوتی ہے۔

[۲] یہ کہ یاء زائدہ مرسوم فی المصاحف نہیں ہوتی، جبکہ یاء اضافت مرسوم ہوتی ہے۔

[۳] یہ کہ یاءات زوائد میں قراء کا اختلاف حذف واثبات کا ہوتا ہے، جبکہ یاءات اضافت میں فتحہ اور اسکان کا اختلاف ہوتا ہے۔

[۴] یاءات زوائد حروف اصلیہ کے اعتبار سے کبھی اصلی ہوتی ہیں، [اَلدَّاعِ] اور کبھی زائد، جیسے [وَعِیْدِ] بخلاف یاءات اضافت کے کہ وہ ہمیشہ زائد ہوتی ہیں۔

قولہ:......﴿ وَتَثْبُتُ فِی الْحَالَیْنِ لَا یَتَّقِی بِیُوْسُفَ حُزْ ﴾

ناظمؒ یہاں سے امام یعقوبؒ کا یاءات زوائد میں عام مذہب بیان فرما رہے ہیں کہ امام یعقوبؒ اُن

تمام یاءات زوائد کو حالین میں پڑھتے ہیں، جن کو علامہ شاطبیؒ نے حرزالامانی (شاطبیہ) میں [بـاب یـاء ات الـزوائد] میں لائے ہیں، خواہ وہ کسی بھی امام یا راوی کیلئے ہوں، اور یہ یاءات خواہ وسط آیات میں واقع ہوں یا رؤس آیات میں ہوں، البتہ چار یاءات زوائد ان کے عام مذہب سے مستثنٰی ہیں، جن میں دو کو خود ناظمؒ نے یہاں بیان فرمایا ہے، البتہ باقی دو میں استثناء اصل کی موافقت سے نکلا ہے۔

(کلمہ مختلف فیہ) (مَنْ یَّتَّقِیْ) [یوسف:۹۰]

حالین میں یاءزائدہ کا حذف	ائمہ ثلاثہ	اصل کے موافق

جن دو یاءات زوائد میں یعقوب کیلئے استثناء اصل کی موافقت سے نکلا ہے، ان میں ایک (یَرْتَعِ) [یوسف:۱۲] ہے، اس میں یاءزائدہ کو یعقوبؒ نے حالین میں حذف کر کے عین کو سکون سے [یَرْتَعْ] پڑھا ہے، اور دوسری جگہ سورۂ زمر میں (فَبَشِّرْ عِبَادِ) [۱۷] ہے، اس کی یاءزائدہ یعقوب وصل میں التقاء ساکنین سے بچنے کیلئے نہیں پڑھتے، اگرچہ وقف میں رؤس آیات ہونے کے اعتبار سے پڑھتے ہیں۔

قوله:......﴿ کَرُوسِ الآیِ ﴾

یہاں سے ناظم فرمارہے ہیں کہ یعقوب نے جس طرح شاطبیہ میں مذکور تمام آیات کی یاءات زائدہ کو حالین میں پڑھا ہے، اسی طرح دیگر تمام رؤس آیات کی یاء ات زائدہ کو بھی حالین میں پڑھا ہے، اگرچہ علامہ شاطبیؒ نے شاطبیہ میں ان کو بیان نہیں کیا، کیونکہ یہ قراء سبعہ میں کسی کیلئے پڑھی نہیں گئی، اور اس میں یہ منفرد ہیں اور وہ چھیاسی یاءات زوائد ہیں، جو حسب ذیل کلمات میں ہیں:

تین جگہ سورۂ بقرۃ میں [فَارْهَبُوْنِ] [۴۰] [فَاتَّقُوْنِ] [۴۱] [وَلَا تَکْفُرُوْنِ] [۱۵۲]، [وَاَطِیْعُوْنِ] [ال عمران:۵۰]، [فَلَا تُنْظِرُوْنِ] [اعراف:۱۹۵]، [وَلَا تُنْظِرُوْنَ] [یونس:۷۱]، [ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ] [ھود:۵۵]، تین جگہ سورۂ یوسف میں [فَاَرْسِلُوْنِ] [۴۵] [وَلَا تَقْرَبُوْنِ] [۶۰] [اَنْ تُفَنِّدُوْنِ] [۹۴]، چار جگہ سورۂ رعد میں [اَلْمُتَعَالِ] [۹] [وَاِلَیْهِ مَتَابِ] [۳۰] [کَانَ عِقَابِ] [۳۲] [وَاِلَیْهِ مَاٰبِ] [۳۶]، سورۂ ابراھیم میں بھی دو جگہ [وَخَافَ وَعِیْدِ] [۱۴] [وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ] [۴۰]، دو جگہ سورۂ حجر میں بھی [فَلَا تَفْضَحُوْنِ] [۶۸] [وَلَا تُخْزُوْنِ] [۶۹]، سورۂ نحل میں دو جگہ [فَاتَّقُوْنِ] [۲] [فَارْهَبُوْنِ] [۵۱]، سورۂ انبیاء میں تین جگہ [فَاعْبُدُوْنِ] [۹۲/۲۵] [فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ] [۳۷]، [فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ] [حج:۴۴]، سورۂ مؤمنون میں چھ جگہ [بِمَا کَذَّبُوْنِ] [۳۹/۲۶] [فَاتَّقُوْنِ] [۵۲] [اَنْ یَّحْضُرُوْنِ] [۹۸] [رَبِّ ارْجِعُوْنِ] [۹۹] [وَلَا تُکَلِّمُوْنِ] [۱۰۸]، سورۂ شعراء میں سولہ جگہ [اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ] [۱۲] [اَنْ یَّقْتُلُوْنِ] [۱۴] [سَیَهْدِیْنِ] [۶۲] [فَهُوَ یَهْدِیْنِ] [۷۸] [وَیَسْقِیْنِ] [۷۹] [وَیَشْفِیْنِ] [۸۰] [ثُمَّ یُحْیِیْنِ] [۸۱] آٹھ جگہ [وَاَطِیْعُوْنِ] [۱۰۸/۱۱۰/۱۲۶/۱۳۱/۱۴۴/۱۵۰/۱۶۳/۱۷۹] [اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ] [۱۱۷]، [حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ] [نمل:۳۲]، سورۂ قصص میں بھی دو جگہ [اَنْ یَّقْتُلُوْنِ] [۳۳] [اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ] [۳۴]، [فَاعْبُدُوْنِ] [عنکبوت:۵۶]، [فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ] [سبا:۴۵]، [فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ] [فاطر:۲۶]، سورۂ یٰس میں دو جگہ [وَلَا یُنْقِذُوْنِ] [۲۳] [فَاسْمَعُوْنِ] [۲۵]، سورۂ صافات میں بھی دو جگہ [لَتُرْدِیْنِ] [۵۶] [سَیَهْدِیْنِ] [۹۹]، سورۂ صٓ میں بھی دو جگہ [لَمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ] [۸] [فَحَقَّ عِقَابِ] [۱۴]، [فَاتَّقُوْنِ] [زمر:۱۶]، سورۂ غافر میں تین جگہ [یَوْمَ التَّلَاقِ] [۱۵] [یَوْمَ التَّنَادِ] [۳۲] [فَکَیْفَ کَانَ عِقَابِ] [۵]، سورۂ زخرف میں دو جگہ [سَیَهْدِیْنِ] [۲۷] [وَاَطِیْعُوْنِ] [۶۳]، سورۂ دخان میں بھی دو جگہ [اَنْ تَرْجُمُوْنِ] [۲۰] [فَاعْتَزِلُوْنِ] [۲۱]، اور سورۂ قٓ میں بھی دو جگہ

[وَعِیْدِ] [۱۴/۴۵]، اور سورۂ ذاریات میں تین جگہ [لِیَعْبُدُوْنِ] [۵۶] [اَنْ یُّطْعِمُوْنِ] [۵۷] [فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ] [۵۹]، سورۂ قمر میں چھ جگہ [وَنُذُرِ] [۱۶/۱۸/۲۱/۳۰/۳۷/۳۹]، سورۂ ملک میں دو جگہ [کَیْفَ نَذِیْرِ] [۱۷] [فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ] [۱۸]، [وَاَطِیْعُوْنِ] [نوح:۳]، [فَکِیْدُوْنِ] [مرسلات:۳۹]، سورۂ فجر میں چار جگہ [اِذَا یَسْرِ] [۴] [جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ] [۹] [فَیَقُوْلُ رَبِّیْ اَکْرَمَنِ] [۱۵] [فَیَقُوْلُ رَبِّیْ اَهَانَنِ] [۱۶]، [وَلِیَ دِیْنِ] [کافرون:۶]

قوله:......﴿ وَاِ لْحَبْرُ مُوْصِلَا ـــــ دَعَانِی وَخَافُونِی ﴾

ناظم یہاں سے ابوجعفر کا یاءاتِ زوائد میں عام مذہب بیان فرمارہے ہیں کہ ابوجعفر نے صرف وصل کی حالت میں اُن یاءات زوائد کو اثبات سے پڑھا ہے، جن کو علامہ شاطبیؒ نے شاطبیہ میں ابوعمرو بصری کیلئے شمار کیا ہے، اور ان کو یعقوب نے اپنی اصل کے موافق حالین میں اثبات سے پڑھا ہے۔ اور وہ یہ ہیں:

[اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ] [بقرہ:۱۸۶]، [یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ] [قمر:۶]، [وَاتَّقُوْنِ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ] [بقرۃ:۱۹۷]، [فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ] [ھود:۴۶]، [حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا] [یوسف:۶۶]، [وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا] [مائدۃ:۴۴] (اور [وَاخْشَوْنِ] کو [وَلَا] کے ساتھ اس لئے مقید کیا تاکہ [وَاخْشَوْنِیْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ] [بقرۃ:۱۵۰] نکل جائے، کیونکہ یہ یاء حالین میں تمام قراء کیلئے پڑھی جاتی ہے، اور اسی طرح [وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ] [مائدہ:۳] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے باتفاق حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب وقف میں ثابت رکھتے ہیں)، [بِمَا اَشْرَکْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ] [ابراھیم:۲۲]، [سَوَآءَ نِ الْعَاکِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ] [حج:۲۵]، [وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ] [ھود:۷۸]، [فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ] [حجر:۶۹] (یہ سورۂ حجر والی یاء یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے ہے)، [وَقَدْ هَدٰنِ] [انعام:۸۰] (اس میں لفظ [قَدْ] قید احترازی ہے، اور اس سے [قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰنِیْ رَبِّیْ] [انعام:۱۶۱] اور [اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰنِیْ] [زمر:۵۷] دونوں کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ تمام قراء کیلئے وصلاً و وقفاً یاء پڑھی جاتی ہے، اور دونوں میں مرسوم بھی ہیں)، [فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ] [زخرف:۶۱]، [فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ] [ال عمران:۳۱] (اس کی یاء تمام قراء کیلئے بوجہ مرسوم ہونے کے حالین میں پڑھی جاتی ہے)، [ثُمَّ کِیْدُوْنِ] [اعراف:۱۹۵]، [اِذَا دَعَانِ] [بقرۃ:۱۸۶]، [وَخَافُوْنِ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ] [ال عمران:۱۷۵]

خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ الفاظ کی تمام یاءات زوائد کو ابوجعفر نے وصلاً اثبات سے اور وقفاً حذف سے پڑھا ہے، اور یعقوب نے حالین میں اثبات سے پڑھا ہے۔

قوله:......﴿ وَقَدْ زَادَ فَاتِحَایُرِدْنِ بِحَالَیْهِ وَتَتَّبِعَنْ اَلَا ﴾

اب تک تو اُن یاءات زوائد کا تذکرہ چل رہا تھا جن میں ابوجعفر نے یعقوب کی موافقت کرتے ہوئے وصلاً یاءزائدہ پڑھی ہے، اب یہاں سے ناظم دو ایسے کلمات کا تذکرہ فرمارہے ہیں، جن میں ابوجعفر نے یعقوب کی مخالفت کرتے ہوئے حالین میں یاءزائدہ کے اثبات سے پڑھا ہے، اور وہ دو کلمات یہ ہیں [اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ] [یٰس:۲۳]، [اَلَّا تَتَّبِعَنِ] [طٰہٰ:۹۳]

دونوں میں وصلاً یاءزائدہ مفتوح، وقفاً سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
پہلا کلمہ وصلاً حذف، وقفاً سکون، دوسرا حالین سکون	یعقوب	ایضا
حالین میں حذف	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ تَلاَقِ التَّنَادِی یِنُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلاَ قِ)اور(اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ)[غافر:۱۵/۳۲]

دونوں میں یاءزائدہ وصلاً اثبات اور وقفاً حذف	ابوجعفر	اصل کے خلاف
دونوں میں حالین میں حذف	ابن جماز،خلف	اصل کے موافق
رؤس آیت ہونے کی وجہ سے حالین میں اثبات	یعقوب	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿ عِبَادِی اتَّقُو طَمَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ)[زمر:۱۶] میں لفظ (یٰعِبَادِ)

[یٰعِبَادِیْ] حالین میں یاء کا اثبات	رویس	قراءۃ عشری
[یٰعِبَادِ] حالین میں یاء کا حذف	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿دُعَاءِ اِتُلُ وَاحْذِفْ مَعْ تُمِدُّوْنَنِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبَّنَاوَتَقَبَّلْ دُعَآءِ)[ابراھیم:۴۰] میں لفظ (دُعَآءِ)

[دُعَآءِ]وصلاً یاء کا اثبات،وقفاً حذف	ابوجعفر	مخالفت بروایت قالون
حالین میں یاء کا اثبات	یعقوب	وصلاً موافق،وقفاً مخالف
حالین میں حذف	خلف	اصل کے خلاف

نیز یاد رہے کہ ابن وردان کیلئے (اَلتَّلاَ قِ)اور(اَلتَّـــــــنَـــــــــادِ) میں اور رویس کیلئے (یٰعِبَادِ) میں اور ابوجعفر کیلئے (دُعَآءِ) میں یاءزائدہ کے اثبات کا مفہوم [وَقَدْزَادَ] کے تحت ہونے کی وجہ سے نکلا ہے، جو اوپر کے شعر میں گزرا ہے۔

(کلمہ مختلف فیہ) سورۂ نمل میں (اَتُمِدُّوْنَنِ)[۳۶]

حالین میں یاء کا حذف	خلف	اصل کے خلاف
وصلاً یاء کا اثبات،وقفاً حذف	ابوجعفر	اصل کے موافق
حالین میں اثبات	یعقوب	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿وَآتَانِ نَمْلٍ یُسْرُ وَصْلٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اٰتَانِ][نمل:۳۶]

وصلاً یاءزائدہ کا حذف،وقفاً اثبات	روح	اصل کے خلاف
حالین میں اثبات	رویس	وصلاً موافق،وقفاً مخالف
وصلاً یاء کا اثبات فتحہ،وقفاً حذف	ابوجعفر	اصل کے موافق
حالین میں حذف	خلف	ایضا

﴿فَرْشِ الْحُرُوْفِ﴾

﴿سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ﴾

قولہ:......﴿حُرُوْفَ التَّھَجِّی افْصِلُ بِسَکْتٍ کَحَا أَلِفُ أَ لاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [حروف مقطعات میں سکتہ وعدم سکتہ]

سکتہ	ابوجعفر	قراءۃ عشری
عدم سکتہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَخْدَعُونَ اِعْلَمْ حِجًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَمَایَخْدَعُوْنَ][بقرۃ:۱۰]

[وَمَایَخْدَعُوْنَ]	ائمہ ثلاثہ	یعقوب وابوجعفر مخالف،خلف موافق

قولہ:......﴿ وَاشْمِمَا طِلاَ بِقِیْلَ وَمَا مَعُہٗ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [قِیل ،غِیْضَ ،جِیْٓءَ ،حِیْلَ ،سِیْقَ ،سِیْٓءَ،سِیْٓئَتْ]

ا۔۵ میں اشمام،۶،۷ میں کسرہ خالصہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
تمام کلمات میں اشمام	رویس	اصل کے مخالف
تمام کلمات میں کسرہ خالصہ	روح،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیُرْجَعُ کَیْفَ جَا إِذَا کَانَ لِلْأُخْرَی فَسَمِّ حُلًی حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یُرْجَعُ)جس میں آخرت کیلئے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے کے معنی میں ہو

صیغہ مجہول	ابوجعفر،خلف	قراءۃ عشری
صیغہ معروف (قراءۃ عشری)	یعقوب	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَالامْرُ اِتُلْ وَاعْکِسْ أَوَّلَ الْقَصِّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یَرْجِعُ][وَاِلَیْہِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ)[ہود:۱۲۳](لاَیُرْجَعُوْنَ)[قصص:۳۹]

یَرْجِع،[صیغہ معروف] لاَیُرْجَعُوْنَ[مجہول]	ابوجعفر	اصل کے موافق
دونوں صیغہ معروف	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق

قولہ:......﴿ ھُوَ وَھِیَ یُمِلَّ ھُوَ ثُمَّ ھُوَ اسْکِنًا اُدْ وَحُمِّلاَ فَحَرِّکْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَھُوَ،وَھِیَ،فَھُوَ،فَھِیَ،لَھُوَ،لَھِیَ]

ھاء کا سکون	ابوجعفر	مخالفت بروایت ورش
ھاء کا ضمہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق

(کلمہ مختلف فیہ) [اَنْ يُّمِلَّ هُوَ] [بقرۃ:۲۸۲]

ھاء کا سکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
ھاء کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿أَيْنَ اضْمُمْ مَلَائِكَةِ اسْجُدُوا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا] [بقرۃ:۳۴]

[لِلْمَلٰٓئِكَةُ اسْجُدُوْا] تاء کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا] تاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿أَزَلَّ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا] [بقرۃ:۳۶]

[فَاَزَلَّهُمَا] لام کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

یہ قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:......﴿لَا خَوْفَ بِالْفَتْحِ حُوِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ]

[لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ] فاء مفتوح بلا تنوین	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ] فاء پر رفع منونہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَعَدْنَا اِتْلُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَعَدْنَا] [وَاِذْ وٰعَدْنَا] [بقرۃ:۵۱]، [وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ] [اعراف:۱۴۲]

[وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ] [طور:۸۰]

وَعَدْنَا، حذفِ الف	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
اثبات الف	خلف	اصل کے موافق

تلفظ سے یہ قراءت ظاہر ہوئی، باقی سورۂ قصص میں [اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ] [۶۱] اور زخرف میں [اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ] [۴۲] دونوں کو سب قراء عشرہ نے بغیر الف کے پڑھا ہے۔ اس لئے ناظمؒ نے شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے توضیح کی ضرورت نہیں سمجھی۔

قولہ:......﴿بَارِئِ بَابَ يَأْمُرُ أُتِمَّ حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [بَارِئِكُمْ، يَأْمُرُكُمْ، تَأْمُرُهُمْ، يَنْصُرُكُمْ، يُشْعِرُكُمْ]

تمام کلمات میں راء پر کامل ضمہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿أُسَارَى فِدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اُسٰرٰى] [بقرۃ:۸۵]

[اُسٰرٰى] ہمزہ کا ضمہ، سین کا فتحہ، اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

یہ قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:......﴿خِفُّ الْأَمَانِيَ مُسْجَلًا أُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَمَانِيَّ] [ہر جگہ]

اَمَانِيَ، یاء کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَمَانِيَّ] یاء مشددہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿يَعْبُدُوا خَاطِبْ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ] [بقرۃ:۸۳]

[لَا تَعْبُدُوْنَ] تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿يَعْمَلُونَ قُلْ حَوَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (يَعْمَلُوْنَ) جس کے بعد [قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ] [بقرۃ:۹۶]

[تَعْمَلُوْنَ] تاء خطاب	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
یاء غیب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿قَبْلَهُ أَصِلْ وَبِالْغَيْبِ فُقْ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [(يَعْمَلُوْنَ) سے پہلے (وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اُولٰٓئِكَ) [۸۵]

[تَعْمَلُوْنَ] تاء خطاب	ابوجعفر	اصل کے مخالف
یاء غیب	یعقوب، خلف	اصل کے مخالف

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿وَقُلْ حَسَنًا مَعْهُ تُفَادُو وَنُنْسِهَا وَتَسْأَلُ حَوَى وَالضَّمُّ وَالرَّفْعُ أُصِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [حَسَنًا، تُفٰدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا، وَلَا تَسْئَلُ]

حَسَنًا، تُفٰدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا	یعقوب	اصل کے مخالف
حُسْنًا، تُفٰدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا	ابوجعفر	اصل کے موافق
حَسَنًا، تَفْدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا	خلف	اصل کے موافق

تینوں کلمات کی قراءات تلفظ سے نکلی۔

(کلمہ مختلف فیہ) [وَلاَ تَسْئَل]

وَلاَ تَسْئَلُ	یعقوب	اصل کے مخالف
وَلاَ تُسْئَلُ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿وَکَسْرَ اتَّخِذُ أُد﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَاتَّخِذُوْا] (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ)[بقرۃ:۱۲۵]

[وَاتَّخِذُوْا] خاء کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ سَکِّنَ اَرْنَا وَأَرْنِ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [أَرِنَا اور وَأَرِنِیْ] [ہر جگہ]

[أَرْنَا اور وَأَرْنِیْ] راء کا سکون	یعقوب	بروایت دوری اصل کے مخالف
[أَرِنَا اور وَأَرِنِیْ] راء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿خِطَابَ یَقُوْلُو طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰھِمَ)[۱۴۰] میں لفظ [اَمْ یَقُوْلُوْن]

[اَمْ تَقُوْلُوْن] تاء خطاب	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[اَمْ یَقُوْلُوْن] یاء غیب	ابوجعفر، روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَقَبْلَ وَمِنْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَعْمَلُوْنَ)[۱۴۹] جو (وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ)[۱۵۰] سے پہلے واقع ہے

(تَعْمَلُوْنَ) تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿وَقَبْلُ یَعِی إِذْ غِبْ فَتًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَعْمَلُوْنَ)[۱۴۴] جس کے بعد [وَلَئِنْ اَتَیْتَ] آیا ہوا ہے

(تَعْمَلُوْنَ) تاء خطاب	روح، ابوجعفر	اصل کے مخالف
(یَعْمَلُوْنَ) یاء غیب	خلف، رویس	خلف خلافاللاصل، رویس موافق للاصل

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿وَیَرَی اِتُلُ خَاطِبًا حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ)[۱۶۵] میں لفظ [یَرَی]

[یَرَی] یاء غیب	ابوجعفر، خلف	پہلا موافق، دوسرا مخالف
[تَرَی] تاء خطاب	یعقوب	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَأَنَّ اکْسِرْ مَعًا جَائِزَ اِلُعُلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًاوَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ)میں کلمہ (وَاَنَّ)[۱۶۵]

(وَاِنَّ) دونوں جگہ ہمزہ مکسور	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
(وَاَنَّ) ہمزہ مفتوح	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَأَوَّلُ یَطَّوَّع حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَمَنْ تَطَوَّعَ][وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ)[۱۵۸]]

[وَمَنْ یَّطَّوَّعْ] یاء غیب، طاء کی تشدید، عین کا جزم	یعقوب، خلف	پہلا اصل کے مخالف، دوسرا موافق
[وَمَنْ تَطَوَّعَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

اور دوسری جگہ (فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَھُوَخَیْرٌلَّہٗ) میں سب اپنی اپنی اصل کے موافق پڑھتے ہیں یعنی ابوجعفر اور یعقوب نے (فَمَنْ تَطَوَّعَ) اور خلف نے (فَمَنْ یَّطَّوَّعْ) پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿اَلْمَیْتَۃَ اشْدُدَن وَمَیْتَہُ وَمَیْتًا أُد وَالانْعَامُ حُلِّلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلْمَیْتَۃُ)، (مَیْتَۃً) اور (مَیْتًا) جہاں بھی ہوں، خواہ یہ معرف باللام ہو یا منکر ہو

ہر جگہ یاء کی تشدید	ابوجعفر	خلافاللاصل، [مَیْتَۃً][انعام] کی تشدید میں منفرد
[المَیْتَۃُ، مَیْتَۃً] ہر جگہ، [مَیْتًا][فرقان، زخرف، ق] میں یاء مخففہ	یعقوب	اصل کے موافق
سورۂ انعام، یسین، حجرات میں تخفیف، باقی میں تشدید	خلف	ایضا

(کلمہ مختلف فیہ) [اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا] میں لفظ (مَیْتًا) [انعام]

(مَیِّتًا) یاء کی تشدید	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے مخالف
(مَیْتًا) یاء کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ سورۂ انعام کے (وَاِنْ یَّکُنْ مَّیِّتَۃً، اِلَّآاَنْ یَّکُوْنَ مَیِّتَۃً) میں ابوجعفر نے انفراداً یاء کو تشدید سے پڑھا ہے، جیسا کہ اوپر گزرا۔

قولہ:......﴿ وَفِی حُجُرَاتٍ طُلْ ﴾

[اَنْ یَّأْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًافَکَرِھْتُمُوْہُ] میں لفظ (مَیْتًا)[حجرات]

(مَیِّتًا) یاء کی تشدید	رویس، ابوجعفر	اصل کے مخالف
(مَیْتًا) یاء کی تخفیف	روح، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَفِی الْمَیْتِ حُزْ ﴾

ہر جگہ لفظ (اَلْمَیْتَ) معرف باللام

(اَلْمَیْتَ) یاء کی تخفیف	یعقوب	اصل کے مخالف

(اَلْمَیِّتَ) یاء کی تشدید	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے ابوجعفر کیلئے لفظ (اَلْــمَیِّــتَ) معرف باللام منصوب ہو یا مجرور، اسی طرح (مَیِّـــــتَ) منکّر کو بیان نہیں کیا، کیونکہ ابوجعفر نے ان دونوں کو اصل کے موافق یاء کی تشدید سے پڑھا ہے، البتہ یعقوب کیلئے (مَیِّتَ) منکّر میں اصل کے موافق یاء کی تخفیف ہے۔ اور (وَمَـاهُـوَ بِمَيِّتٍ)[ابراهیم:۱۷] (اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُم مَّيِّتُونَ)[زمر:۳۰] کو تمام قراء کیلئے یاء کی تشدید ہے۔

قولہ:......﴿وَاَوَّلَ السَّاكِنَيْنِ اضْمُمْ فَتىً وَبِقُلْ حَلَا بِكَسْرٍ﴾

کلمہ مختلف فیہ (جب کسی جگہ دو ساکن اس طرح جمع ہو جائیں، کہ پہلا ساکن ان چھ میں سے کوئی ایک ہو، یعنی [۱] (اَنْ، مَنْ، لٰكِنْ کا نون) [۲] تنوین [۳] قُلْ کا لام [۴] اَوْ کا واو [۵] تانیث کی تاء ساکنہ [۶] قَدْ کی دال۔ اور دوسرا ساکن فعل میں ہو، جس کے تیسرے حرف پر لازمی ضمہ ہو)

پہلے ساکن کو ضمہ سے	خلف، ابوجعفر	خلف خلافاللاصل، ابوجعفر موافق للاصل
[اَوْ کے واو] میں ضمہ، باقی میں کسرہ	یعقوب	[قُلْ کے لام] میں کسرہ مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿وَطَاءَ اضْطُرَّ فَاكْسِرْهُ اِمِنًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَمَنِ اضْطُرَّ] [بقرۃ]

[فَمَنُ اضْطِرَّ] طاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[فَمَنِ اضْطُرَّ] طاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے موافق
[فَمَنُ اضْطُرَّ] طاء کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَرَفْعُكَ لَيْسَ الْبِرَّ فُوْزٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَيْسَ الْبِرَّ)[۱۷۷]

(لَيْسَ الْبِرُّ) راء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَثَقِّلَا وَلٰكِنْ وَبَعْدُ انْصِبْ اُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَلٰكِنَّ الْبِرَّمَنْ اٰمَنَ][۱۷۷] اور [وَلٰكِنَّ الْبِرَّمَنِ اتَّقٰى][۱۸۹]

[وَلٰكِنَّ الْبِرَّ] نون کی تشدید، راء کا نصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿اشْدُدْ لِتُكْمِلُوا كَمُوصٍ حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ)[۱۸۵] (مُوْصٍ)

[وَلِتُكَمِّلُوْا] میم مشدد [مُوَصٍّ] صاد مشدد	یعقوب	اصل کے مخالف
[وَلِتُكْمِلُوْا] میم مخفف، [مُوَصٍّ] صاد مشدد	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَالْعُسْرُ وَالْيُسْرُ اُثْقِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالْعُسْرُ) اور (وَالْيُسْرُ) جہاں بھی واقع ہوں

(وَالْعُسُرُ)، (وَالْيُسُرُ) سین کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف، (قراءۃ عشری)
(وَالْعُسْرُ) اور (وَالْيُسْرُ) سین کا سکون	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ آنے والے چند اشعار کے تمام لفظوں کے حرفِ اوسط میں ضمہ کی قراءت کا بیان ہے، اور ناظمؒ نے [اُثْـقِلَا] سے ضمہ مراد لیا ہے، کیونکہ ان لفظوں میں درمیانی حرف کا سکون خفیف اور ضمہ ثقیل سمجھا گیا ہے۔

قولہ:......﴿وَالاُذْنُ وَسُحْقًا الْاُكُلُ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَلْاُذُنُ، فَسُحُقًا، اَلْاُكُلُ]

[اَلْاُذُنُ، فَسُحُقًا، اَلْاُكُلُ] حرفِ اوسط مضموم	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[اَلْاُذُنُ، اَلْاُكُلُ] ضمہ، [فَسُحْقًا] سکون	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [اَلْاُكُلُ] سے مراد وہ کلمہ ہے، جو واحد مؤنث کی ضمیر کی طرف مضاف نہ ہو۔

قولہ:......﴿اُكُلُهَا الرُّعْبُ وَخُطُوَاتِ سُحْتٍ شُغُلٍ رُحْمًا حَوَىٰ اِ لْعُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اُكُلُهَا]، [الرُّعْبُ]، [خُطُوٰتِ]، [شُغُلٍ][رُحْمًا]

تمام کلمات کا حرفِ اوسط مضموم	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف
پہلے اور چوتھے کلمہ میں مضموم اور باقی میں سکون	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ابوجعفر کیلئے [شُغُلٍ] میں ضمہ اور یعقوب کیلئے [اَلسُّحُتُ] میں ضمہ اصل کے موافق ہے، یہاں ناظمؒ نے اختصار کیلئے بیان کیا ہے۔

قولہ:......﴿وَنُذْرًا وَنُكْرًا رُسْلُنَا خُشْبُ سُبْلَنَا حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [نُذُرًا، نُكُرًا، رُسُلُنَا، رُسُلُكُمْ، رُسُلُهُمْ، خُشُبٌ، سُبُلَنَا]

سب کلمات کا حرفِ اوسط مضموم	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
پہلے دو میں ضمہ اور باقی میں سکون	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿عُذْرًا اَوْ يَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عُذْرًا)[مرسلات:۶] جس کے بعد [اَوْ] آیا ہوا ہے۔

(عُذُرًا) ذال مضموم	روح	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
(عُذْرًا) ذال کا اسکان	ابوجعفر، رویس، خلف	اصل کے موافق

اور [اَوْ] کے علاوہ جو [عُذْرًا] آیا ہوا ہے، اس میں تمام قراء کے لئے ذال کا سکون ہے۔

قولہ:......﴿ قُربَۃٌ سَکّنَ اِلمَلا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلاَ اِنَّھَاقُربَۃٌ لَّھُمْ)[توبہ:۹۹] میں لفظ[قُربَۃٌ]

[قُربَۃٌ] راء کا سکون	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف بروایت ورش، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ بُیُوتَ اضُمُمًا ـــ اِنُقُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بُیُوتَ،اَلْبُیُوت) ہر جگہ

(بُیُوتَ،اَلْبُیُوت) باء کا ضمہ	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف بروایت قالون، یعقوب موافق
(بِیُوتَ،اَلْبِیُوت) باء کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

نیز یہاں نکرہ کے ساتھ معرفہ کا شامل ہونا شہرت کی بناء پر ہے، جیسا کہ ناظمؒ نے اصول میں بیان فرمایا۔

قولہ:......﴿ وَارُفَعُ رَفَثُ وَفُسُوقَ مَعُ جِدَالَ ـــ اِنُقُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَلاَرَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ)[۱۹۷]

[فَلاَرَفَثٌ وَّلاَ فُسُوقٌ وَّلاَ جِدَالٌ] تینوں مرفوع منون	ابوجعفر	اصل کے مخالف([وَلاَ جِدَالٌ] میں منفرد)
[فَلاَرَفَثٌ وَّلاَ فُسُوقٌ وَّلاَ جِدَالَ] پہلے دو مرفوع منون	یعقوب	اصل کے موافق
[فَلاَرَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ] تینوں مفتوح بلا تنوین	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ وَخَفُضُ فِی الُمَلائِکَۃُ اِنُقُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰئِکَۃُ)[۲۱۰] میں لفظ[اَ لُمَلٰئِکَۃُ]

[اَ لُمَلٰئِکَۃِ] تاء مجرور	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَ لُمَلٰئِکَۃُ] تاء مرفوع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿لِیَحُکُمَ جَھِّلُ حَیُثُ جَاـــ اِعُلَمُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لِیَحُکُمَ)

[لِیُحُکَمَ] صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لِیَحُکُمَ] صیغہ معروف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیَقُولُ فَانُصِبِ اِ عُلَمُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حَتّٰی یَقُوْلُ الرَّسُوْلَ)[۲۱۴] میں [یَقُوْلُ]

[یَقُوْلَ] لام کا نصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿کَثِیرُ الُبَا کَثِیرُ الُبَا فِدًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِثُمٌ کَثِیُرٌ)[۲۱۹] میں [کَثِیُرٌ]

[کَبِیُرٌ] باء سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَانُصِبُوا حُلاَ قُلِ الُعَفُوُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (قُلِ الْعَفُوُ)[۲۱۹]

(قُلِ الْعَفُوَ) واو پر نصب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَاضُمُمُ أَنُ یَخَافَا حُلاَ أَبٍ وَفَتُحُ فَتیً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنُ یَّخَافَا)[۲۲۹]

[اَنُ یُّخَافَا] یاء کا ضمہ	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف
[اَنُ یَّخَافَا] یاء کا فتحہ	خلف	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَاقُرَأُ تُضَارَ کَذَا وَلَا یُضَارَ بِخِفٍّ مَعُ سُکُونٍ اِذَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لاَ تُضَآرَّ وَالِدَۃٌ)[۲۳۳] اور (لاَ یُضَآرَّ کَاتِبٌ)[۲۸۲] میں لفظ (تُضَآرَّ،یُضَآرَّ)

[تُضَارُ،یُضَارُ] راء مخففہ، ساکنہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تُضَآرُّ،یُضَآرُّ] راء مشدد مضمومہ	یعقوب	اصل کے موافق
[تُضَآرَّ،یُضَآرَّ] راء مشدد مفتوحہ	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ وَقَدُرُہُ فَحَرِّکُ اِذَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَلَی الْمُوْسِعِ قَدَرُہٗ وَعَلَی الْمُقْتِرِ قَدَرُہٗ)[۲۳۶] میں لفظ[قَدَرُہٗ]

[قَدَرُہٗ] دونوں جگہ دال کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[قَدُرُہٗ] دال کا سکون	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَارُفَعُ وَصِیَّۃَ حُطُ فُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَصِیَّۃً لِّاَزْوَاجِھِمْ)[۲۴۰] میں لفظ (وَصِیَّۃً)

[وَصِیَّۃٌ] تاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	یعقوب و خلف خلافاً للاصل، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿ یُضَاعِفُہُ انُصِبُ حُزُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَیُضٰعِفُہٗ)[بقرہ:۲۴۵، حدید:۱۱]

[فَیُضٰعِفَہٗ] فاء کا نصب	یعقوب	اصل کے مخالف
[فَیُضٰعِفُہٗ] فاء کا رفع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَشَدِّدُہُ کَیُفَ جَاإِ ذَا حُمُ ﴾

ابوجعفر اور یعقوب نے اصل کے خلاف باب[اَلُمُضَاعَفَۃُ] خواہ جس شکل میں بھی ہو، اس کو عین کی تشدید اور حذف الف سے پڑھا ہے، البتہ ابوجعفر کیلئے مشدد مرفوع اور یعقوب کیلئے مشدد منصوب ہوگا (جبکہ امام نافع اور امام ابوعمرو بصری نے عین کی تخفیف اور اثبات الف سے پڑھا تھا) اور باقی خلف نے اصل

کے موافق عین کی تخفیف اور اثبات الف سے [یُضٰعِفُہٗ] پڑھا ہے، (کیونکہ امام حمزہ نے بھی عین کی تخفیف اور اثبات الف سے ہی [یُضٰعِفُہٗ] پڑھا تھا)

قولہ:......﴿وَیَبْصُطُ بَصْطَةَ الْخَلْقِ یُعْتَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ)[بقرہ:۲۴۵] (فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً)[اعراف:۶۹] میں لفظ (یَبْصُطُ، بَصْطَةً)

[یَبْصُطُ، بَصْطَةً] صاد سے	روح، ابوجعفر	روح مخالف، ابوجعفر موافق
[یَبْسُطُ، بَسْطَةً] سین سے	رویس، خلف	اصل کے موافق

روح کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:......﴿عَسِیتُ افْتَحِ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عَسَیْتُمْ)[بقرہ، محمد ﷺ:۲۴۶/۲۲]

[عَسَیْتُمْ] دونوں جگہ سین کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿غَرْفَه یُضَمُّ ---حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (غَرْفَةً بِیَدِهٖ)[۲۴۹]

[غُرْفَةً] غین کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[غَرْفَةً] غین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿دِفَاعُ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَوْلَا دِفٰعُ اللّٰہِ)[۲۵۱] میں لفظ (دِفٰعُ)

[دِفٰعُ] دال کا کسرہ، فاء کا فتحہ، اثبات الف	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[دَفْعُ] دال کا فتح، فاء کا سکون، حذف الف	خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:......﴿وَأَعْلَمُ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (قَالَ اَعْلَمُ)[۲۵۹]

[قَالَ اَعْلَمُ] ہمزہ قطعی مفتوح اور میم کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَاکْسِرْ فَصُرْهُنَّ طِبْ أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَصُرْهُنَّ)[۲۶۰]

[فَصِرْهُنَّ] صاد کا کسرہ	ابوجعفر، رویس، خلف	ابوجعفر و رویس مخالف، خلف موافق
[فَصُرْهُنَّ] صاد کا ضمہ	روح	ایضا

قولہ:......﴿نِعِمَّا حُزَ اسْکِنُ اِدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (نِعِمَّا)

[نِعِمَّا] عین کا کسرہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[نِعْمَّا] عین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے موافق

کسرہ ماقبل پر عطف سے نکلا ہے، نیز یاد رہے کہ یہاں ناظم نے صرف عین کا اختلاف بیان کیا ہے اور نون کے اختلاف میں تینوں ائمہ اپنی اپنی اصل کے موافق ہے، یعنی ابوجعفر اور یعقوب کیلئے نون کا کسرہ اور خلف کے لئے نون کا فتحہ ہے۔

قولہ:......﴿وَمَیْسَرَةِ افْتَحَا اِدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِلٰی مَیْسُرَةٍ)[۲۸۰]

[مَیْسَرَةٍ] سین کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿کَیَحْسَبُ اُدُ وَاکْسِرْهُ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) لفظ (یَحْسَبُ) مضارع کے جس صیغہ سے بھی آئے۔

[یَحْسَبُ] سین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[یَحْسِبُ] سین کا کسرہ	خلف، یعقوب	خلف مخالف، یعقوب موافق

فتحہ ماقبل پر عطف سے نکلا ہے

قولہ:......﴿فُقْ فَأْذَنُوا وِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ)[۲۷۹]

[فَأْذَنُوْا] ہمزہ کا سکون، حذف الف، ذال کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَبِالْفَتْحِ أَنْ تُذْکِرُ بِنَصْبِ فَصَاحَةٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَنْ تَضِلَّ) (فَتُذَکِّرَ)

(أَنْ تَضِلَّ) (فَتُذَکِّرَ)	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق
(أَنْ تَضِلَّ) (فَتُذْکِرَ)	یعقوب	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے کلمہ (تُذَکِّرَ) کے کاف میں تشدید اور تخفیف کا اختلاف بیان نہیں کیا، کیونکہ اس میں تینوں ائمہ اپنے اپنے اصول پر ہیں، یعنی یعقوب کے لئے کاف کی تخفیف اور ابوجعفر و خلف کے لئے تشدید ہے۔

قولہ:......﴿رِهَانٌ حِمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ)[۲۸۵]

[فَرِهٰنٌ] راء کا کسرہ، ھاء کا فتحہ، اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿ یَغفِرُ یُعَذِّبُ حَمَی اِلعُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَغفِرُ) اور (یُعَذِّبُ)

[یَغفِرُ، یُعَذِّبُ] دونوں فعل مرفوع	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف
[یَغفِرُ، یُعَذِّبُ] دونوں فعل مجزوم	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ بِرَفعِ نُفَرِّقُ یَاءُ نَرفَعُ مَنْ نَشَاءُ یُوسُفَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ)[٢٨٥]، (نَرفَعُ دَرجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ)[یوسف:٧٦]

[لا یُفَرِّقُ، یَرفَعُ، مَنْ یَّشَآءُ] تینوں فعل یاء سے	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
تینوں فعل نون سے	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ (نَرفَعُ) اور (مَنْ نَّشَآءُ) کے ساتھ یوسف کی قید احترازی ہے، کیونکہ سورۂ انعام میں باتفاق یاءِ غیب ہے۔

قولہ:......﴿نَسلُکہُ نُعَلِّمُہُ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (نَسلُکہُ عَذَاباً صَعَدًا)[الجن:١٧] اور (وَنُعَلِّمُہُ الْکِتٰبَ)[ال عمران:٤٨]

[یَسلُکہُ، یُعَلِّمُہُ] یاء غیب	یعقوب	اصل کے مخالف
[نَسلُکہُ، یُعَلِّمُہُ] پہلے میں نون، دوسرے میں یاء	ابوجعفر	اصل کے موافق
[یَسلُکہُ، نُعَلِّمُہُ] پہلے میں یاء، دوسرے میں نون	خلف	ایضا

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ بقرہ میں کل آٹھ یاءاتِ اضافت ہیں جو درج ذیل ہیں:

[١،٢][اِنِّي اَعْلَمُ][٣][بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ][٤][مِنِّیَ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ] یہ چاروں ابوجعفر کیلئے مفتوح اور باقی دو ائمہ کیلئے ساکن ہے۔[٥][عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ][٦][رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیِیْ] یہ دونوں تینوں ائمہ کیلئے مفتوح ہے۔[٧][فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ][٨][وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ] یہ دونوں تینوں ائمہ کیلئے ساکن ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں کل چھ یاءاتِ زوائد ہیں جو درج ذیل ہیں:

[١][اَلدَّاعِ][٢][اِذَادَعَانِ][٣][وَاتَّقُوْنِ] یہ تینوں ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات سے اور وقفاً حذف سے اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حالین میں حذف سے ہے۔[٤][فَارْھَبُوْنِ][٥][فَاتَّقُوْنِ][٦][وَلَا تَکْفُرُوْنِ] ان تینوں میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے، اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَان﴾

قولہ:......﴿یَرَوْنَ خِطَابًا حُزِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَرَوْنَھُمْ مِّثْلَیْھِمْ)[١٣]

[تَرَوْنَھُمْ] تاء خطاب	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[یَرَوْنَھُمْ] یاء غیب	خلف	ایضا

قولہ:......﴿وَفُزْ یُقْتُلُوْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ)[٢١] میں لفظ (یَقْتُلُوْنَ)

[یَقْتُلُوْنَ] یاء کا فتحہ، قاف کا سکون، حذف الف، تاء کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہو رہا ہے۔

قولہ:......﴿تَقِیَّۃً ---حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِنْھُمْ تُقَاۃً)

(تَقِیَّۃً) بروزن (ھَدِیَّۃً)	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تُقَاۃً]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ مَعْ وَضَعْتُ حُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بِمَاوَضَعَتْ)[٣٦]

[بِمَاوَضَعْتُ] عین کا سکون، تاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[بِمَاوَضَعَتْ] عین کا فتحہ، تاء کا سکون	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ وَإِنَّ افْتَحاً فُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یُصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰہَ)[٣٩] میں [اَنَّ اللّٰہَ]

[اَنَّ اللّٰہَ] ہمزہ کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ یُبَشِّرُ کُلاًّ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) لفظ (یُبَشِّرُ) ہر جگہ

[یُبَشِّرُ] باب تفعیل	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ یہ کلمہ پورے قرآن میں دس جگہ آیا ہوا ہے، اور یہاں سورۂ حجر میں [فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ] کے علاوہ باقی تمام نو مقامات مراد ہیں، کیونکہ [فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ] باتفاق قراء عشرہ مشدد ہے۔ اور باقی نو مقامات یہ ہیں: [یُبَشِّرُکَ]

[سورۂ آل عمران:۳۹،۴۵]،[یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ][توبہ:۲۱]،[اِنَّانُبَشِّرُکَ][حجر:۵۳،مریم:۷]،[وَیُبَشِّرُالْمُؤْمِنِیْنَ][اسراء:۹،کہف:۲]، [لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِیْنَ][مریم:۹۷]، [ذٰلِکَ الَّذِیْ یُبَشِّرُاللّٰهُ عِبَادَهُ][شوریٰ:۲۳]البتہ شوریٰ والے لفظ کوخود ناظم نے بھی سورۂ شوریٰ میں بیان کیا ہوا ہے۔

قوله:......﴿قُلِ الطَّائِرِ اِ تُلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ)[بقرۃ،مائدۃ:۴۹،۱۱۰] میں لفظ[اَلطَّیْرِ]

[طَائِرًا]صیغہ اسم فاعل سے	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿ طَائِرًا حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَیَکُوْنُ طَائِرًا)[آل عمران:۴۹،مائدہ:۱۱۰]

[فَیَکُوْنُ طَائِرًا]صیغہ اسم فاعل	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[طَیْرًا]	خلف	اصل کے موافق

اسم فاعل کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿نُوَفِّی الْیَا طُوَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنُوَفِّیْهِمْ)[۵۷]

[فَیُوَفِّیْهِمْ]یاء سے	رویس	اصل کے مخالف
[فَنُوَفِّیْهِمْ]نون سے	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ اِفْتَحْ لِمَا فُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِمَااٰتَیْتُکُمْ)[۸۱] میں لفظ[لِمَا]

[لَمَا]لام کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ نے کلمہ [اٰتَیْتُکُمْ] کا اختلاف بیان نہیں کیا، کیونکہ اس کو تینوں ائمہ نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے،یعنی ابوجعفر کیلئے [لَمَااٰتَیْنٰکُمْ] اور یعقوب وخلف کیلئے [لَمَااٰتَیْتُکُمْ] ہے۔

قوله:......﴿ وَیَأْمُرُکُمْ فَانْصِبْ۔۔۔حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَایَأْمُرُکُمْ)[۸۰]

[وَلَایَأْمُرَکُمْ]راء پر نصب	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[وَلَایَأْمُرُکُمْ]راء پر رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَقُلْ یُرْجَعُوْنَ حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ)[۸۳]

[یَرْجِعُوْنَ]یاء غیب ومعروف	یعقوب	اصل کے مخالف
[یُرْجَعُوْنَ]تاء خطاب وصیغہ مجہول	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

غیب والی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿وَحَجُّ اکْسِرَنْ۔۔۔اَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حِجُّ الْبَیْتِ)[۹۷] میں لفظ[حِجُّ]

[حِجُّ]حاء کا کسرہ	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
[حَجُّ]حاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَاقْرَأْ یَضُرُّکُمْ اَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا یَضُرُّکُمْ)[۱۲۰]

[لَا یَضُرُّکُمْ]ضاد کا ضمہ،راء مشددہ مرفوع	ابوجعفر،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق
[لَا یَضِرْکُمْ]ضاد کا کسرہ،را ساکنہ	یعقوب	اصل کے موافق

تشدید والی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿ وَقَاتَلَ ۔۔۔اَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قٰتَلَ مَعَهُ)[۱۴۶]

[قٰتَلَ] قاف،تاء کا فتحہ ،درمیان میں الف	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
[قُتِلَ] قاف کا ضمہ،حذف الف،تاء کا کسرہ	یعقوب	اصل کے موافق

ابوجعفر والی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿ مِتُّ اضْمُمْ جَمِیعًا اَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِتُّ)،(مِتُّمْ)اور(مِتْنَا) [ہر جگہ]

[مُتُّ،مُتُّمْ،مُتْنَا]میم کا ضمہ	ابوجعفر،یعقوب	پہلا مخالف،دوسرا موافق
میم کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ یَغُلَّ جَهِّلْ حِمًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ یُّغَلَّ)[۱۶۱]

[اَنْ یُّغَلَّ]صیغہ مجہول	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَالْغَیْبُ یَحْسِبُ فُضِّلاَ بِکُفْرٍ وَبُخْلٍ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یَحْسَبَنَّ] جو (بِکُفْرٍ) اور (بُخْلٍ) کے ساتھ آیا ہوا ہے، یعنی (وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا) [۱۷۸] اور (وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ) [۱۸۰]

[وَلَا یَحْسِبَنَّ] یاءِ غیب و سین کا کسرہ	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
یاءِ غیب و سین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ لفظ (یَحْسَبُ) مضارع کے جس صیغہ سے بھی آئے، ہر جگہ ابوجعفر نے سین کے فتحہ سے (یَحْسَبُ) اور خلف نے سین کے کسرہ سے [یَحْسِبُ] پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ الآخِرَ اعْکِسْ بِفَتْحِ بَا۔۔۔حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ) [۱۸۸]

[فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ] تاء، باء کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ سین کے فتحہ اور کسرہ کا اختلاف ماقبل گزر چکا ہے۔ یعنی ابوجعفر کیلئے [فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ] اور یعقوب و خلف کیلئے [فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ] ہے۔

قولہ:......﴿ کَذِیْ فَرِحٍ۔۔۔حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَا یَحْسَبَنَّ] جو لفظ [فَرِحٍ] کے ساتھ ہے، [لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ] [۱۸۸]

[لَا تَحْسِبَنَّ] تاءِ خطاب	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[لَا یَحْسَبَنَّ] یاءِ غیب	ابوجعفر	اصل کے موافق

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَاشْدُدْ یَمِیْزَ مَعًا حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حَتّٰی یَمِیْزَ) [ال عمران:۱۷۹] اور (لِیَمِیْزَ) [انفال:۳۷]

[یُمَیِّزَ] باب تفعیل	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[یَمِیْزَ] باب ضرب	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:﴿ وَیَحْزُنُ فَافْتَحْ ضُمَّ کُلًّا سِوَی الَّذِیْ لَدَی الْأَنْبِیَا فَالضَّمُّ وَالْکَسْرُ أُحْفِلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَحْزُنُ) [ہر جگہ]

(یَحْزُنُ) باب نصر سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

(کلمہ مختلف فیہ) سورۂ انبیاء میں [لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ] [۱۰۳]

[لَا یُحْزِنُهُمْ] باب افعال	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لَا یَحْزُنُهُمْ] باب نصر	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ سَنَکْتُبُ مَعْ مَا بَعْدُ کَالْبَصْرِ فُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سَنَکْتُبُ مَاقَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ) [۱۸۱]

[سَنُکْتَبُ، قَتْلُهُمْ، نَقُوْلُ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ کا بصری سے تشبیہ وزن شعری کیلئے ہے۔

قولہ:......﴿ یُبَیِّنُنْ یَکْتُمُوْ خَاطِبْ حَنَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَیُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا یَکْتُمُوْنَهٗ) [۱۸۷] میں لفظ [لَیُبَیِّنُنَّهٗ] اور [وَلَا یَکْتُمُوْنَهٗ]

[لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَکْتُمُوْنَهٗ] تاءِ خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ خَفِّفُوْا طُلاَ یَغُرَّنْكَ یَحْطِمْ نَذْهَبَ اوْ نُرِیَنْكَ یَسْتَخِفَّنْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَا یَغُرَّنَّکَ، لَا یَحْطِمَنَّکُمْ، فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِکَ اَوْ نُرِیَنَّکَ، وَلَا یَسْتَخِفَّنَّکَ]

پانچوں افعال نون ساکنہ خفیفہ	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
پانچوں افعال نون مشددہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ رویس کے لئے [نَذْهَبَنْ] پر جب وقف کیا جائے گا تو وقف میں نون کا الف سے ابدال ہوگا یعنی [نَذْهَبَا]۔ اور [نَذْهَبَنَّ] کے ساتھ [أَوْ] قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے سورۂ یونس، رعد اور مؤمن والے [نَذْهَبَنَّ] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ باتفاق مشدد ہے، اور اسی طرح [أَوْ نُرِیَنَّکَ] کے ساتھ بھی [أَوْ] قید احترازی ہے، جس سے باقی کلمات کو نکالنا مقصود ہے، جو باتفاق مشدد ہیں۔

قولہ:......﴿ وَشَدِّدْ لَکِنِ الَّذْ مَعًا أُلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا) [ال عمران، زمر:۱۹۸، ۲۰] میں لفظ [لٰکِنْ]

[لٰکِنَّ] نون مشدد مفتوح	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لٰکِنِ الَّذِیْنَ] نون مخفف مکسور	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

[اَلَّذْ] کی قید وزن شعری کے لئے ہے، نہ کہ قید احترازی۔

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ آل عمران میں کل چھ یاءاتِ اضافت ہیں جو درج ذیل ہیں:

[۱] [وَجْهِیَ لِلّٰهِ] [۲] [مِنِّیَ اِنَّکَ] [۳] [اِنِّیَ اُعِیْذُهَا] [۴] [رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً] [۵] [اِنِّیَ اَخْلُقُ] [۶] [اَنْصَارِیَ اِلَی اللّٰهِ] ان تمام یاءاتِ اضافت کو ابوجعفر نے مفتوح اور باقی دو ائمہ نے ساکن پڑھا ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں جو درج ذیل ہیں:

[۱] [وَمَنِ اتَّبَعَنِ] [۲] [وَخَافُوْنِ اِنْ کُنْتُمْ] [۳] [وَاَطِیْعُوْنِ] پہلی دو کو ابوجعفر نے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف سے اور تیسرے کو حالین میں حذف یاء سے پڑھا ہے، اور یعقوب کیلئے تینوں میں حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حذف سے ہے۔

﴿سُورَۃُ النِّسَآءِ﴾

قولہ:......﴿وَالارْحَامِ فَانْصِبْ ۔۔۔ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالْاَرْحَامِ)[۱]

[وَالْاَرْحَامَ] میم پرنصب	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ أُمِّ كُلًّا كَحَفْصٍ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أُمِّ) ہرجگہ، (أُمَّهٰتِكُمْ)[نحل:۷۸،نور:۶۱،زمر:۶،نجم:۳۲]

حفص کی طرح ہمزہ کاضمہ (اُمِّ،اُمِّهَا،فَلِاُمِّهٖ)[اُمَّهٰتِكُمْ]	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿فَوَاحِدَةٌ ۔۔۔ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَوَاحِدَةٌ)[۳]

[فَوَاحِدَةٌ] تاء کارفع	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[فَوَاحِدَةً] تاء کانصب	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

جیسا کہ تلفظ سے رفع والی قراءت کی طرف اشارہ ہے۔

قولہ:......﴿مَعْهُ قِيَامًا ۔۔۔ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا)[۵] میں لفظ (قِيٰمًا)

[قِيَامًا] اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

تلفظ سے قراءت نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَجُهِّلَا أَحَلَّ ۔۔۔ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَحَلَّ لَكُمْ)[۲۴]

[أُحِلَّ لَكُمْ] صیغہ مجہول	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[أَحَلَّ لَكُمْ] صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَنَصْبَ اللهُ وَاللَّاتِ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ وَالّٰتِيْ)[۳۴] میں لفظ (اَللّٰهُ)

[اَللّٰهَ] ھاء کانصب	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَللّٰهُ] ھاء کارفع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَكُنْ فَأَنِّثْ ۔۔۔ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ)[۷۳]

[تَكُنْ] تاء تانیث	رویس	اصل کے مخالف
[يَكُنْ] یاء تذکیر	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَأَشْمِمْ بَابَ أَصْدَقُ طِبْ وَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَصْدَقُ) کے تمام الفاظ جس میں صاد ساکنہ کے بعد دال ہو،

اشمام سے	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
خالص صاد سے	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَلَا يُظْلَمُوا اُدْ يَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا)[۷۷]

[وَلَا يُظْلَمُوْنَ] یاء غیب	ابوجعفر، روح، خلف	ابوجعفر وروح مخالف، خلف موافق
[وَلَا تُظْلَمُوْنَ] تاء خطاب	رویس	اصل کے موافق

غیب والی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ وَحُزْ حَصِرَتْ فَنَوِّنِ انْصِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حَصِرَتْ)[۹۰]

[حَصِرَةً] نصب والی تنوین	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[حَصِرَتْ] تاء ساکنہ سے	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَأُخْرَى مُؤْمِنًا فَتْحُهُ بِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَسْتَ مُؤْمِنًا)[۹۴] میں (مُؤْمِنًا)

[مُؤْمَنًا] میم کافتحہ	ابن وردان	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مُؤْمِنًا] میم کاکسرہ	ابن جماز، یعقوب، خلف	اصل کے موافق

[اُخْرٰى] کی قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے پہلے والا (وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا)[۹۳] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ باتفاق قراء عشرہ میم مکسور سے ہے۔

قولہ:......﴿ وَغَيْرُ انْصِبًا فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ)[۹۵] میں لفظ [غَيْرُ]

[غَيْرَ] راء پرنصب	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق
[غَيْرُ] راء کارفع	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿ نُونَ یُؤْتِیهُ حُطِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَسَوْفَ یُؤْتِیْهِ)[۱۱۴] میں لفظ[یُؤْتِیْهِ]

[نُؤْتِیْهِ]نون سے	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[یُؤْتِیْهِ]یاء سے	خلف	اصل کے موافق

نیز یادرہے کہ یہاں دوسراوالا[نُؤْتِیْهِ]مراد ہے،جس کے بعد(وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ) آتا ہے،اورناظم نے شہرت کی بناء پر ثانی کی قید نہیں لگائی،کیونکہ پہلے والے میں اختلاف نہیں ہے۔

قوله:......﴿ وَیَدْخُلُوا سَمِّ طِبُ جَهِّلْ کَطَوْلٍ وَکَافَ اِلَاوَفَاطِرَ ۔سَمّ حُمُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاُولٰئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ)[نساء:۱۲۴] میں لفظ (یَدْخُلُوْنَ)

[یَدْخُلُوْنَ]صیغہ معروف	رویس،خلف	رویس مخالف،خلف موافق
[یُدْخَلُوْنَ]صیغہ مجہول	روح،ابوجعفر	روح موافق،ابوجعفر مخالف

(کلمہ مختلف فیہ) [یَدْخُلُوْن][فَاُولٰئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ][غافر۔مریم:۶۰/۴۰]

[یُدْخَلُوْنَ]صیغہ مجہول	ابوجعفر،یعقوب	پہلامخالف،دوسراموافق
[یَدْخُلُوْنَ]صیغہ معروف	خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ) (یَدْخُلُوْنَهَا)[فاطر:۳۳]

[یَدْخُلُوْنَهَا]صیغہ معروف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی موافق

توخلاصہ یہ ہوا کہ قرآن کریم میں [یَـدْخُـلُـوْنَ] والے کلمات دس آئے ہیں،ان میں سے اختلافی کلمات پانچ ہیں:[۱][نساء:۱۲۴][۲][مریم:۶۰][۳][فاطر:۳۳][۴][طول (غافر):۴۰][۵][طول:۶۰] خلف کیلئے پانچوں میں صیغہ معروف سے [یَـدْخُـلُـوْنَ] ہے،اورابوجعفر کیلئے سورۃ فاطر میں صیغہ معروف سے [یَـدْخُـلُـوْنَ]اور باقی چار میں صیغہ مجہول سے [یُـدْخَـلُـوْنَ] ہے،رویس کیلئے سورۃ نساءاور فاطر میں صیغہ معروف سے [یَدْخُلُوْنَ] ہے،اور باقی تین جگہ صیغہ مجہول سے [یُدْخَلُوْنَ] ہے۔اورروح کیلئے سورۃ فاطراور سورغافر میں دوسراوالاصیغہ معروف سے [یَدْخُلُوْنَ]اور باقی تین جگہ میں صیغہ مجہول سے [یُدْخَلُوْنَ] ہے۔

قوله:......﴿مَعْ نَزَّلَ وَتِلْوَیْهِ سَمِّ حُمُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نَزَّلَ][اَنْزَلَ][وَقَدْنَزَّلَ][۱۳۶،۱۴۰]

[نَزَّلَ،اَنْزَلَ،وَقَدْنَزَّلَ]معروف	یعقوب	اصل کے مخالف
پہلے دوفعل معروف،تیسرامجہول	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَتَلْوُوا فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِنْ تَلْوُوْا)[۱۳۵]

[وَاِنْ تَلْوُوْا]لام کاسکون،دوواو	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿ تَعْدُوا اِتُلْ سَکِّنْ مُثَقِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا تَعْدُوْافِی السَّبْتِ)[۱۵۴] میں لفظ[وَلَا تَعْدُوْا]

[وَلَا تَعْدُّوْا]عین ساکن،دال مشدد	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَلَا تَعْدُوْا]عین ساکن،دال مخفف	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

{ یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں یاءاضافت کوئی نہیں ہے،اور یاءزائدہ صرف ایک ہے،یعنی[سَوْفَ یُؤْتِ اللّٰهُ]کو یعقوب نے حالین میں اثبات سے اور باقین نے حالین میں حذف سے پڑھا ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ﴾

قوله :......﴿ وَشَنْاٰنُ سَکِّنْ اِ اُوفِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ][۲]اور[وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰی اَنْ لَّاتَعْدِلُوْا][۸] میں لفظ (شَنَاٰنُ)

[شَنْاٰنُ]نون کاسکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[شَنَاٰنُ]نون کافتحہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:...... ﴿إِنْ صَدُّ فَافْتَحاً وَأَرْجُلِکُمْ فَانْصِبْ حَلَا الْخَفْضُ اُ عْمِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَنْ صَدُّوْکُمْ][۲]

[اَنْ صَدُّوْکُمْ]ہمزہ کافتحہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

(کلمہ مختلف فیہ) [وَاَرْجُلَکُمْ][۶]

[وَاَرْجُلَکُمْ]لام کانصب	یعقوب	اصل کے مخالف
[وَاَرْجُلِکُمْ]لام کاجر	ابوجعفر،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق

قوله:......﴿ مِنِ اجْلِ اکْسِرْ انْقُلْ اُ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ)[۳۲]

[مِنِ اجْلِ]نقل حرکت سے	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مِنْ اَجْلِ]ترک نقل	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَقَاسِیَۃً عَبَدُوَطَاغُوتَ وَلُیَحْکُمْ کَشُعْبَۃَ فُصِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [قَاسِیَۃً،عَبَدَ،طَاغُوْتَ، وَلْیَحْکُمْ]

[قَاسِیَۃً،عَبَدَ،طَاغُوْتَ، وَلْیَحْکُمْ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَرَفُعَ الْجُرُوحَ اعْلَمُ وَبِالنَّصُبِ ۔۔۔حُوِّ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَالْجُرُوْحَ][۴۵]

[وَالْجُرُوْحُ]حاءکارفع	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَالْجُرُوْحَ]حاءکانصب	یعقوب،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق

قولہ:......﴿ مَعُ جَزَاءُ نُوِّنُ وَمِثْلِ ارُفَعُ۔۔۔حُوِّ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَجَزَآءٌ مِثْلُ][۹۵]

[فَجَزَآءٌ مِّثْلُ]ہمزہ منون ولام مرفوع	یعقوب،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق
[فَجَزَآءُ مِثْلِ]ہمزہ مرفوع بلاتنوین،لام مجرور	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ رِسَالاتِ حُوِّ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَہٗ] میں لفظ[رِسٰلَتَہٗ][۶۷]

[رِسٰلٰتِہٖ] جمع وتامکسور	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفرموافق
[رِسٰلَتَہٗ] توحیدوتامفتوح	خلف	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿حُوِّ لَا مَعَ الْأَوَّلِينَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[عَلَیْہِمُ الْاَوْلَیٰنِ][۱۰۷]

[عَلَیْہِمُ الْاَوَّلِیْنَ]جمع سے	یعقوب،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق
[عَلَیْہِمُ الْاَوْلَیٰنِ]تثنیہ سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ اضُمُمُ غُيُوبِ عُيُونِ مَعُ جُيُوبِ شُيُوخًا فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [غُیُوْبِ،الغُیُوْبِ،العُیُوْن،عُیُوْن،جُیُوْبِہِنَّ، شُیُوْخًا]

تمام کلمات کے اوائل میں ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَيَوُمَ ارُفَعِ الْمَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یَوْمَ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ][۱۱۹] میں لفظ[یَوْمَ]

[یَوْمُ]میم کارفع	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفرمخالف،باقی ائمہ موافق

{ یاء ات اضافت}

سورۂ مائدہ میں کل چھ یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][یَدِیَ اِلَیْکَ][۲۸][۲][اِنِّیْ اَخَافُ][۲۸][۳][اِنِّیْ اُرِیْدُ][۲۹][۴][فَاِنِّیْ اُعَذِّبُہٗ][۱۱۵][۵][اُمِّیَ اِلٰہَیْنِ][۱۱۶][۶][لِیْ اَنْ][۱۱۶]ان

تمام یاءاتِ اضافت کوابوجعفر نے حالین میں فتحہ سے اور باقی دوائمہ نے حالین میں سکون سے پڑھا ہے۔

{ یاء ات زوائد}

اس سورت میں کل دویاءات زوائد ہیں:[۱][وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ][۳] یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے ہے اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف سے ہے۔[۲][وَاخْشَوْنِ وَلَا][۴۴] ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف سے ہے،اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف سے ہے۔

﴿ سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ ﴾

قولہ:......﴿ وَيُصُرَفُ فَسَمَّى ۔۔۔حَوَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مَنْ یُّصْرَفْ][۱۶]

[مَنْ یَّصْرِفْ]صیغہ معروف	یعقوب،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق
[مَنْ یُّصْرَفْ]صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ نَحُشُرُ الْيَا نَقُولُ مَعُ سَبَأُ۔۔۔حَوَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نَحْشُرُھُمْ ،ثُمَّ نَقُوْلُ][وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ جَمِیْعًاثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ][انعام:۲۲]

اور[وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ جَمِیْعًاثُمَّ نَقُوْلُ لِلْمَلٰئِکَۃِ][سبا:۴۰]

[یَحْشُرُھُمْ ،ثُمَّ یَقُوْلُ]چاروں فعل یاءغیب	یعقوب	اصل کے مخالف
[نَحْشُرُھُمْ ،ثُمَّ نَقُوْلُ]چاروں نون سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

نیزیادرہے کہ سورۂ انعام کے دونوں فعلوں کو بالیاء پڑھنے میں یعقوب منفرد ہیں،کیونکہ باقی قراءعشرہ نے نون سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ لَمُ يَكُنُ ۔۔۔حَوَى ۔۔ يَكُنُ أَنِّثُ فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَمْ تَکُنْ][۲۳]

[لَمْ یَکُنْ]یاءتذکیر	یعقوب	اصل کے مخالف
[لَمْ تَکُنْ]تاءتانیث	خلف،ابوجعفر	پہلامخالف،دوسراموافق

قولہ:......﴿ وَانُصِبُ نُكَذِّبُ وَالْوِلَا حَوَى ارُفَعُ ۔۔۔ فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [نُکَذِّبُ،نَکُوْنُ][۲۷]

[نُکَذِّبَ،نَکُوْنَ]نصب سے	یعقوب	اصل کے مخالف
[نُکَذِّبُ،نَکُوْنُ]رفع سے	خلف،ابوجعفر	خلف مخالف،ابوجعفرموافق

نیزکلمہ[فِتْنَتَھُمْ] تینوں ائمہ کیلئے اصل کے موافق منصوب ہیں،اس لئے ناظمؒ نے اس کو بیان نہیں کیا۔

توخلاصہ کلام یہ ہوا کہ یعقوب کی قراءۃ(ثُمَّ لَمْ یَکُنْ فِتْنَتُھُمْ][وَلَا نُکَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَاوَنَکُوْنَ])اورابوجعفروخلف العاشر کی قراءۃ(ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتَھُمْ][وَلَا نُکَذِّبُ بِاٰیٰتِ رَبِّنَاوَنَکُوْنُ])

قولہ:......﴿ یَعْقِلُوا وَتَحْتُ خَاطِبْ کَیَاسِیْنَ الْقَصَصِ یُوْسُفٍ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَلا یَعْقِلُوْنَ)[انعام:۳۲،اعراف:۱۶۹،یسین:۶۸، یوسف:۱۰۹،قصص:۶۰]

پانچوں جگہ [اَفَلا تَعْقِلُوْنَ] تاءخطاب	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
سورۂ قصص میں خطاب، باقی میں غیب	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ فَتَحْنَا وَتَحْتُ اشْدُدْ أَلَا طِبْ وَالانْبِیَا مَعَ اقْتَرَبَتْ حُزْ إِذْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَتَّحْنَا عَلَیْهِمْ]، [لَفَتَّحْنَا عَلَیْهِمْ][انعام،اعراف:۴۴،۹۴]

[فَتَّحْنَا] تاء کی تشدید	ابوجعفر، رویس	اصل کے مخالف
[فَتَحْنَا] تاء کی تخفیف	روح، خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ) سورۂ انبیاء میں [اذا فُتِحَتْ یَأْجُوْجُ][۹۶] اور

سورۂ قمر میں [فَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ][۱۱]

[فُتِّحَتْ][فَتَّحْنَا] تاء مشددہ	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف
دونوں میں تاء کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَیُکْذِبُ أُصِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَاِنَّهُمْ لا یُکَذِّبُوْنَکَ][۳۳] میں لفظ [لا یُکْذِبُوْنَکَ]

[لا یُکَذِّبُوْنَکَ] کاف کا فتحہ، ذال کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

تشدید ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَحُزْ فَتْحَ إِنَّهُ مَعْ فَإِنَّهُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اِنَّهٗ مَنْ عَمِلَ] اور [فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ][۵۴] میں دونوں جگہ لفظ [اِنَّهٗ]

[اَنَّهٗ][فَاَنَّهٗ] دونوں جگہ فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[اَنَّهٗ] پہلے میں فتحہ، [فَاِنَّهٗ] دوسرے میں کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
[اِنَّهٗ]، [فَاِنَّهٗ] دونوں جگہ کسرہ	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ وَفَا ئِزٌ تَوَفَّتُهُ وَاسْتَهْوَتُهُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا][۶۱] اور [وَاسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ][۷۱]

[تَوَفَّتْهُ، وَاسْتَهْوَتْهُ] تاء تانیث	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

دونوں فعلوں میں تاء تانیث کی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ یُنْجِی فَثَقِّلَا بِثَانٍ أَتَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یُنْجِیْ]، [قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ] میں [۶۴]

[یُنَجِّیْکم] جیم کی تشدید	ابوجعفر، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
جیم کی تخفیف	یعقوب	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کا [ثَانِیْ] کہنے سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں [قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ] مراد نہیں ہے، بلکہ [قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ] مراد ہے، کیونکہ اول یعنی [قُلِ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ] میں ابوجعفر کے لئے اصل کے موافق پہلے ہی تشدید ہے۔

قولہ:......﴿ وَالْخِفَّ فِی الْکُلِّ حُزْ وَتَحْتَ صَادَ یُرِی ﴾

یعقوب نے اصل کے خلاف باب (یُنْجِیْ) کے تمام اختلافی مواقع میں تخفیف سے پڑھا ہے البتہ سورۂ صاد کے بعد آنے والی سورۂ زمر میں روح نے تخفیف سے اور رویس نے تشدید سے پڑھا ہے اور باقی مواقع میں روح اور رویس دونوں کیلئے تخفیف ہے، کیونکہ ناظم کی عبارت [وَالْخِفَّ فِی الْکُلِّ حُزْ] میں دونوں شامل ہیں۔

نیز یاد رہے کہ سورۂ انعام میں [قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ] اور اسی طرح سورۂ یونس میں [فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ]، [ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا] کی تخفیف میں یعقوب اور سورۂ زمر کے [وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا] کی تخفیف میں روح منفرد ہیں۔

لہٰذا ابوجعفر کیلئے صرف سورۂ صف میں تخفیف اور باقی مواقع میں تشدید اور خلف کیلئے حجر، صف اور عنکبوت کے دونوں مواقع میں تخفیف اور باقی مواقع میں تشدید ہے، اور روح کیلئے تمام مواقع میں تخفیف اور رویس کیلئے زمر میں تشدید اور باقی مواقع میں تخفیف ہے۔

قولہ:......﴿ وَالرَّفْعُ آزَرَ حُصِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لِاَبِیْهِ اٰزَرَ)[۷۴]

[اٰزَرُ] راء کا رفع	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اٰزَرَ] راء کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ هُنَا دَرَجَاتِ النُّوْنُ ---حُلًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (دَرَجٰتِ مَنْ نَّشَآءُ)[۸۳]

[دَرَجٰتٍ][انعام][دَرَجٰتِ][یوسف]	یعقوب	اصل کے مخالف
دونوں جگہ اضافت سے	ابوجعفر	اصل کے موافق
دونوں جگہ تنوین سے	خلف	ایضاً

نیز یاد رہے کہ [هُنَا] کی قید احترازی ہے، اور اس سے سورۂ یوسف والے [دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ] کو نکالنا مقصود ہے، کیونکہ اس کو یعقوب نے بھی اصل کے موافق تنوین سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿یَجۡعَلُ وَبَعۡدُ خَا طِبًا۔۔۔حُلًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَجۡعَلُوۡنَهٗ قَرَاطِیۡسَ یُبۡدُوۡنَهَا وَ یُخۡفُوۡنَ كَثِیۡرًا)[۹۱]

[تَجۡعَلُوۡنَهٗ، تُبۡدُوۡنَهَا، تُخۡفُوۡنَ]تینوں فعل تاءخطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ دَرَسۡتَ۔۔۔حُلًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[دَرَسۡتَ][۱۰۵]

[دَرَسَتۡ]حذف الف، سین کا فتحہ، تاء کا سکون	یعقوب	اصل کے مخالف
[دَارَسۡتَ]اثبات الف، سین کا سکون، تاء کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَاضۡمُمۡ عُدُوًّا حُلۡیَ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَدۡوًابِغَیۡرِعِلۡمٍ)[۱۰۸]

[عُدُوًّا]عین ودال کا ضمہ، واو مشدد	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[عَدۡوًا]عین کا ضمہ، دال ساکن، واو مخفف	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَطِبۡ مُسۡتَقِرٌّ افۡتَحۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَمُسۡتَقَرٌّ)[۹۸]

[فَمُسۡتَقَرٌّ] قاف کا فتحہ	رویس، ابوجعفر، خلف	رویس مخالف، باقی دو موافق
[فَمُسۡتَقِرٌّ] قاف کا کسرہ	روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَكَسۡرَ اَنَّهَا۔۔۔فِدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنَّهَا اِذَا جَآءَتۡ)[۱۰۹]میں لفظ[اَنَّهَا]

[اِنَّهَا]ہمزہ کا کسرہ	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[اَنَّهَا]ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَیُؤۡمِنُوۡا فِدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (جَآءَتۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ)[۱۰۹]

[لَا یُؤۡمِنُوۡنَ]یاء غیب	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَحَیۡرٌ سَمِّ حُرِّمَ فُصِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَصَّلَ، حَرَّمَ](وَقَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ عَلَیۡكُمۡ)[۱۱۹]

[فَصَّلَ، حَرَّمَ]معروف سے	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
پہلا فعل معروف، دوسرا مجہول	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَحُزۡ كَلِمَتُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ)[۱۱۵]میں لفظ[كَلِمَتُ]

[كَلِمَتُ]توحید سے	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[كَلِمٰتُ]جمع سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَالۡیَاءُ نَحۡشُرُهُمۡ یَدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ)[۱۲۸]

[وَیَوۡمَ یَحۡشُرُهُمۡ]یاء سے	روح	اصل کے مخالف
[وَیَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ]نون سے	رویس، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یَكُوۡنَ یَكُنۡ اَنِّثۡ وَمَیۡتَةً اِ نۡجَلَا بِرَفۡعٍ مَعًا عَنۡهُ وَذَكِّرۡ یَكُوۡنَ فُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاِنۡ یَّكُنۡ مَّیۡتَةً)[۱۳۹]اور(اِلَّا اَنۡ یَّكُوۡنَ مَیۡتَةً)[۱۴۵]

[تَكُنۡ، تَكُوۡنَ، مَیۡتَةٌ]	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[یَكُنۡ، یَكُوۡنَ، مَیۡتَةً]	یعقوب	اصل کے موافق
[یَكُنۡ، یَكُوۡنَ، مَیۡتَةً]	خلف	دوسرا کلمہ مخالف باقی موافق

قولہ:......﴿وَخِفُّ وَأَنۡ حِفۡظٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیۡ)[۱۵۳]میں[وَاَنَّ]

[وَاَنۡ]ہمزہ کا فتحہ، تخفیف	یعقوب	فتحہ موافق، تخفیف مخالف
[وَاَنَّ]ہمزہ کا فتحہ وتشدید	ابوجعفر	اصل کے موافق
[وَاِنَّ]ہمزہ کا کسرہ، تشدید	خلف	ایضاً

قولہ:......﴿وَقُلۡ فَرَّقُوا فُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَرَّقُوۡا](اِنَّ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا)[انعام:۱۵۹]اور(مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا)[روم:۳۲]

[فَرَّقُوۡا]حذف الف، تشدید	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے۔

قولہ:......﴿وَعَشۡرٌ فَنَوِّنۡ وَارۡفَعۡ اَمۡثَالِهَا حُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا)[۱۶۰]

[عَشۡرٌ اَمۡثَالُهَا]	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿کَذَا الضِّعفِ وَانصِبْ قَبلَهُ نَوِّنَا طُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاُولٰئِکَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ)[سبا:٣٧] میں لفظ[جَزَاءُ الضِّعْفِ]

[جَزَاءً اَلضِّعْفُ]	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[جَزَاءُ اَلضِّعْفِ]	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ انعام میں کل آٹھ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[١][اِنّیَ اُمِرْتُ][١٤][٢][اِنّیَ اَخَافُ][١٥][٣][اِنّیَ اَرٰکَ][٧٤][٤][وَجْهِیَ لِلَّذِیْ][٧٩][٥][رَبّیَ اِلٰی صِرٰطٍ][١٦١][٦][وَمَمَاتِیَ لِلّٰهِ][١٦٢]ان سب میں ابوجعفر کیلئے حالین میں فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔[٧][صِرٰطِیْ مُسْتَقِیْمًا][١٥٣]اس کو تینوں ائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔[٨][وَمَحْیَایَ][١٦٢]ابوجعفر کیلئے حالین میں سکون اور باقی دو کیلئے فتحہ ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں ایک ہی یاءِ زائد ہے، یعنی[وَقَدْهَدَانِ][٨٠]اس میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ وَالْاَنْفَالِ﴾

قولہ:......﴿هُنَا تُخْرَجُوا سَمَّى حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِنْهَاتُخْرَجُوْنَ)[٢٥]

[تَخْرُجُوْنَ]معروف	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[تُخْرَجُوْنَ]صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ نظم میں[هُنَا] قید احترازی ہے، اس سے سورۂ روم کا پہلا، جاثیہ، زخرف کو نکالنا مقصود ہے، کیونکہ ائمہ ثلاثہ نے اصل کے موافق پڑھا ہے، ابوجعفر، یعقوب مجہول، خلف معروف۔

قولہ:......﴿نَصْبُ خَالِصَةً اَتٰی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(خَالِصَةً)[٣٢]

[خَالِصَةً] تاء کا نصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿تُفَتَّحُ اشْدُدْ ۔۔۔حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لا تُفَتَّحُ لَهُمْ)[٤٠]

[لا تُفَتَّحُ]فاء مفتوح، تاء مشدد	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب تانیث وفتحہ موافق، تشدید مخالف، ابوجعفر موافق
[لا یُفْتَحُ]یاء تذکیر، تاء مخففہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مَعُ اُبَلِّغُکُمْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اُبَلِّغُکُمْ)[اعراف:٦٢/٦٨، احقاف/٢٣]

[اُبَلِّغُکُمْ]لام کی تشدید، باء کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے۔

قولہ:......﴿یُغَشِّیْ لَهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُغَشِّیْ)[اعراف:٥٤، رعد:٣]

[یُغَشِّیْ] شین کی تشدید، غین کا فتحہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[یُغْشِیْ] شین کی تخفیف، غین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے، اور تشدید ماقبل پر عطف سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿أَنْ لَعْنَةُ اِتْلُ کَحَمْزَةٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(أَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ)[٤٤] میں لفظ[أَنْ لَّعْنَةُ]

[أَنَّ لَّعْنَةَ]نون کی تشدید، تاء کا نصب	ابوجعفر، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[أَنْ لَّعْنَةُ]نون کی تخفیف، تاء کا رفع	یعقوب	اصل کے موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے، اور تشدید ماقبل پر عطف سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَلَا یَخْرُجُ اضْمُمْ وَاکْسِرِ الْخُلْفُ بُجِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالَّذِیْ خَبُثَ لا یَخْرُجُ)[٥٨] میں[لا یَخْرُجُ]

[لا یُخْرِجُ]باب افعال	ابن وردان من وجہ	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لا یَخْرُجُ]باب نصر	ابن وردان، یعقوب، ابن جماز، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَخَفْضُ اِلٰهٍ غَیْرُهُ۔۔۔اِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَالَکُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهُ) میں[اِلٰهٍ غَیْرُهُ]

[اِلٰهٍ غَیْرِهٖ]راء مجرور	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[اِلٰهٍ غَیْرُهُ]راء مرفوع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿نَکَدًا اُلَا افْتَحَنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِلَّا نَکِدًا)[٥٨]

[اِلَّا نَکَدًا] کاف کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اِلَّا نَکِدًا] کاف کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَقْتُلُوا مَعْ یَتْبَعُ اشْدُدْ وَقُلْ عَلاَ لَہٗ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَ کُمْ][۱۴۱][لایَتْبَعُوْکُمْ، یَتْبَعُهُمُ الْغَاوُوْنَ][اعراف،شعراء:۱۹۳/۲۲۴]
[حَقِیْقٌ عَلٰی اَلاَّ اَقُوْلَ][۱۰۵]

[یُقَتِّلُوْن] تشدید سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق
[لایَتَّبِعُوْکُمْ، یَتَّبِعُهُمْ] باء مشدد	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق
[عَلٰی] لام کے بعد الف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق

قولہ:......﴿ وَرِسَالَتُ یَحُلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ)[۱۴۴] میں لفظ (بِرِسٰلٰتِیْ)

[بِرِسٰلَتِیْ] توحید سے	روح، ابوجعفر	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[بِرِسٰلٰتِیْ] جمع سے	رویس، خلف	اصل کے موافق

توحید والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَاضْمُمْ حُلِیِّ فِدْ وَحُزْ حَلْیِهِمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مِنْ حُلِیِّهِمْ][۱۴۸]

[حُلِیِّهِمْ] حاء کا ضمہ، لام کا کسرہ، یاء کی تشدید	خلف، ابوجعفر	ضمہ مخالف، کسرہ و تشدید موافق، ابوجعفر موافق
[مِنْ حَلْیِهِمْ] حاء کا فتحہ، لام کا سکون، یاء کی تخفیف	یعقوب	قراءۃ عشری

قولہ:......﴿ تُغْفَرْ خَطِیْئَاتُ حُمِّلاَ کَوَرْشٍ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [تُغْفَرْ لَکُمْ خَطِیْئٰتُکُمْ][۱۶۱]

[تُغْفَرْ لَکُمْ، خَطِیْئٰتُکُمْ]	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[نَغْفِرْ لَکُمْ، خَطِیْئٰتِکُمْ]	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَقُوْلُوا خَاطِبَنْ حُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنْ یَقُوْلُوْا)[۱۷۲] اور (اَوْیَقُوْلُوْا)[۱۷۳]

[اَنْ تَقُوْلُوْا، اَوْتَقُوْلُوْا] دونوں میں تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَیَلْحَدُو اضْمُمِ اکْسِرْ کَحَا فِدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یُلْحِدُوْنَ)[اعراف، فصلت: ۱۸۰/۴۰]

[یُلْحِدُوْنَ] یاء کا ضمہ، حا کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کے کلام میں [کَحَا] سے [حٰمٓ فُصِّلَتْ] کی طرف اشارہ ہے۔

قولہ:......﴿ضُمَّ طَا یَبْطِشُ اِ سُجِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یَبْطِشُ] [انعام: ۱۹۵، قصص: ۱۹، دخان: ۱۶]

[یَبْطُشُ] طاء کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[یَبْطِشُ] طاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَقَصْرَ أَنَا مَعْ کَسْرٍ اِعْلَمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَنَا) ضمیر متکلم جس کے بعد ہمزہ مکسورہ آجائے۔ اور یہ تین جگہ واقع ہیں:

[اِنْ اَنَاالاَّنَذِیْرٌوَّبَشِیْرٌ][اعراف:۱۸۸][اِنْ اَنَاالاَّنَذِیْرٌمُّبِیْنٌ][شعراء:۱۱۵][وَمَا اَنَاالاَّنَذِیْرٌمُّبِیْنٌ][احقاف:۹]

وصلاً حذف الف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے [أَنَا] ضمیر متکلم جس کے بعد ہمزہ مضمومہ یا مفتوحہ آجائے، اس کا ذکر نہیں کیا، کیونکہ ان میں سب نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے، یعنی ابوجعفر نے اثباتِ الف سے اور یعقوب و خلف نے حذفِ الف سے پڑھا ہے۔ اور حالتِ وقف میں تینوں صورتوں میں اثبات الف سب کے لئے ہے۔

{یاءات اضافت}

سورۂ اعراف میں سات یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ][۳۳][۲][عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ][۱۴۶] ان دونوں کو تینوں ائمہ نے مفتوح پڑھا ہے [۳][اِنِّیْ اَخَافُ][۵۹][۴][مِنْ بَعْدِیَ اَعَجِلْتُمْ][۱۵۰][۵][عَذَابِیْ اُصِیْبُ][۱۵۶] ان تینوں میں ابوجعفر کیلئے مفتوح اور باقی کیلئے ساکن [۶][مَعِیَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ][۱۰۵][۷][اِنِّیْ اصْطَفَیْتُکَ][۱۴۴] سب کیلئے ساکن ہے۔

{یاءات زائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں: [۱][ثُمَّ کِیْدُوْنِ][۱۹۵] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [۲][فَلاَ تُنْظِرُوْنِ][۱۹۵] میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے

﴿سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ﴾

قولہ:......﴿ وَمُرْدِفِی افْتَحَنْ ـ ـ ـ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مُرْدِفِیْنَ)[۹]

[مُرْدَفِیْنَ] دال کا فتحہ	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[مُرْدِفِیْنَ] دال کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مُوْهِنٌ ـ ـ ـ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مُوْهِنُ کَیْدَالْکٰفِرِیْنَ)[۱۸] میں لفظ [مُوْهِنٌ]

[مُوْهِنٌ] واو ساکن، ھاء کی تخفیف	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[مُوَهِّنٌ] واو مفتوح، ھاء مشدد	ابوجعفر	اصل کے موافق

تخفیف والی قراءت تلفظ سے نکلی، نیز یاد رہے کہ ناظم نے [مُوْهِنٌ] کے نون میں تنوین اور [کَیْدَ] کے دال پر حرکت کا ذکر نہیں کیا، کیونکہ تینوں ائمہ کیلئے اصل کے موافق رفع والی تنوین سے [مُوْهِنٌ] اور [کَیْدَ] دال کے نصب سے ہے۔

قولہ:......﴿ وَاقرَأْ یُغَشّی انصِبِ الوِلَا حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یُغَشِّیکُمُ النُّعَاسَ)[۱۱]

[یُغَشِّیکُمُ النُّعَاسَ]	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[یُغْشِیکُمُ النُّعَاسَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَعْمَلُوا خَاطِبْ طِرَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَاِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ][۳۹] میں لفظ[یَعْمَلُوْنَ]

[تَعْمَلُوْنَ] تاء خطاب	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[یَعْمَلُوْنَ] یاء غیب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿حَیَّ أَظْهِرَنْ فَتًی حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَحْیٰی مَنْ حَیَّ)[۴۲] میں لفظ[حَیَّ]

[حَیِیَ] اظہار (پہلی یاء کسرہ، دوسری کا فتحہ)	ائمہ ثلاثہ	پہلے دوائمہ مخالف، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿وَیَحْسَبُ اُدْ وَخَاطَبَ فَا عُتَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوا)[۵۹] میں لفظ[وَلا یَحْسَبَنَّ]

[وَلا یَحْسَبَنَّ] یاء غیب، سین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَلا تَحْسِبَنَّ] تاء خطاب، سین کا کسرہ	خلف، یعقوب	خلف مخالف، یعقوب موافق

سین کا اختلاف ماقبل میں ناظم نے[ومیسرة افتحا کیحسب اد و اکسره فق] میں بیان کیا ہے۔

قولہ:......﴿ وَفِی تُرْهِبُوا اشْدُدْ طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تُرْهِبُوْنَ)[۶۶]

[تُرَهِّبُوْنَ] رامفتوح، ھامشدد	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تُرْهِبُوْنَ] راساکنہ، تخفیف	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَضُعُفًا فَحَرِّكِ امْدُدِ اهْمِزْ بِلا نُوْنٍ---اِ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنَّ فِیْکُمْ ضُعْفًا)[۶۶] میں لفظ[ضُعْفًا]

[ضُعَفَآءَ] ضاد کا ضمہ، عین کا فتحہ، الف، ہمزہ مفتوحہ	ابوجعفر	ضمہ موافق، باقی مخالف (قراءۃ عشری)
[ضُعْفًا] ضاد کا ضمہ، عین کا سکون، حذف الف وہمزہ	یعقوب	اصل کے موافق
[ضَعْفًا] ضاد کا فتحہ، عین کا سکون، حذف الف وہمزہ	خلف	ایضا

اور ناظم کے کلام [فَحَرِّكْ] سے عین کا فتحہ مراد ہے

قولہ:......﴿ أُسَارَی مَعًا أَ لاَیَکُونَ فَأَنِّثْ إِذْ---وَاقْرَإِ الأَسْرَی حَمِیدًا مُحَصِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَاکَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ لَهٗ أَسْرٰی)[۶۷] اور (قُلْ لِمَنْ فِیْ اَیْدِیْکُمْ مِّنَ الْاَسْرٰی)[۷۰] میں دونوں جگہ لفظ[أَسْرٰی] اور[اَنْ یَّکُوْنَ]

[لَهٗ أُسٰرٰی]	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لَهٗ أَسْرٰی]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق
[مِنَ الْأُسٰرٰی، اَنْ تَکُوْنَ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[مِنَ الْاَسْرٰی، اَنْ تَکُوْنَ]	یعقوب	پہلا کلمہ مخالف، دوسرا موافق
[مِنَ الْاَسْرٰی، اَنْ یَّکُوْنَ]	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وِلَایَةَ ذِی افْتَحَنْ فِنًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَالَکُمْ مِّنْ وِّلَیَتِهِمْ)[۷۲] میں لفظ (وِلَیَتِهِمْ)

[وَلَیَتِهِمْ] واو کا فتحہ	ائمہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کے کلام میں [ذِیْ] قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے سورۂ کہف والے [اَلْــوَلَیَةُ لِلّٰهِ] کو نکالنا مقصود ہے، جس کو تینوں ائمہ نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے، یعنی خلف نے واو کے کسرہ سے [الْوِلَیَةُ لِلّٰهِ] اور ابوجعفر ویعقوب نے واو کے فتحہ سے [اَلْوَلَیَةُ لِلّٰهِ] پڑھا ہے۔

{ یاءات اضافت }

سورۂ انفال میں دویاءات اضافت ہیں جو درج ذیل ہیں:

[۱][اِنِّیَ اَرٰی][۴۸][۲][اِنِّیَ اَخَافُ اللّٰهَ][۴۸] دونوں کو ابوجعفر نے فتحہ سے پڑھا ہے، اور باقی دوائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔ اور اس سورت میں یاء زائدہ نہیں ہے۔

﴿سُوْرَةُ التَّوْبَةِ وَیُوْنُسَ وَهُوْدٍ علیهما الصلوة و السلام﴾

قولہ:......﴿وَقُلْ عَمَرَهْ مَعْهَا سُقَاةَ الْخِلاَفَ بِنْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ)[۱۹] میں لفظ[سِقَایَةَ] اور[عِمَارَةَ]

[سُقَاةَ، عَمَرَةَ]	ابن وردان بالخلف	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[سِقَایَةَ، عِمَارَةَ]	باقی ائمہ و وجہ ابن وردان	اصل کے موافق

قولہ:......﴿عُزَیْرُ فَنَوِّنْ حُزْ--- ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰهِ)[۳۰] میں لفظ[عُزَیْرُ]

[عُزَیْرٌ] تنوین سے	یعقوب	اصل کے مخالف
[عُزَیْرُ] بغیر تنوین	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَعَیۡنَ عَشَرُ أَلَا فَسَکِّنۡ جَمِیۡعًا وَامۡدُدۡ اثۡنَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَشَرَ) جس سے پہلے کوئی عدد ہو، جیسے [اَحَدَعَشَرَ]، [خَمۡسَةَعَشَرَ]

[اَحَدَعۡشَرَ، خَمۡسَةَعۡشَرَ] عین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
باقیین نے عین کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ)[اِثۡنَاعَشَر]

[اِثۡنَاۤعۡشَر] مدو عین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اِثۡنَاعَشَر] قصر و عین کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَضِلُّ حُطۡ بِضَمٍّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُضَلُّ بِهِ الَّذِیۡنَ)[۳۷] میں لفظ [یَضِلُّ]

[یُضِلُّ] یاء کا ضمہ، ضاد کا کسرہ	یعقوب	ضمہ مخالف، کسرہ موافق (قراءۃ عشری)
[یَضِلُّ] یاء کا فتحہ، ضاد کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
[یُضَلُّ] یاء کا ضمہ، ضاد کا فتحہ	خلف	ایضا

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ نے یہاں صرف یاء کا اختلاف بیان فرمایا، کیونکہ ضاد کے اختلاف میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہے، اس لئے اس کو بیان نہیں کیا، اور یاء کا اختلاف صرف اس جگہ کے ساتھ خاص ہے، کیونکہ سورۂ انعام، یونس میں یعقوب نے اصل کے موافق یاء کا فتحہ اور ضاد کا کسرہ پڑھا ہے، البتہ سورۂ ابراھیم، لقمان، حج اور زمر والے کا بیان آگے سورۂ ابراھیم میں آرہا ہے۔

قولہ:......﴿ حُطۡ۔۔ وخِفَّ اسۡکِنۡ مَعَ الۡفَتۡحِ مَدۡخَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مُدَّخَلًا)[۵۷]

[مُدۡخَلًا] دال کا سکون	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مُدَّخَلًا] دال کی تشدید	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَکِلۡمَةُ فَانۡصِبۡ ثَانِیًا۔۔۔ حُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) دوسرا والا (وَکَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الۡعُلۡیَا)[۴۰] میں لفظ [وَکَلِمَةُ اللّٰهِ]

[وَکَلِمَةَ اللّٰهِ] تاء کا نصب	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[وَکَلِمَةُ اللّٰهِ] تاء کا رفع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

پہلا والا باتفاق قراء عشرہ منصوب ہے، اس لئے ناظم نے [ثَانِیًا] کی قید لگادی۔

قولہ:......﴿ ضُمَّ مِیۡمَ یَلۡـمِزُ الۡکُلَّ حُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَلۡمِزُ)[توبہ:۵۸، ۷۹، حجرات:۱۱]

[یَلۡمُزُ] میم کا ضمہ	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[یَلۡمِزُ] میم کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَالرَّفۡعُ فِی رَحۡمَةٍ فُلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَرَحۡمَةٍ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا)[۶۱] میں لفظ (رَحۡمَةٍ)

[رَحۡمَةٌ] تاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَفِی الۡمُعۡذِرُونَ الۡخِفُّ۔۔۔ حُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ)[۹۰]

[الۡمُعۡذِرُوۡنَ] عین ساکن، ذال مخفف	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَالسُّوءِ فَافۡتَحَا۔۔۔ حُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَلَیۡهِمۡ دَآئِرَةُ السُّوۡءِ)[توبہ:۹۸، فتح:۶] میں لفظ [اَلسُّوۡءِ]

[اَلسَّوۡءِ] واو لین سے	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَالانۡصَارِ فَارۡفَعۡ حُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ)[۱۰۰] میں لفظ (وَالۡاَنۡصَارِ)

[وَالۡاَنۡصَارُ] راء کا رفع	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[وَالۡاَنۡصَارِ] راء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ رفع والی قراءت [وَالسّٰبِقُوۡنَ] پر اور جر والی قراءت [الۡمُهٰجِرِیۡنَ] پر عطف ہے

قولہ:......﴿ وَأُسِّسَ وَالۡوِلَا فَسَمِّ انۡصِبۡ اِتۡلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَهٗ) اور (اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَهٗ)[۱۰۹] میں لفظ [أَسَّسَ]

[أَسَّسَ، بُنۡیَانَهٗ] معروف و نصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ افۡتَحۡ تُقَطَّعَ إِذۡ حِمیً وَبِالضَّمِّ فُزۡ إِلَّا أَنِ الۡخِفُّ قُلۡ إِلَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اِلَّاۤ اَنۡ تُقَطَّعَ]

[اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ]	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[اِلٰی اَنۡ تَقَطَّعَ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اِلَّاۤ اَنۡ تُقَطَّعَ]	خلف	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿یَرْوُنَ خِطَابًا حُزْ وَبِالْغَیْبِ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَوَلا یَرَوْنَ)[۱۲۶]

[اَوَلا تَرَوْنَ] تاءخطاب	یعقوب	اصل کے مخالف
[اَوَلا یَرَوْنَ] یاءغیب	خلف،ابوجعفر	خلف مخالف،ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿یَزِیغُ أَنِّثْ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کَادَ یَزِیْغُ)[۱۱۷] میں لفظ (یَزِیْغُ)

[تَزِیْغُ] تاءتانیث	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ توبہ میں دو یاءاتِ اضافت ہیں[۱] [مَعِیَ اَبَدًا] [۸۳] ابوجعفر کیلئے مفتوح اور باقی دو کیلئے ساکن [۲] [مَعِیَ عَدُوًّا] [۸۳] سب کیلئے سکون سے ہے۔ اور اس سورت میں کوئی یاءزائدہ نہیں ہے۔

﴿سُوْرَۃُ یُوْنُسَ علیہ السلام﴾

قولہ:......﴿افْتَحْ إِنَّهُ یَبْدَؤُا نُجلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) ([إِنَّهُ] یَبْدَؤُاالْخَلْقَ)[۴] میں لفظ ([إِنَّهُ])

[اَنَّهُ] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[إِنَّهُ] ہمزہ کا کسرہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَقُلْ لَقَضَی کالشَّامِ حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَقُضِیَ اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ)[۱۱] میں لفظ [لَقُضِیَ] اور [اَجَلُهُمْ]

[لَقَضٰی] فعل معروف، [اَجَلَهُمْ] مفعول	یعقوب	اصل کے مخالف
[لَقُضِیَ] فعل مجہول، [اَجَلُهُمْ] نائب فاعل	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یَمْکُرُوا یَدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَکْتُبُوْنَ مَایَمْکُرُوْنَ)[۲۱] میں لفظ (یَمْکُرُوْنَ)

[یَمْکُرُوْنَ] یاءغیب	روح	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تَمْکُرُوْنَ] تاءخطاب	رویس،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیَنْشُرُکُمْ أُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَهُوَالَّذِیْ یُسَیِّرُکُمْ)[۲۲] میں لفظ [یُسَیِّرُکُمْ]

[یُسَیِّرُکُمْ] کے بجائے [یَنْشُرُکُمْ]	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[یُسَیِّرُکُمْ]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿قِطْعًا اسْکِنْ حُلِیً حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کَاَنَّمَا اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا)[۲۷] میں لفظ (قِطَعًا)

[قِطْعًا] طاء کا سکون	یعقوب	اصل کے مخالف
[قِطَعًا] طاء کا فتحہ	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یَهِدِّیْ سُکُونُ الْهَاءِ إِذْ کَسْرُهَا حَوَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لایَهِدِّیْ]

[لایَهْدِّیْ] ھاء کا سکون	ابوجعفر	سکون مخالف، یاء کا فتحہ، دال مشدد موافق
[لایَهِدِّیْ] ھاء کا کسرہ	یعقوب	کسرہ خلاف، یاء کا فتحہ، دال مشدد موافق
[لایَهْدِیْ]	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے یہاں (لایَهِدِّیْ) میں صرف ھاء کا اختلاف بیان فرمایا، اور باقی یاء اور دال کے اختلاف سے سکوت فرمایا، کیونکہ اس کو تینوں ائمہ اپنے اصول کے موافق پڑھتے ہیں۔

قولہ:......﴿وَفَلْیَفْرَحُوا خَاطِبْ طِلاً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَلْیَفْرَحُوْا)[۵۸]

[فَلْتَفْرَحُوْا] تاءخطاب	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[فَلْیَفْرَحُوْا] یاءغیب	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یَجْمَعُوا طِلَی إِذًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِمَّایَجْمَعُوْنَ)[۵۸]

[مِمَّاتَجْمَعُوْنَ] تاءخطاب	رویس،ابوجعفر	اصل کے مخالف
[مِمَّایَجْمَعُوْنَ] یاءغیب	روح،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿أَصْغَرَ ارْفَعْ حُقِّ۔۔۔ کَاَکْبَرَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلا اَصْغَرَمِنْ ذٰلِکَ وَلا اَکْبَرَ)[۶۱] میں [وَلا اَصْغَرَ] اور [وَلا اَکْبَرَ]

[وَلا اَصْغَرُ، وَلا اَکْبَرُ] را کا رفع	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[وَلا اَصْغَرَ، وَلا اَکْبَرَ] را کا نصب	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿حُقَّ مَعْ شُرَکَاءَکُمْ کَأَکْبَرُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (شُرَکَآؤُکُمْ)[۷۱]

[شُرَکَآؤُکُمْ] ہمزہ کا ضمہ	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[شُرَکَآءَکُمْ] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَوَصْلٌ فَاجْمَعُوا افْتَحْ طِوًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاجْمَعُوْا)[۷۱]

[فَاجْمَعُوْا]ہمزہ وصل،میم کافتحہ	رویس	اصل کے مخالف(قراءۃ عشری)
[فَاَجْمِعُوْا]ہمزہ قطعی،میم مکسور	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿اسْئَلاءَ أَلسِّحْرُ أَمْ أَخْبِرْ حُلِیً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ)[۸۱] میں لفظ(اَلسِّحْرُ)

[ءٰآلسِّحْرُ]استفہام سے	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[بِهِ السِّحْرُ]اخبار سے	یعقوب،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ یونس میں پانچ یاءاتِ اضافت ہیں،جودرج ذیل ہیں:[۱][لِیَ اَنْ اُبَدِّلَهٗ][۱۵][۲][نَفْسِیَ اِنْ اَتَّبِعُ][۱۵][۳][اِنِّیَ اَخَافُ][۱۵][۴][رَبِّیَ اِنَّهٗ لَحَقٌّ][۵۳][۵][اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا][۷۲]پانچوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دویاءات زوائد ہیں،جودرج ذیل ہیں:[۱][وَلَا تُنْظِرُوْنِ][۷۱]یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی کیلئے حذف ہے۔[۲][نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ][۱۰۳]میں یعقوب کیلئے صرف وقفاً اثبات اور وصلاً حذف ہے،اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ هُوْدٍ علیه السلام﴾

قوله:......﴿ وَافْتَحِ اِتْلُ فَاِقَ إِنِّی لَکُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنِّیْ لَکُمْ)[۲۵] میں لفظ(اِنِّیْ)

[اَنِّیْ]ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر،خلف،یعقوب	پہلے دومخالف،یعقوب موافق

قوله:......﴿إِبْدَالُ بَادِیَء حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَادِیَ الرَّأْیِ)[۲۷] میں لفظ(بَادِیَ)

[بَادِیَ]ہمزہ کا یاء سے ابدال	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿عَمِلَ غَیْرَ حَبْرٌ کَالْکِسَائِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ)[۴۶] میں لفظ(عَمَلٌ)اور(غَیْرُ)

[عَمِلَ غَیْرَ]میم مکسور،لام مفتوح،رامفتوح	یعقوب	اصل کے مخالف
[عَمَلٌ غَیْرُ]میم کا فتحہ،لام مرفوع منون،راء کا رفع	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَنَوِّنُوا ثَمُودَ فِدًا وَاتْرُكْ حِمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثَمُوْدَا)ہرجگہ

[ثَمُوْدًا]تنوین سے	خلف،ابوجعفر	خلف مخالف،ابوجعفر موافق
[ثَمُوْدَ]بغیر تنوین	یعقوب	اصل کے مخالف

نیز یادرہے کہ[وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ][۶۱]اور[بُعْدًا لِّثَمُوْدَ][۶۸]کوتینوں ائمہ نے اصل کے موافق ترکِ تنوین سے پڑھاہے،اس لئے ناظم نے شہرت کی بناء پران کو بیان نہیں کیا۔

قوله:......﴿ سِلْمُ فَاِنْقُلَا سَلَامٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَالَ سَلٰمٌ)[یونس،ذریات:۶۹/۲۵]

[سِلْمٌ]کے بجائے[سَلٰمٌ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿ وَیَعْقُوبَ ارْفَعَنْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ)[۷۱] میں لفظ(یَعْقُوْبَ)

[یَعْقُوْبُ]باء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿ وَنَصْبُ حَافِظِ امْرَأَتُكُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِلَّاامْرَاَتُکَ)[۸۱]

[اِلَّاامْرَاَتَکَ]تاء کا نصب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿ إِنْ کُلًّا اِتْلُ مُثَقِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِنَّ کُلًّا)[۱۱۱] میں لفظ(وَاِنَّ)

[وَاِنَّ]نون کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿ وَلَمَّا مَعَ الطَّارِقِ أَتَی وَبِیَا وَزُخْرُفٍ جُدْ وَخِفُّ الْکُلِّ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَمَّا] [یونس:۱۱۱،طارق:۴،یسین:۳۲،زخرف:۳۵]

[لَمَّا][یونس،طارق]میم کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[لَمَّا][زخرف،یسین]میم کی تشدید	ابن جماز	اصل کے خلاف
[لَمَّا][زخرف،یسین]میم کی تخفیف	ابن وردان	اصل کے موافق
[لَمَا]چاروں میں تخفیف	خلف،یعقوب	خلف مخالف،یعقوب موافق

نیز یادرہے کہ وہ چاروں جگہ درج ذیل ہیں:[لَمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ][هود:۱۱۱]،[اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ][طارق:۴]،[وَاِنْ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ][یاسین:۳۲]،[وَاِنْ کُلُّ ذٰلِکَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا][زخرف:۳۵]

قولہ:......﴿ زُلَفاً لَا بِضَمٍّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(زُلَفاً مِنَ الَّیۡلِ)[۱۱۴] میں [زُلَفًا]

[زُلُفًا] لام کا رفع	ابو جعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[زُلَفًا] لام کا نصب	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَخَفِّفۡ وَاكۡسِرَنۡ بِقۡيَةٍ جَنَى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اُولُوا بَقِیَّۃٍ)[۱۱۶]

[بِقۡيَةٍ] قاف کا سکون، یا مخففہ	ابن جماز	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[بَقِيَّةٍ] قاف مکسور، یا مشددہ	ابن وردان، یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَمَا يَعۡمَلُوا خَاطِبۡ مَعَ النَّمۡلِ حُفَّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ)[یونس، نمل: ۱۲۳/۹۳]

[يَعۡمَلُوۡنَ] تاء خطاب	یعقوب، ابو جعفر	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[يَعۡمَلُوۡنَ] یاء غیب	خلف	اصل کے موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ ھود میں اٹھارہ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][۲][۳][اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ][۳/۲۶/۸۴][۴][اِنِّىۡۤ اِذًا][۳۱][۵][اِنِّىۡۤ اَعِظُكَ][۴۶][۶][اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ][۴۷][۷][اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ][۵۴][۸][اِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ][۸۴][۹][عَنِّىۡ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ][۱۰][۱۰][۱۱][اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا][۲۹/۵۱][۱۲][وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ][۲۹][۱۳][نُصۡحِىۡۤ اِنۡ][۳۴][۱۴][فَطَرَنِىۡ ؕ اَفَلَا][۵۱][۱۵][ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَيۡسَ][۷۸][۱۶][تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا][۱۷][۱۷][شِقَاقِىۡۤ اِنۡ][۱۸][اَرَهۡطِىۡۤ اَعَزُّ][۹۲] ان تمام میں ابو جعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ][۴۶][۲][وَلَا تُخۡزُوۡنِ][۷۸][۳][يَوۡمَ يَاۡتِ][۱۰۵] تینوں میں ابو جعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کے لئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [۴][ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنَ][۵۵] یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابو جعفر و خلف کیلئے حذف ہے۔

﴿ سُوۡرَۃُ یُوۡسُفَ عَلَیۡهِ الصَّلاۃُ وَ السَّلامُ وَالرَّعۡدِ ﴾

قولہ:......﴿ وَيَا أَبَتِ افۡتَحۡ أُدۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَا أَبَتِ)

[یَا أَبَتَ] تاء کا فتحہ	ابو جعفر	اصل کے مخالف
[یَا أَبَتِ] تاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَنَرۡتَعۡ وَبَعۡدُ يَا... حِمًى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نَرۡتَعِ) اور اس کے بعد (نَلۡعَبۡ)[۱۲]

[يَرۡتَعِ يَلۡعَبۡ] یاء غیب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ نے یہاں (يَـرۡتَـعِ) میں صرف یاء کا اختلاف بیان فرمایا، کیونکہ عین کے اختلاف میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہیں، یعنی ابو جعفر عین کا کسرہ (يَرۡتَعِ) اور یعقوب و خلف عین کا سکون (يَرۡتَعۡ) پڑھتے ہیں۔

قولہ:......﴿ وَحَاشَا بِحَذۡفٍ... حِمًى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) دو جگہ (حَاشَا لِلّٰهِ)[۳۱/۵۱]

[حَاشَ] وصلاً حذف الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَافۡتَحِ السِّجۡنُ أَوَّلًا حِمًى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ)[۳۳] میں لفظ (اَلسِّجۡنُ)

[السَّجۡنُ] سین کا فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[السِّجۡنُ] سین کا کسرہ	ابو جعفر، خلف	اصل کے موافق

[أَوَّلَا] کی قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے باقی تمام مقامات کو نکالنا مقصود ہے، جو قراء عشرہ کیلئے باتفاق سین کے کسرہ سے ہیں۔

قولہ:......﴿ كُذِّبُوا اِ تُلۡ الۡخِفُّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِّبُوۡا)[۱۱۰] میں لفظ (كُذِّبُوۡا)

[كُذِبُوۡا] ذال کی تخفیف	ابو جعفر، خلف	ابو جعفر مخالف، خلف موافق
[كُذِّبُوۡا] ذال کی تشدید	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ نُجِّيَ حَامِدٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنُجِّىَ مَنۡ نَّشَآءُ)[۱۱۰] میں لفظ (فَنُجِّيَ)

[فَنُجِّيَ] حذف نون، جیم کی تشدید، یاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[فَنُنۡجِيۡ] اثبات نون، جیم کا کسرہ، یاء کا سکون	ابو جعفر، خلف	اصل کے موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ یوسف میں بائیس یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][لَيَحۡزُنُنِىۡۤ اَنۡ][۱۳][۲][رَبِّىۡۤ اَحۡسَنَ][۲۳][۳][اَرٰٮنِىۡۤ اَعۡصِرُ][۳۶][۴][اَرٰٮنِىۡۤ اَحۡمِلُ][۳۶][۵][۶][اِنِّىۡۤ اَرٰٮنِىۡ][۳۶][۷][رَبِّىۡ ؕ اِنِّىۡ][۳۷][۸][اٰبَآءِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ][۳۸][۹][اِنِّىۡۤ اَرٰى][۴۳][۱۰][لَّعَلِّىۡۤ اَرۡجِعُ][۴۶][۱۱][نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ][۵۳][۱۲][رَبِّىۡ ؕ اِنَّ][۵۳][۱۳][اَنِّىۡۤ اُوۡفِى الۡكَيۡلَ][۵۹][۱۴][اِنِّىۡۤ اَنَا][۶۹][۱۵][اَبِىۡۤ اَوۡ يَحۡكُمَ اللّٰهُ][۸۰][۱۶][يَاۡذَنَ لِىۡۤ][۸۰][۱۷][وَحُزۡنِىۡۤ

اِلَی اللّٰہِ][۸۶][۱۸][اِنّیَ اِعْلَمُ][۹۶][۱۹][رَبِّیَ اِنَّہٗ][۹۸][۲۰][بِیَ اِذْ اَخْرِجُنِیَ][۱۰۰][۲۱][اِخْوَتِیَ اِنَّ][۱۰۰][۲۲][سَبِیْلِیَ اَدْعُوْا][۱۰۸]ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چھ یاءات زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][حَتّٰـی تُـؤْتُـوْنِ][۶۶]ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔[۲][یَـرْتَـعِ][۱۲][۳][اِنَّـہٗ مَـنْ یَّتَّـقِ][۹۰]دونوں میں تینوں ائمہ کیلئے حذف ہے۔[۴][فَـاَرْسِلُوْنِ][۴۵][۵][وَلا تَـقْرَبُوْنِ][۶۰][۶][لَـوْلا اَنْ تُفَنِّدُونِ][۹۴]ان تینوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الرَّعْدِ﴾

قولہ:......﴿وَیُسْقَی ـــ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیُسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ)[۴] میں لفظ (یُسْقٰی)

[یُسْقٰی]یاءتذکیر	یعقوب	اصل کے مخالف
[تُسْقٰی]تاءتانیث	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یاءتذکیر والی قراءت تلفظ سے معلوم ہورہی ہے۔

قولہ:......﴿مَعَ الْکُفَّارُ ـــ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَیَعْلَمُ الْکُفَّارُ)[۴۲]

[الْکُفَّارُ]جمع سے	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[الْکٰفِرُ]توحید سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ صَدَّ اضْمُمَنْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(صَدُّوْا عن سَبِیْلِ)[رعد، غافر:۳۳/۳۷]

[صُدُّوْا]صاد کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[صَدُّوْا]صاد کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ رعد میں یاءاتِ اضافت کوئی نہیں۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][اَلْمُتَعَالِ][۹][۲][مَتَابِ][۳۰][۳][عِقَابِ][۳۲][۴][مَاٰبِ][۳۶]ان سب میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کے لئے حذف ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ اِبْرَاھِیْمَ علیہ السلام اِلٰی سُوْرَۃِ الْکَھْفِ﴾

قولہ:......﴿ وَطِبْ رَفْعَ أَللہِ ابْتِدَاءً ـــ وَاخْفِضْ ـــ مُوْصِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَللّٰہُ الَّذِیْ)[۲]

[اَللّٰہُ]ابتداء رفع، وصلاً جر	رویس	اصل کے مخالف
[اَللّٰہُ]حالین میں ھاء کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق
[اَللّٰہِ]حالین میں ھاء کا جر	خلف، روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَطِبْ ـــ کَذَا اکْسِرَنَّ أَنَّا صَبَبْنَا ـــ افْتَحُہُ مُوْصِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنَّا صَبَبْنَا)[عبس:۲۵]

[اَنَّا]ابتداءہمزہ مکسور، وصلاً مفتوح	رویس	اصل کے مخالف
[اِنَّا]حالین میں ہمزہ مکسور	ابوجعفر، روح	اصل کے موافق
[اَنَّا]حالین میں ہمزہ مفتوح	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ یَضِلَّ اضْمُمَنْ لُقْمَانَ حُزْ غَیْرُھَا یَدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَضِلَّ)[لقمان:۶]

[لِیُضِلَّ]یا کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَضِلَّ)[ابراھیم:۳۰، حج:۹، زمر:۸]

[لِیُضِلَّ]یا کا ضمہ	روح، ابوجعفر، خلف	روح مخالف، باقی دوائمہ موافق
[لِیَضِلَّ]یا کا فتحہ	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفُزْ مُصْرِخِیِّ افْتَحْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِمُصْرِخِیّ)[۲۲]

[بِمُصْرِخِیَّ]یاء کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ ابراھیم میں تین یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][وَمَا کَانَ لِیُ عَلَیْکُمْ][۲۲]اس کو تینوں ائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔[۲][قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ][۳۱]روح کیلئے سکون اور باقی ڈھائی کیلئے فتحہ ہے۔[۳][اِنِّیَ اَسْکَنْتُ][۳۷]ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کے لئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں:[۱][وَخَافَ وَعِیْدِ][۱۴]یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔[۲][بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ][۲۲][۳][وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ][۴۰]دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْحِجْرِ﴾

قولہ:......﴿عَلِیٌّ کَذَا حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(هٰذَاصِرٰطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ)[۴۱] میں لفظ [عَلَیَّ]

[عَلَیَّ] کے بجائے [عَلِیٌّ]	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[عَلَیَّ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیَقْنَطُ کَسْرُ النُّوْنِ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَقْنَطُ)[حجر:۵۶، روم:۳۶، زمر:۵۳]

[یَقْنِطُ] نون کا کسرہ	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[یَقْنَطُ] نون کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَتُبَشِّرُوْنِ فَافْتَحْ أَبًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَبِمَ تُبَشِّرُوْنِ)[۵۴]

[تُبَشِّرُوْنَ] نون کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ نون کی تخفیف میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہیں، اس لئے ناظم نے اس کو بیان نہیں کیا۔

{یاءات اضافت}

سورۂ حجر میں چار یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][۲][نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ][۴۹][۳][اِنِّیْ اَنَا النَّذِیْرُ][۸۹][۴][بَنَاتِیْ اِنْ کُنْتُمْ][۷۱] چاروں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو ائمہ کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں [۱][فَلَا تَفْضَحُوْنِ][۶۸][۲][وَلَا تُخْزُوْنِ][۶۹] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ النَّحْلِ﴾

قولہ:......﴿یُنْزِلُ وَمَا بَعْدُ یُجْتَلاَ کَمَا الْقَدْرُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُنَزِّلُ الْمَلٰئِکَۃَ)[۲]

[تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَۃُ] سورۂ قدر والے کی طرح	روح	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[یُنَزِّلُ الْمَلٰئِکَۃَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق
[یُنْزِلُ الْمَلٰئِکَۃَ]	رویس	ایضا

قولہ:......﴿شِقِّ افْتَحْ ---اِ تُل﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ)[۷] میں لفظ (بِشِقِّ)

[بِشَقِّ] شین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[بِشِقِّ] شین کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿تُشَاقُّوْنِ نُوْنَهُ اِ تُـل﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تُشَآقُّوْنَ فِیْهِمْ)[۲۷]

[تُشَآقُّوْنَ] نون کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی موافق

فتحہ ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿یَدْعُوْنَ حِفْظٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ)[۲۰] میں لفظ (یَدْعُوْنَ)

[یَدْعُوْنَ] یاء غیب	یعقوب	اصل کے مخالف
[تَدْعُوْنَ] تاء خطاب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

غیب والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿مُفْرِطُوْنَ اشْدُدِ اِ لْعُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَنَّهُمْ مُفْرِطُوْنَ)[۶۲]

[مُفَرِّطُوْنَ] راء مکسورہ مشددہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مُفْرَطُوْنَ] راء مفتوحہ مخففہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَنُسْقِیْکُمُ افْتَحْ حُمْ وَأَنِّثْ اِذَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (نُسْقِیْکُمْ)[نحل، مؤمنون: ۶۶/۲۱]

[نَسْقِیْکُمْ] نون کا فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[نُسْقِیْکُمْ] نون کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق
[تَسْقِیْکُمْ] تاء تانیث	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)

قولہ:......﴿وَیَجْحَدُوْنَ فَخَاطِبْ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ)[۷۱] میں لفظ [یَجْحَدُوْنَ]

[تَجْحَدُوْنَ] تاء خطاب	رویس	اصل کے مخالف
[یَجْحَدُوْنَ] یاء غیب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿كَذَاكَ يَرَوْا حُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلَمْ يَرَوْااِلَى الطَّيْرِ)[۷۹] میں لفظ (يَرَوْا)

[تَرَوْا] تاءِ خطاب	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[يَرَوْا] یاءِ غیب	ابوجعفر	اصل کے موافق

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا ہے، نیز یاد رہے کہ یہاں سورۂ نحل کا دوسرا والا[يَرَوْا] مراد ہے، کیونکہ پہلے والے(اَوَلَمْ يَرَوْااِلٰى مَاخَلَقَ اللّٰهُ)[۴۸] میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہے، یعنی ابوجعفر و یعقوب کیلئے یاءِ غیب اور خلف کیلئے تاءِ خطاب ہے۔

قولہ:......﴿وَيُنْزِلُ عَنْهُ اشُدُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ)[۱۰۱] میں لفظ (يُنَزِّلُ)

[يُنَزِّلُ] زاء کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿لَيَجْزِىَ نُونٌ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَيَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ)[۹۶]

[وَلَنَجْزِيَنَّ] نون جمع متکلم	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَلَيَجْزِيَنَّ] یاءِ غیب	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

البتہ(وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ) میں باتفاق قراء عشرہ نون جمع متکلم ہے، شہرت کی بناء پر تعیین نہیں کی۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں یاءات اضافت کوئی نہیں البتہ دو یاءاتِ زوائد ہیں:

[۱][فَاتَّقُوْنِ][۲][۲][فَارْهَبُوْنِ][۵۱] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ﴾

قولہ:......﴿وَيَتَّخِذُوا خَاطِبْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلَّا يَتَّخِذُوْا)[۲]

[اَلَّا تَتَّخِذُوْا] تاءِ خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿نُخْرِجُ اِ نُجلاَ حَوَى الْيَا وَضُمَّ افْتَحْ اَ لاَ افْتَحْ وَضُمَّ حُطْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)[۱۳] میں[نُخْرِجُ]

[يُخْرَجُ] صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[يَخْرُجُ] صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[نُخْرِجُ] نون مضموم، را مکسور	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَحُزْ مَدَّ اَمَرْنَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا)[۱۶] میں لفظ (اَمَرْنَا)

[اٰمَرْنَا] الف مدہ سے	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَمَرْنَا] بغیر مدہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يُلَقَّاهُ اُ وُصِلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يُلَقّٰهُ مَنْشُوْرًا)[۱۳] میں لفظ (يُلَقّٰهُ)

[يُلَقّٰهُ] یاء کا ضمہ، لام کا فتحہ، قاف کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[يَلْقٰهُ] یاء کا فتحہ، لام کا سکون، قاف کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَأُفِّ افْتَحَنْ حَقًّا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(أُفٍّ)[اسراء، انبیاء، احقاف:۲۳/۶۷/۱۷]

[أُفَّ] فاء کا فتحہ، بغیر تنوین	یعقوب	اصل کے مخالف
[أُفِّ] فاء کا کسرہ، بغیر تنوین	خلف	اصل کے موافق
[أُفٍّ] فاء کا کسرہ، تنوین	ابوجعفر	ایضا

قولہ:......﴿ وَقُلْ خَطَأً اَ تٰى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْرًا)[۳۱] میں لفظ[خِطْأً]

[خَطَأً] خاء و طاء کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[خِطْأً] خاء کا کسرہ، طاء کا سکون	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَنَخْسِفُ نُعِيْدَ الْيَا وَنُرْسِلَ حُمِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ نَّخْسِفَ، اَوْنُرْسِلَ)[۶۸] اور(اَنْ نُّعِيْدَكُمْ، فَنُرْسِلَ)[۶۹]

چاروں فعل میں یاءِ غیب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَنُغْرِقَ يَمٌّ أَ نِّثْ اِ تُلْ طَمَى وَشَدِّدِ الْخُلْفَ يِنْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنُغْرِقَكُمْ)[۶۹]

[فَنُغْرِقَكُمْ] یاءِ غیب	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
[فَتُغْرِقَكُمْ] تاء تانیث	ابوجعفر، رویس	اصل کے موافق

غیب ماقبل پر عطف سے نکلا، اور ابن وردان نے تاء تانیث کے ساتھ راء کی تشدید اور تخفیف دونوں طرح سے [فَتُغَرِّقَكُمْ]، [فَتُغْرِقَكُمْ] اور ابن جماز کیلئے رویس کی طرح تخفیف سے ہے، اور تشدید والی وجہ میں ابن وردان منفرد ہیں۔

قولہ:......﴿وَالرِّیحِ بِالْجَمْعِ اُ صِلاً کَصَادَ سَبَأْ وَالأَنْبِیَا﴾

ابوجعفر نے اَصل کے خلاف لفظ (الرِّیْحَ) کو یہاں سورۂ اسراء میں [قَاصِفًامِّنَ الرِّیْحِ][۶۹]، سورۂ صاد میں [فَسَخَّرْنَالَهُ الرِّیْحَ][۳۶]، سورۂ انبیاء میں [وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ][۸۱] اور سورۂ سبا میں [وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ][۱۲] کو جمع سے (الرِّیٰحَ) پڑھا ہے، اور اس قراءت میں یہ منفرد ہیں، کیونکہ باقی قراءِ عشرہ نے چاروں جگہ میں توحید سے [الرِّیْحَ] پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ نَاءَ اُدُ مَعًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (نَاٰی بِجَانِبِهٖ) [اسراء،فصلت:۸۳/۵۱]

[نَآءَ] الف مدہ و ہمزہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[نَاٰی] بروزن [رَاٰی]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿خِلافَكَ ـــ حُمِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (خِلٰفَکَ) [۷۶]

[خَلْفَکَ] کے بجائے [خِلٰفَکَ]	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[خَلْفَکَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مَعْ تَفْجُرَ لَنَا الْخِفُّ حُمِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تُفَجِّرَ لَنَا) [۹۰]

[تَفْجُرَ لَنَا] تاء کا فتحہ، فاء کا سکون، جیم کا ضمہ و تخفیف	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[تُفَجِّرَ لَنَا] تاء کا ضمہ، فاء کا فتحہ، جیم کا کسرہ و تشدید	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ (تُفَجِّرَ لَنَا) کے ساتھ (لَنَا) کی قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے (فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ)[۹۱] کو نکالنا مقصود ہے، جو باتفاق مشدد ہے۔

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ اسراء میں صرف ایک یاءِ اضافت ہیں: [۱] [رَبِّیٓ اِذًا][۱۰۰] اس کو ابوجعفر نے فتحہ سے اور باقی دوائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں صرف دو یاءاتِ زوائد ہیں: [۱]

[لَئِنْ اَخَّرْتَنِ][۶۲][۲][فَهُوَالْمُهْتَدِوَمَنْ][۹۷] دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالتین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْکَهْفِ﴾

قولہ:......﴿وَتَزْوَرُّ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَزٰوَرُ عَنْ کَهْفِهِمْ)[۱۷] میں لفظ [تَزْوَرُ]

[تَزْوَرُّ] زا کا سکون، حذفِ الف، را مشددہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[تَزَّاوَرُ] زا کی تشدید اور اثباتِ الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[تَزَاوَرُ] زا کی تخفیف اور اثباتِ الف	خلف	ایضا

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَاکْسِرْ بِوَرْقِ ـــ طُوِّیٰ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [بِوَرِقِکُمْ][۱۹]

[بِوَرِقِکُمْ] راء کا کسرہ	رویس، ابوجعفر	رویس مخالف، ابوجعفر موافق
[بِوَرْقِکُمْ] راء کا سکون	روح، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿کَثُمُرِهٖ بِضَمَّیْ طُوِّیٰ فَتْحَا اِ تُلْ یَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَاُحِیْطَ بِثُمُرِهٖ][۴۲] میں لفظ (بِثَمَرِهٖ)

[بِثُمُرِهٖ] ثاء، میم کا ضمہ	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[بِثَمَرِهٖ] ثاء، میم کا فتحہ	ابوجعفر، روح	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿ ثُمُرٌ اِذْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَکَانَ لَهٗ ثَمَرٌ][۳۴]

[ثَمَرٌ] ثاء، میم کا فتحہ	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف
[ثُمُرٌ] ثاء، میم کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق

خلاصہ یہ ہوا کہ ابوجعفر اور روح نے دونوں کلموں میں اصل کے خلاف ثاء اور میم کا فتحہ اور خلف کیلئے دونوں کلموں میں اصل کے موافق ثاء اور میم کا ضمہ ہے، البتہ رویس کیلئے اصل کے خلاف پہلے کلمہ میں ثاء اور میم کا ضمہ اور دوسرے کلمہ میں دونوں کا فتحہ ہے۔

قولہ:......﴿وَمُدَّ لَکِنَّا اُ لاَ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لٰکِنَّاهُوَاللّٰهُ][۳۸] میں لفظ [لٰکِنَّا]

[لٰکِنَّا] وصلاً اثباتِ الف	ابوجعفر، رویس	اصل کے مخالف
[لٰکِنَّ] وصلاً حذفِ الف	روح، خلف	اصل کے موافق

حالتِ وقف میں تمام قراء نے الف کے اثبات سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ كَحَفْص ـــ حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ][٤٧]

[نُسَيِّرُ الْجِبَالَ]نون، یا کا کسرہ، لام کا نصب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿ الْحَقُّ بِالْخَفْضِ حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقُّ][٤٤] میں لفظ[اَلْحَقُّ]

[اَلْحَقِّ] قاف کا جر	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿وَكُنْتُ افْتَحَ ـــ اِ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ][٥١] میں لفظ (وَمَا كُنْتُ)

[وَمَا كُنْتَ] تاء کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[وَمَا كُنْتُ] تاء کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿اشْهَدْنَا ـــ اِ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مَا اَشْهَدْنَاهُمْ][٥١]

[مَا اَشْهَدْنَاهُمْ] جمع متکلم سے	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مَا اَشْهَدْتُّهُمْ] واحد متکلم سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے معلوم ہو رہی ہے۔

قولہ:......﴿وَحَامِيَةٍ ـــ اِ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَحَامِيَةٍ][٨٦]

[حَامِيَةٍ] حاء کے بعد مدہ، ہمزہ کی جگہ یاء	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[حَمِئَةٍ] حاء کے بعد حذف الف، وہمزہ	یعقوب	اصل کے موافق

ابوجعفر والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَضَمَّتَيْ قُبُلًا اُ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا][٥٥] میں لفظ (قُبُلًا)

[قُبُلًا] قاف، باء کا ضمہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[قِبَلًا] قاف کا کسرہ، باء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَا نَقُولُ فَكَمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَيَوْمَ نَقُولُ نَادُوْا][٥٢]

[يَقُوْلُ] یاء غیب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿زَكِيَّةً يَسْمُوْا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[زَكِيَّةً][٧٤]

[زَكِيَّةً] حذف الف، یاء کی تشدید	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
[زَاكِيَةً] اثبات الف، یاء کی تخفیف	رویس، ابوجعفر	اصل کے موافق

روح کی قراءت تلفظ سے معلوم ہو رہی ہے۔

قولہ:......﴿كُلَّ يُبْدِلَ خِفَّ حُطْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ يُّبْدِلَهُمَا)[٨١]، (اَنْ يُّبْدِلَهٗ اَزْوَاجًا)[تحریم:٥] اور (اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا)[قلم:٣٢]

تینوں جگہ دال کی تخفیف	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
دال کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ جَزَاءُ كَحَفْصٍ ـــ حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى)[٨٨]

[جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى] تنوین سے	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[جَزَآءُ الْحُسْنٰى] بغیر تنوین	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ ضَمُّ سَدَّيْنِ حُوِّ لَا كَسَدًّا هُنَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلسَّدَّيْنِ)[٩٣] اور (سَدًّا)[٩٤]

[اَلسُّدَّيْنِ، سُدًّا] سین کا ضمہ	یعقوب، ابوجعفر	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[اَلسُّدَّيْنِ، سَدًّا] پہلا مضموم، دوسرا مفتوح	خلف	اصل کے موافق

سورۂ یٰسین میں جو دو جگہ پر کلمہ [سَـــدًّا] آیا ہے، ائمہ ثلاثہ نے اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے، یعنی ابوجعفر اور یعقوب کے لئے سین کا ضمہ اور خلف کے لئے سین کا فتحہ ہے۔

قولہ:......﴿ ا تُوْنِ بِالْمَدِّ فَاخِرٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[قَالَ ائْتُوْنِيْ اُفْرِغْ]

[اٰ تُوْنِيْ] ہمزہ قطعی والف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَعَنْهُ فَمَا اسْطَاعُوا يُخَفِّفُ فَاقْبَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَمَا اسْطَاعُوْا)[٩٧]

[فَمَا اسْطَاعُوْا] طاء کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ کہف میں نو یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں: [۱] [رَبِّـــــــــی اَعۡلَمُ] [۲۲] [۲] [۳] [بِـرَبِّـی اَحَدًا] [۳۸/۴۲] [۴] [رَبِّی اَنۡ] [۴۰] [۵] [سَتَجِدُنِیۡ اِنۡ] [۶۹] [۶] [مِـنۡ دُوۡنِـیَ اَوۡلِیَـآءَ] [۱۰۲] ان چھ یاءاتِ اضافت میں ابو جعفر کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون ہے۔ [۷] [۸] [۹] [مَعِـیَ صَبۡـرًا] [۶۷/۷۲/۷۵] ان تینوں میں تینوں ائمہ کیلئے سکون ہے۔

{یاءات اضافت}

اس سورت میں سات یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں: [۱] [اَلۡـــمُهۡتَـــدِ] [۱۷] [۲] [اَنۡ یَّهۡدِیَنِ] [۳] [اَنۡ یُّـؤۡتِینِ] [۴] [اَنۡ تُـعَلِّمَنِ] [۵] [اِنۡ تَرَنِ] [۶] [مَـا کُـنَّا نَبۡغِ] ان چھ میں ابو جعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [۷] [فَـلَا تَسۡـئَلۡنِیۡ] [۷۰] میں یاء مرسوم ہے، تینوں ائمہ کیلئے حالین میں اثبات ہے۔

﴿ وَمِنۡ سُوۡرَةِ مَرۡیَمَ علیہا السلام اِلٰی سُوۡرَةِ الۡفُرۡقَانِ ﴾

قولہ:......﴿ یَرِثۡ رَفۡعُ حُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَرِثُنِیۡ وَیَرِثُ) [۶]

[یَرِثُنِیۡ وَیَرِثُ] دونوں میں ثاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿ وَاضۡمُمۡ عِتِیًّا وَبَابَهُ۔۔۔فِدۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عِتِیًّا، بِکِیًّا، صِلِیًّا، جِثِیًّا)

تمام کلمات کے اوائل میں ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ خَلَقۡتُكَ فِدۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَقَدۡ خَلَقۡتُکَ) [۹]

[وَقَدۡ خَلَقۡتُکَ] واحد متکلم سے	خلف، ابو جعفر، یعقوب	پہلا مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَالۡهَمۡزُ فِی لَأَهَبُ أَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لِاَهَبَ] [۱۹]

[لِاَهَبَ] ہمزہ سے	ابو جعفر، خلف	ابو جعفر مخالف، خلف موافق
[لِیَهَبَ] یاء سے	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَنَسۡیًا بِکَسۡرٍ فُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَکُنۡتُ نَسۡیًا) [۳۲] میں لفظ [نَسۡیًا]

[نِسۡیًا] نون کا کسرہ	خلف، ابو جعفر، یعقوب	خلف مخالف، باقی دو موافق

قولہ:......﴿ وَمَنۡ تَحۡتَهَا اکۡسِرِ اخۡـفِضًا یَعۡلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَمَنۡ تَحۡتَهَا) [۲۴]

[مِنۡ تَحۡتِهَا] میم کا کسرہ، دوسری تاء کا جر	روح، ابو جعفر، خلف	روح مخالف، باقی دو ائمہ موافق
[مَنۡ تَحۡتَهَا] میم کا فتحہ، تاء کا نصب	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ تَسَّاقَطُ فَذَکِّرۡ حُلاً حلاَ وَشَدِّدۡ فَتیً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَسّٰقَطۡ) [۲۵]

[یَسّٰقَطُ] یاء تذکیر، سین کی تشدید	یعقوب	یاء مخالف، تشدید موافق
[تَسّٰقَطُ] تاء، قاف کا فتحہ، سین کی تشدید	خلف	تشدید مخالف، یا، قاف کا فتحہ موافق
[تَسّٰقَطُ] تاء، قاف کا فتحہ، سین کی تشدید	ابو جعفر	اصل کے موافق

نیز یاء تذکیر والی قراءۃ میں یعقوب منفرد ہیں کیونکہ باقی قراء عشرہ تاء تانیث سے پڑھتے ہیں۔

قولہ:......﴿ قَوۡلُ انۡصِبًا حُزۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (قَوۡلُ الۡحَقِّ) [۳۴]

[قَوۡلَ الۡحَقِّ] لام کا نصب	یعقوب	اصل کے خلاف
[قَوۡلُ الۡحَقِّ] لام کا رفع	ابو جعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَأَنَّ فَاکۡسِرَنۡ یَحُلۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاَنَّ اللهَ رَبِّیۡ) [۳۶]

[وِاِنَّ] ہمزہ کا کسرہ	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
[وَاَنَّ] ہمزہ کا فتحہ	رویس، ابو جعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ نُوۡرِثُ شُدَّ طِبۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (نُوۡرِثُ) [۶۳]

[نُوَرِّثُ] راء کی تشدید	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[نُوۡرِثُ] راء کی تخفیف	روح، ابو جعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَذۡکُرُ اِ عُتَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَوَلَا یَذۡکُرُ الۡاِنۡسَانُ) [۶۷]

[یَذَّکَّرُ] ذال وکاف کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابو جعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

تشدید ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قوله:......﴿وَفُزْ وَلَدًا لَا نُوحَ فَافْتَحْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مَالاً وَّوَلَدًا][مریم][مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ][نوح]

[مَالاً وَّوَلَدًا]واو،لام کافتحہ	خلف،یعقوب	پہلامخالف،دوسراموافق
[مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ]واوکاضمہ،لام کاسکون	خلف،یعقوب	اصل کےموافق
دونوں جگہ واو،لام کافتحہ	ابوجعفر	ایضا

قوله:......﴿یَکَادُ أَنِّثْ۔۔۔إِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَکَادُالسَّمٰوٰتُ)[مریم،شوری:۹۰/۵]

[تَکَادُ] تاءتانیث سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفرمخالف،باقی دوائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ مریم میں چھ یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][مِنْ وَّرَآئِیْ][۵]سب کیلئے یاء کاسکون ہے۔[۲][اِجْعَلْ لِّیٓ اٰیَةً][۱۰][۳][اِنِّیٓ اَعُوْذُ][۱۸][۴][اِنِّیٓ اَخَافُ][۴۵][۵][رَبِّیٓ اِنَّهٗ] چاروں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون ہے۔[۶][اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ][۳۰]سب کیلئے فتحہ ہے۔

﴿سُوْرَةُ طٰهٰ﴾

قوله:......﴿اِنِّیْ أَنَا افْتَحْ اِذْ وَالْکَسْرَ حُطْ وَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنِّیْ اَنَا)[۱۲]

[اَنِّیْ اَنَا]ہمزہ کافتحہ	ابوجعفر	اصل کےخلاف
[اِنِّیْ اَنَا]ہمزہ کاکسرہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق

قوله:......﴿أَنَا اخْتَرْتُ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنَّااخْتَرْنٰکَ)[۱۳]

[اَنَّااخْتَرْنٰکَ]کے بجائے[اَنَااخْتَرْتُکَ] جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿سَکِّنْ لِتُصْنَعْ وَاجْزِمَنْ ۔۔۔اِ سْنِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلِتُصْنَعَ)[۳۹]

[وَلْتُصْنَعْ]لام کاسکون،عین کاجزم	ابوجعفر	اصل کےخلاف (قراءۃ عشری)
[وَلِتُصْنَعَ]لام کاکسرہ،عین کانصب	یعقوب،خلف	اصل کےموافق

قوله:......﴿کَنُخْلِفُهٗ أَ سْنِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا نُخْلِفُهٗ)[۵۸]

[لا نُخْلِفْهُ]فاءکاجزم	ابوجعفر	اصل کےخلاف (قراءۃ عشری)

[لا نُخْلِفُهٗ]فاءکارفع	یعقوب،خلف	اصل کےموافق

قوله:......﴿اضْمُمْ سِوًی حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَکَانًاسِوًی)[۵۸]

[سُوًی]سین کاضمہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[سِوًی]سین کاکسرہ	ابوجعفر	اصل کےموافق

قوله:......﴿وَطُوِ لَافَیَسْحَتَ ضُمَّ اکْسِرْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَیُسْحِتَکُمْ)[۶۱]

[فَیُسْحِتَکُمْ]یاءکاضمہ،حاءکاکسرہ	رویس،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق
[فَیَسْحَتَکُمْ]یاءوحاءکافتحہ	ابوجعفر،روح	اصل کےموافق

قوله:......﴿وَبِالْقَطْعِ أَجْمِعُوا۔۔۔حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ)[۶۴]میں لفظ[فَاجْمِعُوْا]

[فَاَجْمِعُوْا]ہمزہ قطعی،میم کاکسرہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿وَهٰذَانِ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّ هٰذٰنِ)[۶۳]

[هٰذَانِ]ذال کےبعدالف سے	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿أَنِّثْ یُخَیَّلُ یُجْتَلٰی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُخَیَّلُ اِلَیْهِ)[۶۶]

[تُخَیَّلُ اِلَیْهِ] تاءتانیث سے	روح	اصل کےخلاف
[یُخَیَّلُ اِلَیْهِ]یاءتذکیرسے	رویس،ابوجعفر،خلف	اصل کےموافق

قوله:......﴿وَفُزْ لَا تَخَافُ ارْفَعْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا تَخٰفُ دَرَکًا)[۷۷]میں لفظ[لا تَخٰفُ]

[لا تَخٰفُ]خاءکےبعدالف،فاءکارفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿وَإِثْرِی اکْسِرِ اسْکِنَنْ ۔۔۔طَمَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[هُمْ اُولَآءِ عَلٰی اَثَرِیْ]میں لفظ[اَثَرِیْ][۸۴]

[اِثْرِیْ]ہمزہ کاکسرہ،ثاءکاسکون	رویس	اصل کےخلاف (قراءۃ عشری)
[اَثَرِیْ]ہمزہ وثاءکافتحہ	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کےموافق

قولہ:......﴿كَذَا اضْمُمْ حَمَلْنَا وَاكْسِرِ اشْدُدْ طَمَا وَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(حَمِّلْنَآاَوْزَارًا) میں لفظ[حَمَلْنَا][۸۷]

[حُمِّلْنَا]حاء کا ضمہ، میم کا کسرہ وتشدید	رویس، ابوجعفر	رویس مخالف، ابوجعفر موافق	
[حَمَلْنَا]حاء، میم کا فتحہ تخفیف	روح، خلف	اصل کے موافق	

قولہ:......﴿لَنُحْرِقَ سَكِّنْ خَفِّفُ اِ عُلَمُهُ وَافْتَحاً وَضُمَّ يَدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَنُحَرِّقَنَّهٗ)[۹۷]

[لَنُحْرِقَنَّهٗ]حاء کا سکون، راء کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَنَحْرُقَنَّهٗ]نون کا فتحہ، راء کا ضمہ	ابن وردان	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَنُحْرِقَنَّهٗ]نون کا ضمہ، راء کا کسرہ	ابن جماز	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَنُحَرِّقَنَّهٗ]نون کا ضمہ، حاء مفتوح، راء مشدد مکسور	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿نَنْفُخْ بِيَا حُلْ مُجَهِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَوْمَ نَنْفُخُ)[۱۰۲]

[يُنْفَخُ]یاء مضموم، فا مفتوح	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿حُلْ ـ ـ ـ وَ يُقْضَى بِنُوْنٍ سَمِّ وَانْصِبْ كَوَحْيُهُ لِيَعْقُوبِهِمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ)[۱۱۴]

[اَنْ نَقْضِيَ اِلَيْكَ وَحْيَهٗ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَنْ يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَافْتَحْ وَإِنَّكَ لاَ اِنْجَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَنَّكَ لا تَظْمَؤُا)[۱۱۹]

[وَاِنَّكَ]ہمزہ کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَزَهَرَةَ فَتْحُ الْهَا حُلاً﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا][۱۳۱] میں لفظ[زَهْرَةَ]

[زَهَرَةَ]ھاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[زَهْرَةَ]ھاء کا سکون	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿يَأْتِهِمْ يَدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوَلَمْ يَاْتِهِمْ)[۱۳۳]

[اَوَلَمْ يَاْتِهِمْ]یاء تذکیر سے	ابن وردان، خلف	ابن وردان مخالف، خلف موافق

[اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ]تاء تانیث سے	ابن جماز، یعقوب	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ طٰہٰ میں تیرہ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:[۱][اِنِّيٓ اٰنَسْتُ][۱۰][۲][لَعَلِّيٓ اٰتِيْكُمْ][۱۰][۳][اِنِّيٓ اَنَارَبُّكَ][۱۲][۴][اِنَّنِيٓ اَنَا][۱۴][۵][لِذِكْرِيٓ اِنَّ][۱۴][۶][وَيَسِّرْلِيٓ اَمْرِيْ][۲۶][۷][عَلٰى عَيْنِيٓ اِذْ][۳۹][۸][وَلابِرَاْسِيٓ اِنِّيَ][۹۴][۹][حَشَرْتَنِيٓ اَعْمٰى][۱۲۵][۱۰][لِنَفْسِيَ اذْهَبْ][۴۱][۱۱][فِيْ ذِكْرِيَ اذْهَبَا][۴۲]ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون ہے۔[۱۲][وَلِيَ فِيْهَامَاٰرِبُ][۱۸][۱۳][اَخِي اشْدُدْ][۳۰] دونوں میں تینوں کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:[۱][بِالْوَادِالْمُقَدَّسِ][۱۲] میں یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات ہے اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۲][اَلَّا تَتَّبِعَنِ اَفَعَصَيْتَ][۹۳] میں ابوجعفر کیلئے حالین میں اثبات اس طرح ہے، کہ وصلاً یاء کے فتحہ[اَلَّا تَتَّبِعَنِيَ اَفَعَصَيْتَ] اور وقفاً یاء کا سکون ہے، اور یعقوب کیلئے حالین میں یاء ساکنہ کا اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ علیهم السلام﴾

قولہ:......﴿وَطِبْ نُوْنَ يُحْصِنْ اَنِّثَا اُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِتُحْصِنَكُمْ)[۸۰]

[لِنُحْصِنَكُمْ]نون سے	رویس	اصل کے خلاف
[لِتُحْصِنَكُمْ]تانیث سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[لِيُحْصِنَكُمْ]یاء تذکیر سے	روح، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَجُهِّلاَمَعَ الْيَاءِ نَقْدِرُ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ) میں کلمہ[نَقْدِرَ][۸۷]

[يُقْدَرَ]یاء کا ضمہ، دال کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[نَقْدِرَ]نون کا فتحہ، دال کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿حَرَامٌ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ) میں لفظ[حَرٰمٌ][۹۵]

[حَرٰمٌ]حاء، را کا فتحہ، اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے

قولہ:......﴿ وَأَنِّثَا جَهِّلَنْ نَطْوِى السَّمَاءَ ارْفَعِ اِ لُعُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نَطْوِی السَّمَآءَ][۱۰۴]

[تُطْوَى السَّمَآءُ]تا مضموم، واو مفتوح، وبعدہ رفع	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)

[نَطْوِی السَّمَآءَ]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَبَا رَبِّ ضُمَّ ۔۔۔اِتِیْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ)میں[رَبِّ احْکُمْ][۱۱۲]

[رَبُّ احْکُمْ]باءکاضمہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف(قراءۃعشری)
[رَبِّ احْکُمْ]باءکاکسرہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ انبیاء میں چار یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:[۱][مَــنْ مَّــعِــیَ وَذِکْرُ][۲۴] میں تینوں کیلئے سکون سے [۲][اِنِّیَ اِلٰہٌ][۲۹] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے[۳][مَسَّنِیَ الضُّرُّ][۸۳][۴][عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ][۱۰۵] دونوں میں تینوں ائمہ کیلئے فتحہ ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:[۱][۲][فَــاعْبُــدُوْنِ][۹۲/۲۵][۳][فَلا تَسْتَعْجِلُوْنِ][۳۷] تینوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْحَجِّ﴾

قولہ:......﴿اھمِزْ مَعًا رَبَأَتْ أُتَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)[حج،فصلت:۳۹/۵]

[وَرَبَأَتْ]ہمزہ مفتوحہ سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف(قراءۃعشری)
[وَرَبَتْ]بغیر ہمزہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿لِيَقْطَعْ لِيَقْضُوا أَسْكِنُوا اللاَّمَ يَا أُولِي﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثُمَّ لِیَقْطَعْ)[۱۵]اور(ثُمَّ لِیَقْضُوْا)[۲۹]

دونوں کلموں میں لام کا سکون	روح،ابوجعفر،خلف	روح،ابوجعفر مخالف،خلف موافق
دونوں کلموں میں لام کا کسرہ	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَلُؤْلُؤٍ انْصِبْ ذِیْ۔۔۔حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلُؤْلُؤًا)[حج،فاطر]

[وَلُؤْلُؤًا]یہاں ہمزہ کا نصب،فاطر میں جر	یعقوب	حج میں مخالف،فاطر میں موافق
[وَلُؤْلُؤًا]دونوں جگہ ہمزہ کا نصب	ابوجعفر	اصل کے موافق
[وَلُؤْلُؤٍ]دونوں جگہ ہمزہ کا جر	خلف	ایضا

قولہ:......﴿وَأَنِّثْ يَنَالَ فِيهِمَا۔۔۔حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَنْ یَنَالَ اللہَ)اور(وَلٰکِنْ یَنَالُہُ التَّقْوٰی)میں دونوں جگہ کلمہ[یَنَالَ][۳۷]

[تَنَالَ]دونوں جگہ تاءتانیث سے	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃعشری)
[یَنَالَ]دونوں جگہ یاءتذکیر سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَمُعَاجِزِينَ بِالْمَدِّ حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مُعٰجِزِیْنَ)[۵۱]

[مُعٰجِزِیْنَ]عین کے بعد مدہ جیم کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَيَدْعُونَ الأُخْرَى۔۔۔حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللہِ)میں لفظ[یَدْعُوْنَ][۷۳]

[یَدْعُوْنَ]یاءغیب سے	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃعشری)
[تَدْعُوْنَ]تاخطاب	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

(اَلْاُخْرٰی)قید احترازی ہے،اوراس پہلے والے[وَاَنَّ مَایَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ھُوَالْبٰطِلُ]سے احتراز مقصود ہے،کیونکہ اسمیں سب اصل کے موافق پڑھتے ہیں،یعنی ابوجعفر کیلئے تاءِخطاب اور یعقوب وخلف کیلئے یاءِغیب ہے۔

{یاءات اضافت}

سورۂ حج میں ایک یاءاتِ اضافت ہے:[۱][بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ][۲۶] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے

{یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:[۱][نَکِیْرِ][۴۴] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے،اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔[۲][وَالْبَادِ][۲۵] ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے،اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے۔[۳][لَهَادِالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا][۵۴] میں صرف یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے ہے،اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾

قولہ:......﴿فَتْحُ سِيْنَا حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ طُوْرِسَیْنَآءَ)[۲۰]

[سَیْنَآءَ]سین کافتحہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[سِیْنَآءَ]سین کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَتُنْبِتُ افْتَحْ بِضَمٍّ يَحُلِي﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تُنْبِتُ بِالدُّھْنِ)[۲۰]

[تَنْبُتُ]تاءاول کافتحہ،باءکاضمہ	روح،ابوجعفر،خلف	روح مخالف،باقی موافق

[تُنبِتُ] تاء کا ضمہ، باء کا کسرہ	رویس	اصل کے موافق

قوله:......﴿هَيهَاتَ أُذ كِلَا فَلِتَّا اكسِرَنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (هَيهَاتَ هَيهَاتَ) [۳۶]

[هَيهَاتِ هَيهَاتِ] دونوں میں تاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[هَيهَاتَ هَيهَاتَ] دونوں میں تاء کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَالْفَتحُ وَالضَّمُّ تَهجُرُونَ ---اِهلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سٰمِرًا تَهجُرُونَ) [۶۷]

[تَهجُرُونَ] تاء کا فتحہ، جیم کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿تَنوِينُ تَترًا اِهلْ وَحُلِىٌّ بِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَترًا) [۴۴]

[تَترًا] تنوین سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[تَترَا] بغیر تنوین	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قوله:......﴿وَاِنَّهُم افتَح فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِنَّهُم هُمُ الْفَائِزُونَ) [۱۱۱] میں لفظ [اِنَّهُم]

[اَنَّهُم] ہمزہ کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿وَقَالَ مَعًا فَتىً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (قَالَ كَم لَبِثتُم) [۱۱۲] اور (قَالَ اِن لَّبِثتُم) [۱۱۴]

[قَالَ] دونوں جگہ صیغہ ماضی	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ مؤمنون میں ایک یاء اضافت ہے: [۱] [لَعَلِّىَ اَعمَلُ] [۱۰۰] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چھ یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱] [۲] [بِمَا كَذَّبُونِ] [۲۶/۳۹] [۳] [فَاتَّقُونِ] [۵۲] [۴] [اَن يَّحضُرُونِ] [۹۸] [۵] [رَبِّ ارجِعُونِ] [۹۹] [۶] [وَلَا تُكَلِّمُونِ] [۱۰۸] ان سب میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے

﴿سُورَةُ النُّورِ﴾

قوله:......﴿وَخَفِّفْ فَرَضْنَا ---حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَرَضنٰهَا) [۱]

[فَرَضنٰهَا] راء کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿أَنْ مَعًا ـ حَلاَ اشْدُدْهُمَا بَعْدُ انْصِبًا غَضِبَ افْتَحَنْ ضَادًا وَبَعْدُ الْخَفْضُ فِى اللهِ اُوصِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) دوجگہ پر [وَالْخَامِسَةَ اَنْ لَعنَةَ اللّٰهِ] [۷] اور [اَنْ غَضِبَ اللّٰهِ] [۹]

دوجگہ [اَنْ] نون مخففہ، تاء، باء کا رفع [اَنْ لَّعنَةُ اللّٰهِ] اور [اَنْ غَضَبُ اللّٰهِ]	یعقوب	اصل کے خلاف ضاد کا فتحہ قراءۃ عشری
دوجگہ [اَنَّ] نون مشددہ، تاء، باء کا نصب، اسم جلالہ مجرور [اَنَّ لَعنَةَ اللّٰهِ] [اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ]	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق

قوله:......﴿وَلَا يَتَأَلَّ اِعلَمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَا يَأتَلِ)

[وَلَا يَتَأَلَّ] ہمزہ کا فتحہ لام کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلَا يَأتَلِ] ہمزہ کا سکون، لام مخفف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَكِبرَهُ ضُمَّ حُطْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالَّذِى تَوَلّٰى كِبرَهُ) میں لفظ [كِبرَهُ] [۱۱]

[كُبرَهُ] کاف کا ضمہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[كِبرَهُ] کاف کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَغَيرِ انْصِبْ اُذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَغَيرِ اُولِى الْاِربَةِ) [۳۱] میں لفظ [غَيرِ]

[غَيرَ] راء کا نصب	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[غَيرِ] راء کا جر	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿دُرِّىٌّ اضْمُمْ مُثَقِّلاً حِمًى فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (دُرِّىٌّ) [۳۵]

[دُرِّىٌّ] دال کا ضمہ، یاء کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	یعقوب وخلف مخالف، ابوجعفر موافق

قوله:......﴿تَوَقَّدَ ---اُذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تُوقَدُ) [۳۵]

[تَوَقَّدُ] باب تفعل سے	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[تُوقَدُ]	خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی، باقی دونوں قراءتوں کو ملانے سے خلاصہ یہ ہوا کہ ابوجعفر اور یعقوب کیلئے [دُرِّیٌّ تَوَقَّدَ] اور خلف کیلئے [دُرِّیٌّ تُوقَدُ] ہے۔

قولہ:......﴿ یَذْهَبُ اضْمُمْ بِكَسْرٍ اُدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَذْهَبُ بِالْاَبْصٰرِ) میں کلمہ [یَذْهَبُ][۴۳]

[یُذْهِبُ] باب افعال سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءہ عشری)
[یَذْهَبُ] یاء، ہاء کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیَحْسَبُ خَاطِبْ فُتِیْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا)[۵۷]

[لَا تَحْسَبَنَّ] تاءِ خطاب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی موافق

قولہ:......﴿ وَخِفُّ لِیُبْدِلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَیُبَدِّلَنَّهُمْ)[۵۵]

[لَیُبْدِلَنَّهُمْ] دال کی تخفیف، باء کا سکون	یعقوب	اصل کے خلاف
[لَیُبَدِّلَنَّهُمْ] دال کی تشدید، باء کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ اِلٰی سُوْرَةِ الرُّوْمِ﴾

قولہ:......﴿وَنَحْشُرُ یَا حُزْ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ)[۱۷]

[یَحْشُرُهُمْ] یاء سے	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[نَحْشُرُهُمْ] نون سے	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَجُهِّلَ نَتَّخِذُ اُلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ نَّتَّخِذَ)[۱۸]

[اَنْ نُّتَّخَذَ] نون کا ضمہ، خاء کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَنْ نَّتَّخِذَ] نون کا فتحہ، خاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿اشْدُدْ تَشَقَّقُ ۔۔۔ حَلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَشَقَّقُ)[فرقان، قاف: ۲۵/۴۴]

[تَشَّقَّقُ] شین کی تشدید	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[تَشَقَّقُ] شین کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ جَمْعُ ذُرِّیَّةٍ حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ) میں لفظ [ذُرِّیَّتِنَا][۷۴]

[ذُرِّیّٰتِنَا] جمع سے	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[ذُرِّیَّتِنَا] توحید سے	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیَأْمُرُ خَاطِبْ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِمَا یَاْمُرُنَا)[۶۰]

[تَاْمُرُنَا] تاءِ خطاب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی موافق

{ یاء ات اضافت}

سورۂ فرقان میں دو یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ][۲۷] میں تینوں کیلئے سکون ہے۔ [۲][اِنَّ قَوْمِیَ اتَّخَذُوْا][۳۰] ابوجعفر اور روح کیلئے فتحہ اور باقی رویس و خلف کیلئے سکون ہے۔ اور اس سورۃ میں کوئی یاء زائدہ نہیں ہے۔

﴿سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ﴾

قولہ:......﴿ یَضِیْقُ وَعَطْفَهُ انْصِبَنَّ ۔۔۔ حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ)[۱۳]

دونوں فعلوں میں لام کلمہ منصوب	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
دونوں میں لام کلمہ مرفوع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَاَتْبَاعُكَ حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ)[۱۱۱] میں لفظ [وَاتَّبَعَكَ]

[وَاتَّبَعَكَ] کے بجائے [وَاَتْبَاعُكَ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَاتَّبَعَكَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿خَلْقُ اُ وَصِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنْ هٰذَا اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ)[۱۳۷] میں لفظ [خُلُقُ]

[خَلْقُ] خاء کا فتحہ، لام کا سکون	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[خُلُقُ] خاء، لام دونوں کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿نَزَلَ شُدَّ بَعْدُ انْصِبْ ۔۔۔ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ)[۱۹۳]

[نَزَّلَ بِهِ الرُّوْحَ الْاَمِیْنَ]	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

[نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ شعراء میں تیرہ یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][۲][اِنِّـــی اَخَـــافُ][۱۲/ ۱۳۵][۳][رَبِّـــیَ اَعْـــلَـــمُ][۱۸۸][۴][بِـــعِبَـــادِیَ اِنَّـــكُـــمْ][۵۲][۵][عَـــدُوٌّ لِّـــیَ اِلَّا][۷۷][۶][لِاَبِـــیَ اِنَّـــهٗ][۸۶][۷]تا[۱۱][اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا][۱۰۹/ ۱۲۷/ ۱۴۵/ ۱۶۴/ ۱۸۰]ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔[۱۲][اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ][۶۲][۱۳][وَمَنْ مَّعِیَ]ان دو میں تینوں کیلئے سکون ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں سولہ یاءاتِ زوائد ہیں، جودرج ذیل ہیں:

[۱][يُكَذِّبُوْنِ][۱۲][۲][يَقْتُلُوْنِ][۱۴][۳][سَيَهْدِيْنِ][۶۲][۴][يَهْدِيْنِ][۷۸][۵][وَيَسْقِيْنِ][۷۹][۶][يَشْفِيْنِ][۸۰][۷][ثُمَّ يُحْيِيْنِ][۸۱][۸][كَذَّبُوْنِ][۱۱۷][۹]تا[۱۶][وَاَطِيْعُوْنِ][۱۰۸/ ۱۱۰/ ۱۲۶/ ۱۳۱/ ۱۴۴/ ۱۵۰/ ۱۶۳/ ۱۷۹]ان سب میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ النَّمْلِ﴾

قولہ:......﴿وَنَوِّنْ سَبَأً۔۔۔حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مِنْ سَبَاٍ،لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ]نمل،سبا:۲۲/۱۵

[لِسَبَاٍ]کسرہ والی تنوین	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ شِهَابٍ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ)[۷]

[بِشِهَابٍ]تنوین سے	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[بِشِهَابِ]بغیر تنوین	ابوجعفر	اصل کے موافق

تنوین ماقبل پر عطف سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿مَكُثَ افْتَحْ يَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَمَكُثَ)[۲۲]

[فَمَكَثَ] کاف کافتحہ	روح	اصل کے خلاف
[فَمَكُثَ] کاف کاضمہ	رویس،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَاِذْ طَابَ قُلْ أَ لَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَ لَّا يَسْجُدُوْا)[۲۵]

[اَ لَا يَسْجُدُوْا]لام کی تخفیف	ابوجعفر،رویس	خلاف للاصل
[اَ لَّا يَسْجُدُوْا]لام کی تشدید	روح،خلف	وفاقاللاصل

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَاِنَّا وَاِنَّ افْتَحْ حِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ)[۵۱]اور(اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا)[۸۲]میں کلمہ[اَنَّا،اَنَّ]

[اَنَّا،اَنَّ] دونوں میں ہمزہ کافتحہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[اِنَّا،اِنَّ] دونوں میں ہمزہ کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَطِبْ یَ خِطَابُ يَذَّكَّرُوْا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَلِيْلاً مَّا يَذَّكَّرُوْنَ)[۶۲]

[تَذَّكَّرُوْنَ] تاءخطاب،ذال مشدد	رویس	خطاب مخالف،تشدید موافق
[تَذَّكَّرُوْنَ] تاءخطاب،ذال مشدد	ابوجعفر	اصل کے موافق
[يَذَّكَّرُوْنَ] یاءغیب،ذال مشدد	روح	ایضا
[تَذَكَّرُوْنَ] تاءخطاب،ذال مخفف	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ اَدْرَكَ أَ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[بَلِ ادّٰرَكَ][۶۶]

[بَلِ ادّٰرَكَ]کے بجائے[بَلْ اَدْرَكَ]	ابوجعفر،یعقوب	ابوجعفر مخالف،یعقوب موافق
[بَلِ ادّٰرَكَ]	خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿هَادِ وَالْوِلَا فَتًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَآ اَنْتَ بِهَادِی الْعُمْیِ)نمل،روم:۸۱/۵۳

[بِهَادِی الْعُمْیِ] باءکا کسرہ،ھاء کافتحہ ،الف مدہ،اوراس کے بعد جر	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل،باقی موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ نمل میں پانچ یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][اِنِّیَ اٰنَسْتُ][۷][۲][اِنِّیَ اُلْقِیَ][۲۹][۳][لِيَبْلُوَنِیَ ءَ اَشْكُرُ][۴۰]ابوجعفر کیلئے تینوں مفتوح اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے،[۴][اَوْزِعْنِیَ اَنْ اَشْكُرَ][۱۹][۵][مَالِیَ لَا اَرَی][۲۰]تینوں کیلئے سکون ہے

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں پانچ یاءاتِ زوائد ہیں، جودرج ذیل ہیں:[۱][اَتُـــمِـــدُّوْنَـــنِ][۳۶]ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات اور وقفا حذف ہے اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔[۲][اٰتَانِیَ اللّٰهُ][۳۶] ابوجعفر کیلئے وصلاً مفتوح اور وقفاً حذف سے ،رویس کیلئے وصلاً مفتوح اور وقفاً سکون سے،روح کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے،اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۳][وَادِالـــنَّـــمْـــلِ][۱۸][یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے،اور باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۴][حَتّٰـــی تَشْهَدُوْنِ][۳۲]یعقوب کیلئے حالین میں اثبات،باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۵][بِهٰدِ الْعُمْیِ][۸۱]سب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْقَصَص﴾

قولہ:......﴿ یُصدِرَ افْتَحْ ضُمَّ اُ دُ وَاضْمُمِ اکْسِرَنْ حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَاءُ] میں لفظ[یُصْدِرَ][۲۳]

[یَصْدُرَ]یاء کا فتحہ، دال کا ضمہ	ابو جعفر	اصل کے خلاف
[یُصْدِرَ]یاء کا ضمہ، دال کا کسرہ	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق

قولہ:......﴿ وَیُصَدِّقُ فِہٖ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْ)[۳۴]

[رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْ]قاف کا جزم	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی موافق

خلف کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿فَذَانِكَ یُعْتَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَذٰنِکَ)[۳۲]

[فَذٰنِکَ]نون کی تخفیف	روح، ابو جعفر، خلف	روح مخالف، باقی موافق
[فَذٰنِّکَ]نون کی تشدید	رویس	اصل کے موافق

روح کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَیُجبَی فَأَنِّثْ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُجْبٰی اِلَیْہِ)[۵۷]

[تُجْبٰی]تاء تانیث سے	رویس، ابو جعفر	رویس مخالف، ابو جعفر موافق
[یُجْبٰی]یاء تذکیر	روح، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَسَمِّ خُسِفَ ۔۔حَافِظٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَخُسِفَ بِنَا)[۸۲]

[لَخَسَفَ بِنَا]خاء، سین کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[لَخُسِفَ بِنَا]صیغہ مجہول	ابو جعفر، خلف	اصل کے موافق

{ یاءات اضافت}

سورۂ قصص میں بارہ یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][رَبِّیْٓ اِنْ][۲۲][۲][اِنِّیْٓ اُرِیْدُ][۳][سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ][۲۷][۴][اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ][۲۹][۵][لَعَلِّیْٓ اٰتِیْکُمْ][۲۹][۶][اِنِّیْٓ اَنَا][۳۰][۷][اِنِّیْٓ اَخَافُ][۳۴][۸][۹][رَبِّیْٓ اَعْلَمُ][۳۷/۸۵][۱۰][لَعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ][۳۸][۱۱][عِنْدِیْٓ اَوَلَمْ][۷۸]ان سب میں ابو جعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے۔[۱۲][مَعِیَ رِدْاً][۳۴] تینوں کیلئے سکون سے ہے۔

{ یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں:[۱][یَقْتُلُوْنِ][۳۳][۲][یُکَذِّبُوْنِ][۳۴] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابو جعفر و خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ﴾

قولہ:......﴿ وَنَشْأَۃً حَافِظٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلنَّشْاَۃَ)[عنکبوت، نجم، واقعہ:۲۰/۴۷/۶۲]

[اَلنَّشْاَۃَ]شین کا سکون، حذف الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَانْصِبْ مَوَدَّةُ یُجْتَلَا وَنَوِّنْهُ وَانْصِبْ بَیْنَکُمْ فِيْ فَصَاحَةٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَوَدَّۃَ بَیْنِکُمْ)[۲۵]

[مَوَدَّۃَ بَیْنِکُمْ]تاء کا نصب بلا تنوین، نون کا جر	روح	اصل کے خلاف
[مَوَدَّۃً بَیْنَکُمْ]تاء منصوب منون، نون منصوب	خلف، ابو جعفر	خلف مخالف، ابو جعفر موافق
[مَوَدَّۃُ بَیْنِکُمْ]تاء مرفوع بلا تنوین، نون مجرور	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَمَعْ وَیَقُوْلُ النُّوْنُ ۔۔۔اُ نْقُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا)[۵۵]

[وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا]نون سے	ابو جعفر، یعقوب	ابو جعفر مخالف، یعقوب موافق
[وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا]یاء غیب سے	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَلْ کَسْرَہُ اِنْقُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلْیَتَمَتَّعُوْا)[۶۶]

[وَلِیَتَمَتَّعُوْا]لام کا کسرہ	ابو جعفر، یعقوب	ابو جعفر مخالف، یعقوب موافق
[وَلْیَتَمَتَّعُوْا]لام کا سکون	خلف	اصل کے موافق

{ یاءات اضافت}

سورۂ عنکبوت میں تین یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][اِلٰی رَبِّیْٓ اِنَّہٗ][۲۶]ابو جعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔[۲][یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ][۵۶]ابو جعفر کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفاً اسکان سے اور یعقوب و خلف کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً رسم کی اتباع میں اثبات سے ہے۔[۳][اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَۃٌ][۵۶] تینوں کیلئے سکون سے ہے۔

{ یاءات زوائد}

اس سورت میں ایک یاء زائدہ ہے۔:[۱][فَاعْبُدُوْنِ][۵۶] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابو جعفر و خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الرُّوْمِ وَلُقْمَانَ علیه السلام وَالسَّجْدَۃِ﴾

قولہ:......﴿وَطِبْ یَرْجِعُوا خَاطِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ)[۱۱]

[تَرْجِعُوْنَ] تاءخطاب معروف	رویس	اصل کے خلاف
[تُرْجَعُوْنَ] تاءخطاب مجہول	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق
[یَرْجِعُوْنَ] یاءغیب معروف	روح	اصل کے موافق

مذکورہ صیغہ کے مادہ میں معروف ومجہول کا قاعدہ سورۂ بقرۃ میں گزر چکا ہے۔

قولہ:......﴿لِتُرْبُوا وَضُمَّ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِتُرْبُوْا فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ) میں لفظ [لِتُرْبُوْا][۳۹]

[لِتُرْبُوْا] تاءخطاب مضموم، واو کا سکون	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[لِیَرْبُوْا] یاءغیب مفتوح، واو مفتوح	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یُذِیْقَهُمْ نُوْنٌ یَعِیْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا)[۴۱] میں لفظ [لِیُذِیْقَهُمْ]

[لِنُذِیْقَهُمْ] نون سے	روح	اصل کے خلاف
[لِیُذِیْقَهُمْ] یاءغیب سے	رویس، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿کِسْفًا اِ نْقُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَجْعَلُهٗ کِسَفًا)[۴۸]

[کِسْفًا] سین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[کِسَفًا] سین کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ کلمہ [کِسَفًا] مختلف فیہ چار جگہ آیا ہوا ہے، یہاں صرف سورۂ روم والا اختلاف مراد ہے، البتہ باقی تین جگہ سورۂ اسراء، سورۂ شعراء اور سورۂ سبا میں ائمہ ثلاثہ اپنے اصول کے موافق پڑھتے ہیں، اس لئے ناظم نے ان تینوں کو بیان نہیں کیا، یعنی ابوجعفر کیلئے سورۂ اسراء میں سین کے فتحہ سے اور سورۂ شعراء وسبا میں سین کے سکون سے ہے، اور یعقوب وخلف کیلئے تینوں جگہ پر سین کے سکون سے ہے۔

قولہ:......﴿وَضَعْفًا بِضَمٍّ ۔۔۔فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّۃً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّۃٍ ضَعْفًا وَّشَیْبَۃً)[۵۴] والی آیت میں تین جگہ [ضَعْفٍ، ضَعْفٍ، ضَعْفًا]

تینوں میں ضاد کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی دوائمہ وفاقاً للاصل

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں یاء اضافت کوئی نہیں ہے، البتہ ایک یاء زائدہ ہے۔:[۱][بِهٰدِی الْعُمْیِ][۵۳] میں یعقوب کیلئے حالین میں یاء زائدہ ہے، جو وقفاً ثابت اور وصلاً اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوجائے گی، اور اس میں وقفاً حمزہ کیلئے [تَهْدِیْ] اور کسائی یعقوب کیلئے [بِهٰدِیْ] ہے، باقی سب کیلئے یاء کے حذف سے [بِهٰدِ] ہے۔

﴿سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ علیه السلام﴾

قولہ:......﴿رَحْمَۃٌ نَصْبُ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَحْمَۃً لِّلْمُحْسِنِیْنَ)[۳]

[رَحْمَۃً] تاء منصوب منون	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَیَتَّخِذُ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَتَّخِذَهَا)[۶]

[وَیَتَّخِذَهَا] ذال کا نصب	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وَیَتَّخِذُهَا] ذال کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

نصب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿تُصَعِّرْ اِذْ حَمٰی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا تُصَعِّرْ)[۱۸]

[وَلَا تُصَعِّرْ] عین کی تشدید، ماقبل حذف الف	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[وَلَا تُصَاعِرْ] عین مخفف، واثبات الف	خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿نِعَمَۃً حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَهٗ)[۲۰]

[نِعْمَۃً] عین کا سکون، تاء تانیث	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[نِعَمَهٗ] عین کا فتحہ، ہاء ضمیر	ابوجعفر	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ﴾

قولہ:......﴿وَاِذْ خَلْقَهُ الْاِسْکَانُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(الَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ)[۷] میں لفظ [خلقہ]

[خَلْقَهٗ] لام کا سکون	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[خَلَقَهٗ] لام کا فتحہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿أُخفِیُ حِمًی وَفَتحُهُ ـ ـ ـ فَصلٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَااُخفِیَ لَهُم) [۱۷]

[مَااُخفِیُ] یاء کا سکون	یعقوب	اصل کے خلاف
[مَااُخفِیَ] یاء کا فتحہ	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿وَفَتحُهُ مَعُ لِمَا فَصلٌ وَبِالکَسرِ طِبُ وَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لِمَاصَبَرُوا] [۲۴]

[لَمَّا] لام کا فتحہ، میم کی تشدید	خلف، ابوجعفر، روح	خلف مخالف، ابوجعفر وروح موافق
[لِمَا] لام کا کسرہ، میم کی تخفیف	رویس	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے خلف کے لئے میم کی تشدید اور رویس کیلئے میم کی تخفیف شہرت کی بناء پر بیان نہیں کیا ہے۔

﴿سُورَۃُ الاحزاب و سَبَإٍ و فاطر﴾

قولہ:......﴿مَعًا یَعمَلُوا خَاطِبُ حُلِیً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بِمَایَعمَلُونَ خَبِیرًا) اور (بِمَایَعمَلُونَ بَصِیرًا) [۲/۳]

[بِمَایَعمَلُونَ] دونوں کو تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَالظُّنونَ قِف مَعَ اختَیهِ مَدًّا فُقِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلظُّنُونَ) [۱۰]، (اَلرَّسُولَ) [٦٦] اور (اَلسَّبِیلَ) [٦٧]

تینوں کلمات وقفاً اثبات اور وصلاً حذف الف	خلف	وقفاً خلافاً للاصل، وصلاً وفاقاً
حالین میں اثبات الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
حالین میں حذف الف	یعقوب	ایضا

قولہ:......﴿ وَیَسَّاءَلُوا طُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَیَسئَلُونَ عَن اَنبَائِکُم) میں کلمہ [یَسئَلُونَ] [۲۰]

[یَسَّآءَلُونَ] سین کی تشدید، اثبات الف	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[یَسئَلُونَ] سین کی تخفیف، وحذف الف	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَسَادَاتِنَا اجمَعُ ـ ـ ـ حَوٰی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَطَعنَاسَادَتَنَا) [٦٧]

[سَادَاتِنَا] جمع مؤنث سالم سے	یعقوب	اصل کے خلاف
[سَادَتَنَا] توحید سے	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ اِجمَعُ بَیِّنَاتٍ حَوٰی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَهُم عَلٰی بَیِّنَتٍ) [۴۰]

[بَیِّنٰتٍ] جمع سے	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[بَیِّنَتٍ] توحید سے	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے اس لفظ کو سورۂ فاطر کے بجائے سورۂ احزاب میں اس لئے ذکر کیا ہے، کہ ماقبل سے یعقوب کیلئے جمع کا بیان چل رہا ہے، اور اس لفظ میں بھی یعقوب کیلئے جمع کی قراءت ہے، تو نظم میں دونوں کا اشتراک آسان ہوا تھا، اس لئے یہاں بیان کیا۔

﴿ سُورَۃُ سَبَإٍ ﴾

قولہ:......﴿ وَعَالِمِ قُل فِنًا وَارفَعُ طَمَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عٰلِمِ الغَیبِ) [۳]

[عٰلِمِ الغَیبِ] عین کا فتحہ، الف، لام مکسور، میم مجرور	خلف، روح	خلف خلافاً للاصل، روح وفاقاً للاصل
[عٰلِمُ الغَیبِ] عین کا فتحہ، الف، لام مکسور، میم مرفوع	رویس، ابوجعفر	رویس مخالف، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿وَکَذَا حُلِی أَلِیمٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَهُم عَذَابٌ مِن رِجزٍ اَلِیمٍ) [۵/ ۱۱] میں لفظ [اَلِیمٍ]

[اَلِیمٌ] مرفوع منون	یعقوب	اصل کے خلاف
[اَلِیمٍ] مجرور منون	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَمِنسَأَتَهُ حِمًی الهَمزَ فَاتِحًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِنسَأَتَهُ) [۱۴]

[مِنسَأَتَهُ] سین کے بعد ہمزہ کا فتحہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[مِنسَاتَهُ] سین کے بعد الف	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿تَبَیَّنَتِ الضَّمَّان وَالکَسرُ طُوِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [تَبَیَّنَتِ الجِنُّ] [۱۴]

[تُبُیِّنَتِ الجِنُّ] تاء باء کا ضمہ، یا کا کسرہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تَبَیَّنَتِ الجِنُّ]	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿طُوِّلَا کَذَا إِن تَوَلَّیتُم ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِن تَوَلَّیتُم) [محمد ﷺ:۲۲]

[اِن تُوُلِّیتُم] تاء، واو کا ضمہ، لام کا کسرہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تَوَلَّیتُم] صیغہ معروف	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفُقْ مَسْكَنِ اكْسِرَنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فِيْ مَسْكَنِهِمْ)[۱۵]

[مَسْكِنِهِمْ] توحید، کاف کا کسرہ	خلف	صرف کاف کا کسرہ خلافا للاصل
[مَسٰكِنِهِمْ] جمع، کاف کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿نُجَازِي اكْسِرَنْ بِالنُّوْنِ بَعْدُ انْصِبَنْ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَهَلْ يُجٰزٰى اِلَّا الْكَفُوْرُ)[۱۷]

[نُجٰزِىْ، الْكَفُوْرَ] نون، زا مکسور، را منصوب	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وَهَلْ يُجٰزٰى اِلَّا الْكَفُوْرُ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿كَذٰلِكَ نَجْزِىْ كُلَّ ---حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(كَذٰلِكَ نَجْزِىْ كُلَّ كَفُوْرٍ)[فاطر:۳۶]

[نَجْزِىْ كُلَّ] نون، زا مکسور، لام مفتوح	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿بَاعَدَ رَبُّنَا افْتَحِ ارْفَعِ ---حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبَّنَا بٰعِدْ)[۱۹]

[رَبُّنَا بٰعَدَ] باء کا رفع، فعل ماضی معروف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[رَبَّنَا بٰعِدْ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿أُذِنَ--- يُسَمِّىْ حِمًى كِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ][۲۳] میں لفظ [اُذِنَ]

[اَذِنَ] ہمزہ کا فتحہ	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[اُذِنَ] ہمزہ کا رفع	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿فُزِّعَ يُسَمِّىْ حِمًى كِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِذَا فُزِّعَ)[۲۳]

[فَزَّعَ] صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے خلاف
[فُزِّعَ] صیغہ مجہول	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفِى الْغُرُفَةِ اجْمَعْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَهُمْ فِى الْغُرُفَةِ)[۳۷]

[الْغُرُفٰتِ] جمع سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿تَنَاوُشُ وَاوُ حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ)[۵۲]

[التَّنَاوُشُ] واو سے	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[التَّنَاؤُشُ] ہمزہ سے	خلف	اصل کے موافق

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ سبا میں تین یاءاتِ اضافت ہیں، جودرج ذیل ہیں:۔[۱][عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ][۱۳] تینوں کیلئے فتحہ ہے۔[۲][اَجْرِيَ اِلَّا][۴۷][۳][رَبِّيَ اِنَّهٗ][۵۰] دونوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں دو یاء زائدہ ہیں۔:[۱][كَالْجَوَابِ][۱۳][۲][نَكِيْرِ][۴۵] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ فَاطِرٍ﴾

قولہ:......﴿وَغَيْرُ اخْفِضَنْ ---اِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ)[۳] میں لفظ [غَيْرُ]

[غَيْرِ] راء مجرور	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[غَيْرُ] مرفوع	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿تَذْهَبُ فَضُمَّ اكْسِرَنْ اِلَا نَفْسُكَ انْصِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ)[۸]

[فَلَا تُذْهِبْ نَفْسَكَ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿يُنْقَصُ افْتَحْ وَضُمَّ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖ)[۱۱]

[وَلَا يَنْقُصُ] صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلَا يُنْقَصُ] صیغہ مجہول	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفِى السَّيِّءِ اكْسِرْ هَمْزَهٗ فَتُبَجَّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَكْرُ السَّيِّئِ)[۴۳]

[السَّيِّئِ] ہمزہ مکسور سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافا للاصل، باقی موافق

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت یاءِ اضافت نہیں ہے، البتہ ایک یاء زائدہ ہے۔:[۱][نَكِيْرِ][۲۶] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ یٰسٓ علیہ السلام وَ الصّٰٓفّٰتِ﴾

قولہ:......﴿أَئِنْ فَافْتَحَنْ خَفِّفْ ذُكِرْتُم ـ۔۔ اَلُعُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ)[۱۹]

[اَئِنْ ذُكِرْتُمْ]ہمزہ ثانیہ کا فتحہ ،کاف کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ]ہمزہ ثانیہ کا کسرہ،کاف کی تشدید	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَصَيْحَةً وَوَاحِدَةً كَانَتْ مَعًا فَارْفَعِ اِلُعُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[كَانَتْ] کے ساتھ آنے والے دوجگہ لفظ(صَيْحَةً وَّاحَدَةً)

[صَيْحَةٌ وَّاحَدَةٌ]دونوں تاء مرفوع منون	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[صَيْحَةً وَّاحَدَةً]منصوب منون	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

[كَانَتْ] کی قید احترازی ہے،اوراس سے بغیر[كَانَتْ] والے[صَيْحَةً وَّاحِدَةً] کونکالنا مقصود ہے ،جوکہ باتفاق منصوب ہیں۔اوروہ یہ ہیں:[مَايَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً][یٰسین:۴۹][صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّالَهَا][ص:۱۵][صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا][قمر:۳۱]

قولہ:......﴿وَنَصْبُ الْقَمَرُ اِذْ طَابَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالْقَمَرُ قَدَّرْنٰهُ)[۳۹]

[وَالْقَمَرَ] راء کا نصب	ابوجعفر،رویس،خلف	ابوجعفر،رویس مخالف،خلف موافق
[وَالْقَمَرُ] راء کا رفع	روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ ذُرِّيَّةَ اجْمَعَن حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ذُرِّيَّتَهُمْ)[۴۱]

[ذُرِّيّٰتِهُمْ] جمع سے	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[ذُرِّيَّتَهُمْ]توحید سے	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَخِصِمُونَ اسْكِنْ أَلاَ اكْسِرْ فَتًى حَلاَ وَشَدِّدْ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[يَخِصِّمُوْنَ][۴۹]

[يَخْصِّمُوْنَ]خاء کا سکون،صاد کی تشدید	ابوجعفر	سکون مخالف،تشدید موافق
[يَخِصِّمُوْنَ]خاء کا کسرہ،صاد کی تشدید	یعقوب	کسرہ مخالف،تشدید موافق
[يَخِصِّمُوْنَ]خاء کا کسرہ،صاد کی تشدید	خلف	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿ وَاقْصُرْ أَبًا فَاكِهِيْنَ فَا كِهُو﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَكِهِيْنَ ، فَكِهُوْنَ)جہاں بھی ہوں

[فَكِهِيْنَ،فَكِهُوْنَ]فاء کے بعد حذف الف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فٰكِهِيْنَ ، فٰكِهُوْنَ]اثبات الف	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

سورۂ تطفیف میں[فَكِهِيْنَ] کوحفص نے بھی ابوجعفر کی طرح حذفِ الف سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ضُمَّ بَا جُبُلاً حَلاَ اللاَّمَ ثَقِّلَا يَهُنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَقَدْاَضَلَّ مِنْكُمْ جُبُلاً)[۶۲] میں لفظ[جُبُلاً]

[جُبُلا]باء،جیم کا ضمہ	یعقوب	باء کا ضمہ مخالف،جیم کا ضمہ موافق
[جُبُلًّا]باء،جیم کا ضمہ،لام کی تشدید	روح	(قراءۃ عشری)
[جُبُلاً]باء،جیم کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق
[جِبِلًّا]باء،جیم کا کسرہ	ابوجعفر	ایضا

قولہ:......﴿ نَنْكُسِ افْتَحْ ضُمَّ خَفِّفْ فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نُنَكِّسْهُ)[۶۸]

[نُنَكِّسْهُ] کے بجائے[نَنْكُسْهُ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَخُطَّ لِيُنْذِرَ خَاطِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا)[یسین ۷۰]اور(لِيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا)[احقاف:۱۲]

[لِتُنْذِرَ] دونوں جگہ تاء خطاب	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[لِيُنْذِرَ] دونوں جگہ یاء غیب	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَقْدِرُ الْحِقُفُ حُوٍّ لَاوَطَابَ هُنَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِ الْمَوْتٰى)[یسین،احقاف] میں کلمہ[بِقٰدِرٍ]

[يَقْدِرُ] دونوں جگہ فعل مضارع	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[يَقْدِرُ]صرف سورۂ احقاف میں مضارع	روح	(قراءۃ عشری)
[بِقٰدِرٍ]دونوں جگہ اسم فاعل سے	ابوجعفر،خلف(روح صرف یٰس)	روح مخالف،باقی دوائمہ موافق

{ یاءات اضافت}

سورۂ یٰس میں تین یاءاتِ اضافت ہیں،جودرج ذیل ہیں:۔[۱][وَمَالِيَ لاَ اَعْبُدُ][۲۲][۲][اِنِّيْ اِذًا][۲۴][۳][اِنِّيَ اٰمَنْتُ][۲۵] تینوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][وَلا یُنقِذُوْنِ][۲۳][۲][فَاسْمَعُوْنِ][۲۵]ان دونوں میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔[۳][اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ][۲۳]ابوجعفر کیلئے وصلاً یاء کا اثبات فتحہ کے ساتھ [اِنْ یُّرِدْنِ یَ الرَّحْمٰنُ]اور وقفاً یاء کا اثبات سکون کے ساتھ [اِنْ یُّرِدْنِ یْ]اور یعقوب کیلئے بھی حالین میں اثبات ہے، مگر وصلاً اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جائے گی۔ اور خلف کیلئے حالَین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ﴾

قولہ:......﴿وَاحْذِفْ لِتَنْوِینِ زِیْنَةٍ فِنًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِزِیْنَةِ الْکَوَاکِبِ)[۶] میں لفظ[بِزِیْنَةٍ]

[بِزِیْنَةِ الْکَوَاکِبِ]حذفِ تنوین	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی موافق

قولہ:......﴿وَاسْکِنَنْ اَوْاُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ)صٰفّٰت، واقعہ:۱۷/۴۸ میں لفظ [اَوَ]

[اَوْ]واو کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[اَوَ]واو کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَکَالْبَزِّ اُوْصِلَا تَنَاصَرُوا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَالَکُمْ لا تَنَاصَرُوْنَ)[۲۵]

[لا تَّنَاصَرُوْنَ]وصلاً تاء کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[لا تَنَاصَرُوْنَ]تاء کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿اشْدُدْ تَا تَلَظّٰی طُوًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نَارًاتَلَظّٰی)[اللیل:۱۴]

[تَّلَظّٰی]وصلاً تاء کی تشدید	رویس	اصل کے خلاف
[تَلَظّٰی]تاء کی تخفیف	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یَزِفُّ فَافْتَحْ فَتًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاَقْبَلُوْا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ)[۹۴]

[یَزِفُّوْنَ]یاء کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَاللهُ رَبُّ انْصِبَنْ حَلَا وَرَبُّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَللّٰهُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ)[۱۲۶]

[اَللّٰهَ رَبَّکُمْ وَرَبَّ]ھاء، باء کا نصب	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[اَللّٰهُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ]تینوں میں رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَاِلْیَاسِینَ کَالْبَصْرِ اُدْ وَکَالْمَدِیْنِی حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ)[۱۳۰]

[اِلْیَاسِیْنَ]ہمزہ مکسور، حذفِ الف، لام کا سکون	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[اٰلِ یَاسِیْنَ]ہمزہ مفتوح، اثباتِ الف، لام مکسور	یعقوب	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿وَصْلُ اصْطَفَی اَصْلُهُ اِ عْتَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَصْطَفَی الْبَنٰتِ)[۱۵۳]

[اِصْطَفَی]ہمزہ مکسور سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَصْطَفَی]ہمزہ مفتوح	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ صٰفّٰت میں تین یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:۔[۱][اِنِّیَ اَرٰی][۲][اَنِّیَ اَذْبَحُکَ][۳][سَتَجِدُنِیَ اِنْ][۱۰۲] تینوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][لَتُرْدِیْنِ][۵۶][۲][سَیَهْدِیْنِ][۹۹] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے سکون ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ صٓ اِلٰی سُوْرَةِ الْاَحْقَافِ﴾

قولہ:......﴿لِیَدَّبَّرُوا خَاطِبْ وَفَا خَفَّ ـــ اِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ)[۲۹]

[لِتَدَبَّرُوْا]تاء خطاب، دال کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِیَدَّبَّرُوْا]یاء غیب، دال کی تشدید	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿نُصْبِ صَادَهُ اضْمُمْ اِلَا وَافْتَحُهُ وَالنُّونَ حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ)[۴۱]

[بِنُصُبٍ]نون، صاد کا ضمہ	ابوجعفر	(قراءۃ عشری)
[بِنَصَبٍ]نون، صاد کا فتحہ	یعقوب	(قراءۃ عشری)
[بِنُصْبٍ]نون کا ضمہ، صاد کا سکون	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَحُزْ یُوْعَدُوا خَاطِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَهٰذَامَا یُوْعَدُوْنَ)[۵۳]

[تُوْعَدُوْنَ]تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ یہ اختلاف صرف سورۂ صاد کا ہے، کیونکہ سورۂ قاف میں تینوں ائمہ کیلئے اصل کے موافق تاءِ خطاب سے ہے۔

قوله:......﴿وَاِدْ کَسْرَ اَنَّمَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ)[۷۰]

[اِنَّمَا] ہمزہ کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَنَّمَا] ہمزہ کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ (قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ)[۶۵] کو تمام قراء عشرہ نے ہمزہ کے کسرہ سے پڑھا ہے۔

{یاءات اضافت}

سورۂ صٓ میں چھ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:۔[۱][وَلِیَ نَعْجَةٌ][۲۳][۲][مَا کَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ][۶۹] سب کیلئے سکون سے ہے۔[۳][اِنِّیَ اَحْبَبْتُ][۳۲][۴][مِنْ بَعْدِیَ اِنَّکَ][۳۵][۵][لَعْنَتِیَ اِلٰی][۷۸] ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون سے ہے۔[۶][مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ][۴۱] سب کیلئے سکون سے ہے

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][عَذَابِ][۸][۲][عِقَابِ][۲۵] دونوں میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

﴿سُوْرَةُ الزُّمَرِ﴾

قوله:......﴿أَمَنْ شَدِّدِ اِعْلَمْ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ)[۹]

[اَمَّنْ] میم کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر وخلف مخالف، یعقوب موافق

قوله:......﴿عِبَادَهُ اِ وُصَلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلَیْسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبْدَهُ)[۳۶] میں لفظ[عَبْدَهُ]

[عِبٰدَهُ] عین کا کسرہ، باء کا فتحہ، اثبات الف	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[عَبْدَهُ] توحید سے	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَقُلْ حَسْرَتَایَ اِ عْلَمْ وَفَتْحُ جَنًی وَسَکِّنِ الْخُلْفَ بِنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی)[۵۶]

[یٰحَسْرَتِیَ] یاء متکلم سے	ابوجعفر	قراءۃ عشری
[یٰحَسْرَتِیَ][یٰحَسْرَتِیْ] دونوں	ابن وردان	قراءۃ عشری
[یٰحَسْرَتٰی]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ زمر میں پانچ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:۔[۱][اِنِّیَ اُمِرْتُ][۲][اِنِّیَ اَخَافُ][۳][تَاْمُرُوْنِیَ اَعْبُدُ] ابوجعفر نے ان کو مفتوح پڑھا ہے۔[۴][اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ] سب کیلئے مفتوح ہے۔[۵][یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا][۷۸] ابوجعفر نے اسے مفتوح پڑھا ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][عِبٰدَهُ یٰعِبَادِ][۱۶] رویس کیلئے حالین میں اثبات اور باقی ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۲][فَاتَّقُوْنِ][۱۶] میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔[۳][فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ][۱۷] یعقوب وصلاً حذف اور وقفاً اثبات ہے، اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ﴾

قوله:......﴿یَدْعُوا اِ تُلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ) میں کلمہ [یَدْعُوْنَ][۲۰]

[یَدْعُوْنَ] یاء غیب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿أَوْ أَنْ ---حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ)[۲۶]

[اَوْ اَنْ] واو سے پہلے ہمزہ، واو کا سکون	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وَاَنْ یُّظْهِرَ] صرف واو مفتوح	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [اَنْ یُّظْهِرَ] اور [الْفَسَادَ] میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہے، یعنی ابوجعفر کیلئے [وَاَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ]، یعقوب کیلئے [اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ] اور خلف کیلئے [اَوْ اَنْ یَّظْهَرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادُ] ہے

قوله:......﴿وَقَلْبِ لَا تُنَوِّنْهُ ---حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عَلٰی کُلِّ قَلْبِ مُتَکَبِّرٍ)[۳۵] میں لفظ [قَلْبِ]

[قَلْبِ] بغیر تنوین	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿وَاقْطَعِ ادْخُلُوا حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْا) میں لفظ [اَدْخِلُوْا][۴۶]

[اَدْخِلُوْا] ہمزہ قطعی کا فتحہ، خاء کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ یہاں ناظمؒ نے صرف ہمزہ کی قراءت بیان فرمائی، اور کسرہ کی قراءت کو شہرت کی بناء پر چھوڑ دیا۔

قوله:......﴿سَیَدْخُلُونَ جَهِّلْ أَ لَا طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ) میں کلمہ [سَیَدْخُلُوْنَ][۶۰]

[سَیُدْخَلُوْنَ] صیغہ مجہول سے	ابوجعفر، رویس	اصل کے خلاف
[سَیَدْخُلُوْنَ] صیغہ معروف سے	روح، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿أَنِّثْ یَنْفَعُ اِ لْعُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰلِمِیْنَ) میں لفظ [لَا یَنْفَعُ][۵۲]

[لَا تَنْفَعُ] تاء تانیث سے	ابوجعفر، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق

[لا یَنفَعُ] یاءِ تذکیر سے	خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ مؤمن میں آٹھ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:۔[۱][۲][۳][اِنّیۤ اَخَافُ][۲۶/۳۰/۳۲][۴][لَعَلّیۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ][۳۶][۵][مَالِیۤ اَدۡعُوۡکُمۡ][۴۱][۶][اَمۡرِیۤ اِلَی اللّٰہِ][۴۴] ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے۔[۷][ذَرُوۡنِیۤ اَقۡتُلۡ][۲۶][۸][اَدۡعُوۡنِیۤ اَسۡتَجِبۡ][۶۰] ان دو میں سب کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][اَلتَّلَاقِ][۱۵][۲][اَلتَّنَادِ][۳۲] دونوں میں ابن وردان کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے اور خلف، ابن جماز کیلئے حذف ہے۔[۳][یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ][۳۸] ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے، اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف سے ہے۔[۴][عِقَابِ][۵] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ﴾

قوله:......﴿سَوَاءٌ أَتی اخۡفِضۡ حُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَوَاءً لِّلسَّآئِلِیۡنَ) میں لفظ[سَوَاءً][۱۰]

[سَوَاءً] ہمزہ کا رفع	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[سَوَاءً] ہمزہ کا جر	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَنَحۡسَاتِ کَسۡرُ حَا۔۔۔اُتُلُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فِیۡ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ) میں لفظ[نَّحِسَاتٍ][۱۶]

[نَحِسَاتٍ] حاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[نَحۡسَاتٍ] حاء کا سکون	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَنَحۡشُرُ أَعۡدَا الۡیَا اِتُلُ وَارۡفَعۡ مُجَہِّلًا وَبِالنُّوۡنِ سَمَّی حُمۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وَیَوۡمَ نَحۡشُرُ اَعۡدَآءَ اللّٰہِ)[۱۹] میں[نَحۡشُرُ] اور[اَعۡدَآءَ اللّٰہِ]

[وَیَوۡمَ یُحۡشَرُ اَعۡدَآءُ اللّٰہِ] صیغہ مجہول، نائب فاعل	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[وَیَوۡمَ نَحۡشُرُ اَعۡدَآءَ اللّٰہِ] صیغہ متکلم معروف، مفعول	یعقوب	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ فصلت میں دو یاءاتِ اضافت ہیں:۔[۱][اَیۡنَ شُرَکَائِیَ][۴۷] تینوں ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔[۲][اِلٰی رَبِّیۤ اِنَّ لِیۡ][۵۰] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی﴾

قوله:......﴿یُبَشِّرُ فِیۡ حِمًّی﴾

کلمہ مختلف فیہ(ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰہُ عِبَادَہٗ) میں لفظ[یُبَشِّرُ][۲۳]

[یُبَشِّرُ] یاء کا ضمہ، باء کا فتحہ، شین کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

سورۂ ال عمران میں ناظم نے[یُبَشِّرُ کُلًّا فِدۡ] فرمایا، کہ خلف تمام قرآن میں لفظ[یُبَشِّرُ] کو تشدید سے پڑھتے ہیں، پھر یہاں دوبارہ اس لئے بات دہرائی گئی کہ یعقوب کے ذکر سے تخصیص کا شبہ نہ ہو۔

قوله:......﴿وَیُرۡسِلُ یُوۡحِیۡ انۡصِبۡ اُلَا﴾

کلمہ مختلف فیہ(اَوۡیُرۡسِلَ رَسُوۡلاً فَیُوۡحِیَ)[۵۱]

دونوں فعلوں میں لام کلمہ منصوب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

{یاءات زوائد}

اس سورت میں ایک یاء زائدہ ہے:[۱][اَلۡجَوَارِ][۳۲] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ﴾

قوله:......﴿عِنۡدَ حُوِّ لَا﴾

کلمہ مختلف فیہ(اَلَّذِیۡنَ ہُمۡ عِبَادُالرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا) میں لفظ[عِبَادُ][۱۹]

[عِبَادُ] کے بجائے[عِنۡدُ]	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[عِبَادُ]	خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وجئنا کم۔۔۔اِذ﴾

کلمہ مختلف فیہ(قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡنَاکُمۡ) میں لفظ[جِئۡنَاکُمۡ][۴۲]

[جِئۡنَاکُمۡ] نون سے	ابوجعفر	قراءۃ عشری
[جِئۡتُکُمۡ] تاء سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔ نیز یاد رہے کہ ائمہ ثلاثہ اپنے اصول کے موافق[قَالَ اَوَلَوۡ] کے بجائے[قُلۡ اَوَلَوۡ] پڑھا ہے، اس لئے ناظم نے اس کو بیان نہیں کیا۔

قوله:......﴿سَقۡفًا کبصر اِذا وحز کحفص﴾

کلمہ مختلف فیہ(سَقۡفًا من فضۃ) میں لفظ[سَقۡفًا][۴۲]

بصری کی طرح[سَقۡفًا] سین کا فتحہ، قاف کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
حفص کی طرح[سُقُفًا] سین وقاف کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿ نُقَیِّضْ یَا۔۔۔حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا) میں لفظ [نُقَیِّضْ][۳۶]

[یُقَیِّضْ] یاءغیب سے	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[نُقَیِّضْ] نون سے	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَأَسْوِرَةٌ حُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَسْوِرَةٌ)

[اَسْوِرَةٌ] سین کا سکون، واو کے بعد حذف الف	یعقوب	اصل کے خلاف
[اَسَاوِرَةٌ] سین کا فتحہ، اثبات الف	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَفِی سُلُفًا فَتْحَان ۔۔۔فُقِیْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَجَعَلْنٰهُمْ سُلُفًا) میں کلمہ [سُلُفًا][۵۶]

[سَلَفًا] سین، لام کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلاف الاصل، باقی موافق

قولہ:......﴿ ضُمَّ یَصِدُّ فُقِیْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِذَا قَوْمُکَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ) میں کلمہ [یَصِدُّوْنَ][۵۷]

[یَصُدُّوْنَ] صاد کا ضمہ	خلف، ابوجعفر	خلف خلاف الاصل، ابوجعفر موافق
[یَصِدُّوْنَ] صاد کا کسرہ	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَیَلْقَوْا کَسَالَ الطُّوْرِ بِالْفَتْحِ أُصِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(حَتّٰی یُلٰقُوْا)[زخرف، طور، معارج: ۸۳/۴۵/۴۲]

[یَلْقَوْا] لام کا سکون، حذف الف، قاف کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[یُلٰقُوْا] لام کا فتحہ، اثبات الف، قاف کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَطِبْ یَرْجِعُوْنَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ)[۸۵]

[یَرْجِعُوْنَ] یاءغیب	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[تَرْجِعُوْنَ] تاءخطاب	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ یعقوب کے دونوں راویوں کیلئے علامت مضارع مفتوح اور جیم مکسور ہے۔ جیسا کہ سورۂ بقرہ میں گزر چکا ہے، اور ابوجعفر وخلف کیلئے علامت مضارع مضموم اور جیم مفتوح ہے۔ لہٰذا رویس کیلئے [وَاِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ]، روح کیلئے [وَاِلَیْهِ تَرْجِعُوْنَ]، ابوجعفر کیلئے [وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ] اور خلف کیلئے [وَاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ] ہے۔

قولہ:......﴿ اَلنَّصْبُ فِی قِیْلِهٖ فَشَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ) میں لفظ [قِیْلِهٖ][۸۸]

[قِیْلَهٗ] لام کا نصب، ہاء ضمیر کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلاف الاصل، باقی ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ زخرف میں دو یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][مِنْ تَحْتِیَ اَفَلاَ][۵۱] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے [۲][یٰعِبَادِیْ لاَ] ابوجعفر اور رویس کیلئے حالین میں سکون اور خلف وروح کیلئے حالین میں حذف ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں: [۱][سَیَهْدِیْنِ][۲۷][۲][وَاَطِیْعُوْنِ][۶۳] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف سے ہے۔ [۳][وَاتَّبِعُوْنِ][۶۱] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف سے ہے۔ [۴][یٰعِبَادِ لاَ خَوْفٌ][۶۸] میں ابوجعفر، رویس کیلئے حالین میں سکون سے اور روح وخلف کیلئے حالین میں حذف سے ہے۔

﴿سُوْرَةُ الدُّخَان﴾

قولہ:......﴿ وَتَغْلِی فَذَکِّرْ طُلِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ) میں کلمہ [تَغْلِیْ][۴۵]

[یَغْلِیْ] یاء تذکیر سے	رویس	اصل کے خلاف
[تَغْلِیْ] تاء تانیث سے	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَضَمُّ اعْتِلُوا حَلاَ وَبِالْکَسْرِ اِذْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاعْتِلُوْهُ)[۴۷]

[فَاعْتُلُوْا] تاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[فَاعْتِلُوْا] تاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ دخان میں دو یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][اِنِّیَ اٰتِیْکُمْ][۱۹] ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔ [۲][وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ][۲۱] سب کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں: [۱][اَنْ تَرْجُمُوْنِ][۲۰][۲][فَاعْتَزِلُوْنِ][۲۱] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور باقی دوائمہ کیلئے حذف سے ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْجَاثِیَۃِ﴾

قولہ:......﴿ آیَاتٌ اکْسِرْ مَعًا حِمًی وَبِالرَّفْعِ فُوْزٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ)[۴] اور(اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ)[۵] میں لفظ (اٰیٰتٌ)

[اٰیٰتٍ] تاء کا کسرہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[اٰیٰتٌ] تاء کا رفع	خلف، ابوجعفر	خلف خلافاللاصل، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿ خَاطِبًا یُؤْمِنُوا طُلًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاٰیٰتِہٖ یُؤْمِنُوْنَ)[۶]

[تُؤْمِنُوْنَ] تاء خطاب	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[یُؤْمِنُوْنَ] یاء غیب	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿لِنَجْزِیَ بِیَا جَهِّلْ اُ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِنَجْزِیَ قَوْمًا)[۱۴]

[لِیُجْزٰی] مضارع مجہول	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِیَجْزِیَ] یاء کا فتحہ، زا کا کسرہ، حذف الف	یعقوب	اصل کے موافق
[لِنَجْزِیَ] نون کا فتحہ، زا کا کسرہ، حذف الف	خلف	ایضا

قولہ:......﴿کُلُّ ثَانِیًا بِنَصْبٍ حَوَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(کُلُّ اُمَّۃٍ تُدْعٰی)[۲۸] میں لفظ (کُلُّ)

[کُلَّ] لام منصوب	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[کُلُّ] لام مرفوع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [ثَانِیًا] کی قید احترازی ہے، اور اس سے پہلا والا (وَتَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً)[۲۸] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ باتفاق منصوب ہے۔

قولہ:......﴿وَالسَّاعَۃَ الرَّفْعُ فُصِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالسَّاعَۃَ لَا رَیْبَ فِیْهِ)[۳۲] میں لفظ [وَالسَّاعَۃَ]

[وَالسَّاعَۃُ] تاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ (قُلْتُمْ مَا نَدْرِیْ مَا السَّاعَۃُ) کو تمام قراءعشرہ نے تاء کے رفع سے پڑھا ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ الْاَحْقَافِ اِلٰی سُوْرَۃِ الرَّحْمٰنِ﴾

قولہ:......﴿وَحُزْ فَصْلُهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ) میں لفظ [فِصٰلُهٗ][۱۵]

[فَصْلُهٗ] فاء کا فتحہ، صاد کا سکون، حذف الف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فِصٰلُهٗ] فاء کا کسرہ، صاد کا فتحہ، اثبات الف	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ کُرْهًا ـ ـ ـ کَعَاصِمٍ ـ ـ ـ حُلِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(کُرْهًا)[۱۵]

[کُرْهًا] امام عاصم کی طرح کاف کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[کَرْهًا] کاف کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ تَرَی وَالْوِلَا کَعَاصِمٍ ـ ـ ـ حُلِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا تَرٰی اِلَّا مَسٰکِنَهُمْ)[۲۵]

[لَا یُرٰی اِلَّا مَسٰکِنُهُمْ] یاء کا ضمہ، نون کا رفع	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[لَا تَرٰی اِلَّا مَسٰکِنَهُمْ] تاء کا فتحہ، نون کا نصب	ابوجعفر	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ احقاف میں چار یاءات اضافت ہیں: [۱] اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ [۱۵] میں تینوں ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔ [۲] اَتَعِدَانِنِیْٓ اَنْ [۱۷] [۳] اِنِّیْٓ اَخَافُ [۲۱] [۴] وَلٰکِنِّیْٓ اَرٰکُمْ [۲۳] تینوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے

﴿سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم﴾

قولہ:......﴿تَقْطَعُوا ـ ـ ـ حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَکُمْ)[۲۲]

[وَتَقْطَعُوْٓا] تاء کا فتحہ، قاف کا سکون، طاء کی تخفیف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَتُقَطِّعُوْٓا] قاف کا فتحہ، طاء کی تشدید	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ اُمْلِی اسْکِنِ الْیَاءَ حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَمْلٰی لَهُمْ)[۲۵]

[وَاُمْلِیْ] ہمزہ کا ضمہ، لام کا کسرہ، یاء کا سکون	یعقوب	یاء کا سکون قراءۃ عشری، باقی اصل کے موافق
[وَاَمْلٰی]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَنبلُوا کَذَا طِبٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَنَبْلُوَا اَخْبَارَکُمْ) میں کلمہ [نَبْلُوَا][۳۱]

[نَبْلُوَا] واوسکون	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[نَبْلُوَا] واوکانصب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

سکون ماقبل پرعطف سے نکلا ہے، اسی وجہ سے ناظم نے [کَذَا] فرمایا، جس سے [وَاُمْلِیْ] کے اسکانِ یاء کے ساتھ تشبیہ دینا مقصود ہے۔ اور ائمہ ثلاثہ نے اپنے اصول کے موافق نون سے پڑھا ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْفَتْح﴾

قولہ:......﴿ یُؤْمِنُوا وَالثَّلاثُ خَاطِبًا حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ][۹]

چاروں فعل میں تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿سَیُؤْتِیهِ بِنُونٍ یَلِیْ وِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا) میں لفظ [فَسَیُؤْتِیْهِ][۱۰]

[فَسَنُؤْتِیْهِ] نون سے	روح، ابوجعفر	روح مخالف، ابوجعفر موافق
[فَسَیُؤْتِیْهِ] یاء غیب سے	رویس، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَحُطْ یَعْمَلُوا خَاطِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَکَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا) میں لفظ [تَعْمَلُوْنَ][۲۴]

[تَعْمَلُوْنَ] تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

﴿سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ﴾

قولہ:......﴿ وَفَتْحَا تُقَدِّمُوا حَوَى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ)[۱] میں لفظ (لَا تُقَدِّمُوْا)

[لَا تَقَدَّمُوْا] تاء، دال کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَا تُقَدِّمُوْا] تاء کا ضمہ، دال کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿حُجُرَاتِ الْفَتْحُ فِی الْجِیمِ اُعْمِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرَاتِ) میں کلمہ [الْحُجُرَاتِ][۴]

[الْحُجَرَاتِ] جیم کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[الْحُجُرَاتِ] جیم کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَإِخْوَتِكُمْ حِرْزٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ) میں کلمہ [اَخَوَیْکُمْ][۱۰]

[اَخَوَیْکُمْ] کے بجائے [اِخْوَتِکُمْ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَخَوَیْکُمْ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَةُ قٓ﴾

قولہ:......﴿ وَنُونَ یَقُولُ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَوْمَ یَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ) میں کلمہ [یَقُوْلُ][۳۰]

[نَقُوْلُ] نون سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

{ یاءاتِ زوائد }

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں:۔[۱][۲][وَعِیْدِ][۱۴/۴۵] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۳][یَوْمَ یُنَادِ][۴۱] یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات، باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۴][الْمُنَادِ][۴۱] ابوجعفر وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے، یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الذّٰرِیٰت﴾

قولہ:......﴿وَقَوْمِ انْصِبًا حِفْظًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَقَوْمِ نُوْحٍ)[۴۶]

[وَقَوْمَ نُوْحٍ] میم کا نصب	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[وَقَوْمِ نُوْحٍ] میم کا جر	خلف	اصل کے موافق

{ یاءاتِ زوائد }

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں:۔[۱][لِیَعْبُدُوْنِ][۵۶][۲][اَنْ یُّطْعِمُوْنِ][۵۷][۳][فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ][۵۹] تینوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے اور باقین کیلئے حذف سے ہے۔

﴿سُوْرَةُ الطُّوْرِ﴾

قولہ:......﴿ وَوَاتَّبَعَتْ حَلَا وَبَعْدُ ارْفَعَنْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ)[۲۱]

[وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیّٰتُهُمْ]	یعقوب	اصل کے خلاف
[وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَالصَّادُ فِی بِمُصَیْطِرٍ مَعَ الْجَمْعِ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ)[نجم:۳۷] اور (بِمُصَیْطِرٍ)[غاشیۃ:۲۲]

دونوں کلمات صاد سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دوائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کے کلام میں جمع سے مراد (اَمْ ھُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ) ہے۔

﴿سُوْرَۃُ النَّجْمِ﴾

قوله:......﴿ وَاِلْحَبْرُ كَذَّبَ ثَقَّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَا كَذَّبَ الْفُؤَادُ) میں کلمہ [كَذَّبَ][۱۱]

[كَذَّبَ] ذال کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[كَذَبَ] ذال کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ كَتَا اللّاتَ طُلِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ) میں کلمہ [اللّٰتَ][۱۹]

[اللّاتَّ] تاء کی تشدید	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اللّٰتَ] تاء کی تخفیف	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ تَمْرُوْنَهٗ حُمِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَتُمٰرُوْنَهٗ)[۱۲]

[اَفَتَمْرُوْنَهٗ] تاء کا فتحہ، میم کا سکون	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[اَفَتُمٰرُوْنَهٗ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْقَمَرِ﴾

قوله:......﴿وَمُسْتَقِرٌّ اخْفِضْ اِذًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ)[۳] میں لفظ [مُسْتَقِرٌّ]

[مُسْتَقِرٍّ] راء مجرور	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مُسْتَقِرٌّ] راء مرفوع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿سَتَعْلَمُوْ الْغَيْبُ فُصِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سَتَعْلَمُوْنَ غَدًا)[۲۶]

[سَيَعْلَمُوْنَ] یاء غیب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف للاصل، باقی دو ائمہ موافق

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں نو یاءاتِ زوائد ہیں:۔[۱] [يَدْعُ الدَّاعِ][۶] [۲] [اِلَى الدَّاعِ][۸] دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات، اور باقی کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۳] تا [۸] [وَنُذُرِ][۳۹/۳۷/۳۰/۲۱/۱۸/۵۹] ان چھ جگہ میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر و خلف کیلئے حذف ہے۔[۹] [فَمَا تُغْنِ] وصلاً سب کیلئے حذف اور وقفاً سب کیلئے اثبات ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ الرَّحْمٰنِ اِلٰی سُوْرَۃِ الْاِمْتِحَانِ﴾

قوله:......﴿فَشَا الْمُنْشِآتُ ا فْتَحْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشِاٰتُ) میں کلمہ [الْمُنْشِاٰتُ][۲۴]

[الْمُنْشَاٰتُ] شین کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف للاصل، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿ نُحَاسٌ طَرًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَنُحَاسٌ)[۳۵]

[وَنُحَاسٌ] سین کا رفع	رویس، ابوجعفر، خلف	رویس مخالف، ابوجعفر و خلف موافق
[وَنُحَاسٍ] سین کا جر	روح	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں ایک یاء زائد ہے:۔[۱] [وَلَهُ الْجَوَارِ][۲۴] یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات، اور باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْوَاقِعَةِ﴾

قوله:......﴿ وَحُوْرُ عِيْنٌ فَشَا وَاخْفِضْ اِلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَحُوْرٌ عِيْنٌ)[۲۲]

[وَحُوْرٌ عِيْنٌ] دونوں رفع والی تنوین	خلف، یعقوب	خلف مخالف، یعقوب موافق
[وَحُوْرٍ عِيْنٍ] جر والی تنوین	ابوجعفر	اصل کے خلاف

نیز یاد رہے کہ [وَحُوْرٌ] کی تنوین ضرورت شعری کی وجہ سے حذف ہے۔

قوله:......﴿شُرْبَ فُضِّلَا بِفَتْحِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (شُرْبَ الْهِيْمِ) میں کلمہ [شُرْبَ][۵۵]

[شَرْبَ] شین کا فتحہ	خلف، یعقوب	خلف خلافاً للاصل، یعقوب موافق
[شُرْبَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿فَرَوْحُ اضْمُمْ طُوًى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ)[۸۹] میں [فَرَوْحٌ]

[فُرُوْحٌ] راء کا ضمہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فَرَوْحٌ] راء کا فتحہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ﴾

قولہ:......﴿ وَحِمًی اُخِذَ وَبَعُدُ کَحَفُصٍ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اُخِذَ مِیْثٰقُکُمْ)[۸]

حفص کی طرح [اُخِذَ مِیْثٰقُکُمْ]	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ اَنْظِرُوا اضْمُمْ وَصِلْ فُلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا] میں کلمہ [انْظُرُوْنَا][۱۳]

[انْظُرُوْنَا] ہمزہ وصل، ظاء کاضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلا فاللاصل، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَیُؤْخَذُ اَنِّثْ اِذْ حَمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَالْیَوْمَ لا یُؤْخَذُمِنْکُمْ) میں کلمہ [لا یُؤْخَذُ][۱۵]

[لا تُؤْخَذُ] تاءتانیث	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[لا یُؤْخَذُ] یاءتذکیر	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ نَزَلَ اشْدُدِ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَانَزَلَ مِنَ الْحَقِّ) میں کلمہ [وَمَانَزَلَ][۱۶]

[وَمَانَزَّلَ] زاءکی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَخَاطِبْ یَکُونُوا طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلایَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ) میں کلمہ [وَلایَکُوْنُوْا][۱۶]

[وَلاتَکُوْنُوْا] تاءخطاب	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلایَکُوْنُوْا] یاءغیب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَاٰ تَاکُمْ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰ تٰکُمْ) میں کلمہ [اٰ تٰکُمْ][۲۳]

[اٰ تٰکُمْ] اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

﴿سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ﴾

قولہ:......﴿وَیَظَّاھَرُوْا کَالشَّامِ۔۔۔اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُظٰھِرُوْنَ)[۲/۳]

شامی کی طرح [یَظّٰھَرُوْنَ]	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[یَظَّھَّرُوْنَ]	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ اَنِّثْ مَعًا یَکُوْنُ دُوْلَۃٌ اِذْ رَفُعٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَایَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ)[۷]اورسورۂ حشر میں (کَیْلا یَکُوْنَ دُوْلَۃٌ)[۷]

[مَا تَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ]،[کَیْلاتَکُوْنَ دُوْلَۃٌ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[مَایَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ]،[کَیْلا یَکُوْنَ دُوْلَۃً]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

سورۂ مجادلہ میں لفظ[تَکُوْنُ] تاءِتانیث سے پڑھنے میں ابوجعفر منفرد ہیں

قولہ:......﴿ وَاَکْثَرُ حُصِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلا اَکْثَرَ اِلَّا ھُوَمَعَھُمْ) میں کلمہ [اَکْثَرَ][۷]

[اَکْثَرُ] راءکارفع	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَکْثَرَ] راءکانصب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَفُزْ یَتَنَاجَوْ یَنْتَجُوا۔۔۔طُوًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَتَنٰجَوْنَ)[۸]

[یَتَنٰجَوْنَ]	خلف، روح، ابوجعفر	خلف مخالف، باقی دوموافق
[یَنْتَجُوْنَ] یاءکے بعدنون ساکن، تاءکافتحہ، جیم کاضمہ	رویس	اصل کے موافق

خلف کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿مَعْ تَنْتَجُوْ طُوًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلا تَتَنٰجَوْا)[۹]

[فَلا تَنْتَجُوْا] نون کاسکون، تاءکافتحہ، جیم کاضمہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فَلا تَتَنٰجَوْا]	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

{یاءات اضافت}

سورۂ مجادلہ میں ایک یاءاضافت ہے۔:[۱][وَرُسُلِیَ اِنَّ اللّٰہَ][۲۱] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْحَشْرِ﴾

قولہ:......﴿ یُخَرِبُوا خَفِّفْہُ۔۔۔حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَھُمْ) میں کلمہ [یُخْرِبُوْنَ][۲]

[یُخْرِبُوْنَ] راءکی تخفیف، خاءکاسکون	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿ مَعُ جُدُرٍ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوْمِنْ وَّرَآءِ جِدَارٍ)میں لفظ[جِدَارٍ][۱۴]

[جُدُر]جیم،دال کاضمہ،اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

{ یاء ات اضافت}

سورۂ حشر میں ایک یاءاضافت ہے۔:[۱][اِنِّیٓ اَخَافُ اللّٰهَ][۱۶]میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقین کیلئے سکون ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ الْاِمْتِحَانْ اِلٰی سُوْرَةِ الْجِنِّ﴾

قوله:......﴿وَيُفْصَلُ ـــ حَا وٍ كَحَفْصِهِمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يُفْصَلُ بَيْنَكُمْ)میں کلمہ [يُفْصَلُ][۳]

[يَفْصِلُ]یاءکافتحہ،فاءکاسکون،صادکاکسرہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[يُفْصَلُ بَيْنَكُمْ]	ابوجعفر	اصل کے موافق
[يُفَصِّلُ بَيْنَكُمْ]	خلف	ایضا

﴿سُوْرَةُ الصَّفِّ﴾

قوله:......﴿ مَعُ أَنْصَارَ حَا وٍ كَحَفْصِهِمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(كُوْنُوْٓا اَنْصَارَاللّٰهِ)[۱۴]

[اَنْصَارَاللّٰهِ]حفص کی طرح بلاتنوین	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[اَنْصَارًااللّٰه]تنوین سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

{ یاء ات اضافت}

سورۂ صف میں دویاءاتِ اضافت ہیں۔:[۱][مِنْ بَعْدِیَ اسْمُهٗ][۶]میں ابوجعفر،یعقوب کیلئے فتحہ اورخلف کیلئے سکون ہے۔[۲][مَنْ اَنْصَارِیٓ اِلَی اللّٰهِ][۱۴]میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقین کیلئے سکون ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْمَنَافِقِيْنَ﴾

قوله:......﴿لَوَوْا ثِقْلٌ اِدُ وَالْخِفُّ يَسْرِيْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ)میں کلمہ [لَوَوْا][۵]

[لَوَّوْا] پہلی واوکی تشدید	ابوجعفر،رویس،خلف	پہلے دومخالف،خلف موافق
[لَوَوْا]واوکی تخفیف	روح	اصل کے موافق

قوله:......﴿ أَكُنْ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ)[۱۰]میں لفظ[وَاَكُنْ]

[وَاَكُوْنَ]نون کاجزم،واوکااثبات	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

﴿سُوْرَةُ التَّغَابُنْ﴾

قوله:......﴿وَيَجْمَعُكُمْ نُوْنٌ حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيَوْمَ يَجْمَعُكُمْ)[۹]

[نَجْمَعُكُمْ]نون سے	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[يَجْمَعُكُمْ]یاءسے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ الطَّلاَقِ﴾

قوله:......﴿ وُجْدِ كَسْرُ يَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ وُّجْدِكُمْ)[۶]

[مِنْ وِّجْدِكُمْ]واوکاکسرہ	روح	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[مِنْ وُّجْدِكُمْ]واوکاضمہ	رویس،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ الْمُلْكِ﴾

قوله:......﴿تَفَاوُتِ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ تَفٰوُتٍ)[۳]

[مِنْ تَفَاوُتٍ]فاءکے بعداثبات الف،واوکی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

خلف کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿ تَدَّعُونَ فِی تَدَّعُوا حُلِیْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَدَّعُوْنَ)[۲۷]

[تَدْعُوْنَ]دال کی تخفیف	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[تَدَّعُوْنَ]دال کی تشدید	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

{ یاء ات اضافت}

سورۂ ملک میں دویاءاتِ اضافت ہیں۔:[۱][اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ][۲۸]میں تینوں ائمہ کیلئے فتحہ ہے۔[۲][ومَنْ مَّعِیَ اَوْ][۲۸]میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

{ یاء ات زوائد}

اس سورت میں دویاءاتِ زوائد ہیں۔[۱][كَيْفَ نَذِيْرِ][۱۷][۲][كَيْفَ نَكِيْرِ][۱۸]دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ﴾

قوله:......﴿وَحُطْ يُؤْمِنُوا يَذَّكَّرُوا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَلِيْلاً مَّايُؤْمِنُوْنَ)اور(قَلِيْلاً مَّايَذَّكَّرُوْنَ)[۴۱/۴۲]

دونوں فعلوں میں یاءغیب	یعقوب	اصل کے خلاف

دونوں فعلوں میں تاءِ خطاب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز ذال کی تخفیف وتشدید ائمہ ثلاثہ اپنے اصول کے موافق پڑھتے ہیں۔

﴿سُوْرَۃُ الْمَعَارِجُ﴾

قولہ:......﴿ یَسْأَلُ اضمُمًا اِ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا) میں کلمہ [وَلا یَسْئَلُ][۱۰]

[وَلا یُسْئَلُ] صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلا یَسْئَلُ] صیغہ معروف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَشَهَادَاتِ۔۔۔ حُمِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ)[۳۳]

[بِشَهٰدٰتِهِمْ] جمع سے	یعقوب	اصل کے خلاف
[بِشَهَادَتِهِمْ] توحید سے	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ نُوْح علیہ السلام﴾

قولہ:......﴿خَطِیئٰتِ حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِمَّاخَطِیْئٰتِهِمْ)[۲۵]

[مِمَّاخَطِیْئٰتِهِمْ] جمع، تاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[مِمَّاخَطِیْئَاتُهُمْ] جمع، تاء کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ نوح علیہ السلام میں تین یاءاتِ اضافت ہیں۔:[۱][دُعَــآءِ یَ اِلَّا][۶][۲][اِنِّــیَ اَعْلَنْتُ][۹] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقین کیلئے سکون ہے [۳][بَیْتِیَ مُؤْمِنًا][۲۸] میں تینوں کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

[۱][وَاَطِیْعُوْنِ][۳] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ الْجِنّ اِلٰی سُوْرَۃِ الْمُرْسَلٰتِ﴾

قولہ:......﴿وَاَنَّهُ تَعَالَی کَانَ لَمَّا افْتَحَا اِبٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَنَّهُ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا)[۳](وَاَنَّهُ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا)[۴](وَاَنَّهُ کَانَ رِجَالٌ)[۶](وَاَنَّهُ لَمَّاقَامَ عَبْدُاللّٰهِ)[۱۹]

[وَاَنَّهُ، وَاَنَّا، وَاَنَّهُمْ] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر	ان چار آیت میں فتحہ مخالف، باقی میں کسرہ موافق
[وَاَنَّهُ لَمَّاقَامَ عَبْدُاللّٰهِ] صرف اس میں ہمزہ کا فتحہ	یعقوب	صرف اس میں فتحہ مخالف، باقی میں کسرہ موافق

تمام تیرہ کلمات میں ہمزہ کا فتحہ	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ] تمام قراء عشرہ کیلئے باتفاق ہمزہ کے فتحہ سے ہے۔

قولہ:......﴿تَقُولَ تَقَوَّلَ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ) میں لفظ [تَقُوْلَ][۲۰]

[تَقُوْلَ] کے بجائے [تَقَوَّلَ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تَقُوْلَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَقُلْ إِنَّمَا اِ لَا وَقَالَ فَتیً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قُلْ اِنَّمَااَدْعُوْا)[۲۰] میں لفظ [قُلْ]

[قُلْ] صیغہ امر سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[قَالَ] صیغہ ماضی سے	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿ یَعْلَمَ فَضُمَّ طَوَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَعْلَمَ اَنْ قَدْ)[۲۸] میں [لِیَعْلَمَ]

[لِیُعْلَمَ] یاء کا ضمہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِیَعْلَمَ] یاء کا فتحہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۃ الجن میں ایک یاء اضافت ہے۔:[۱][رَبِّیَ اَمَدًا][۲۵] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْمُزمِّلُ﴾

قولہ:......﴿وَحَامَ وَطًأً﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(هِیَ اَشَدُّ وَطْأً)[۶] میں لفظ (وَطْأً)

[وَطْأً] واو کا فتحہ، طاء کا سکون	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَرَبُّ اخْفِضْ حَوَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبُّ الْمَشْرِقِ)[۹] میں کلمہ [رَبّ]

[رَبِّ] باء کا جر	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[رَبُّ] باء کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْمُدَثِّرْ﴾

قولہ:......﴿اَلرِّجْزَ اِذْ حَلاَ فَضُمَّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ)[۵] میں لفظ[وَالرِّجْزَ]

[وَالرُّجْزَ] راء کا ضمہ	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[وَالرِّجْزَ] راء کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَاِذْ اَدْبَرَ حَكَى وَاِذَا دَبَرَ...اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اِذْ اَدْبَرَ][۳۳]

[اِذْ اَدْبَرَ]	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[اِذَا دَبَرَ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف

یعقوب وابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَيَذْكُرُوْا اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَايَذْكُرُوْنَ)[۵۶]

[وَمَايَذْكُرُوْنَ] یاء غیب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْقِيٰمَۃِ﴾

قولہ:......﴿ يُمْنٰى حُلاً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى)[۳۷][يُمْنٰى]

[يُمْنٰى] یاء غیب	یعقوب	اصل کے خلاف
[تُمْنٰى] تاء خطاب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الدَّهْرِ﴾

قولہ:......﴿وَسَلاَسِلاَ لَدَى الْوَقْفِ فَاقْصُرْ طُلَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَلٰسِلاَ)[۴]

[سَلٰسِلَ] حالین میں حذف الف	رویس	وقفا خلاف، وصلا موافق
[سَلٰسِلا] حالین میں اثبات الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[سَلٰسِلَ] حالین میں حذف الف	خلف	ایضا
وصلاً حذف الف، وقفا اثبات الف	روح	ایضا

قولہ:......﴿قَوَارِيْرَ اَوَّلاَ فَنَوِّنْ فَتًى وَالْقَصْرُ فِي الْوَقْفِ طِبْ وَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[كَانَتْ قَوَارِيْرَا][۱۵]

وصلاً تنوین، وقفا اثبات الف	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق
وقفاً راء ساکنہ، وصلاً ترک تنوین	رویس	وقفا خلاف للاصل، وصلا موافق
وصلاً ترک تنوین، وقفا اثبات الف	روح	ایضا

نیز یاد رہے کہ دوسرے[قَوَارِيْرَا مِنْ] کو ائمہ ثلاثہ نے اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے۔ یعنی ابوجعفر کیلئے وصلاً تنوین سے اور وقفاً اثبات الف سے ،اور خلف کیلئے وصلاً ترکِ تنوین سے اور وقفاً راء ساکنہ سے ،اور پورے یعقوب کیلئے وصلاً ترکِ تنوین سے اور وقفا راء ساکنہ سے ہے۔

قولہ:......﴿وَعَالِيْهِمْ انْصِبْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[عَالِيَهُمْ][۲۱]

[عَالِيَهُمْ] یاء کا نصب، ہاء کا ضمہ	خلف، یعقوب	خلف مخالف، یعقوب موافق
[عَالِيْهِمْ] یاء کا سکون، ہاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَاِسْتَبْرَقُ اخْفِضَنْ اِ لاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَاِسْتَبْرَقٌ][۲۱]

[وَاِسْتَبْرَقٍ] قاف کا جر	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ [خُضْرٌ] میں ائمہ ثلاثہ اپنی اصل کے موافق ہیں، یعنی ابوجعفر اور یعقوب کیلئے راء کے رفع سے [خُضْرٌ] اور خلف کیلئے راء کے جر سے [خُضْرٍ] ہے۔

لہٰذا ابوجعفر اور یعقوب کیلئے[خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٍ] اور خلف کیلئے[خُضْرٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ] ہے۔

قولہ:......﴿ وَيَشَاءُوْنَ الْخِطَابُ حِمًى وِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَا يَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ)[۳۰] میں لفظ[وَمَا يَشَآءُوْنَ]

[وَمَا يَشَآءُوْنَ] تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ الْمُرْسَلٰتِ اِلٰى سُوْرَۃِ الْغَاشِيَۃِ﴾

قولہ:......﴿وَحُزْ اُقِّتَتْ هَمْزًا وَبِالْوَاوِ خَفَّ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ)[۱۱] میں لفظ[اُقِّتَتْ]

[اُقِّتَتْ] واو کے بجائے ہمزہ سے	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وُقِتَتْ] واو، قاف کی تخفیف	ابوجعفر	قراءۃ عشری

قوله:......﴿وَضُمَّ جِمَالَاتُ افْتَحِ انْطَلِقُوْا طُلَا بِثَانٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(جِمٰلَتٌ)

[جُمٰلٰتٌ] جیم کا ضمہ،جمع	رویس	جیم کا ضمہ منفرد قراءۃ،جمع موافق اصل
[جِمٰلٰتٌ] جیم کا کسرہ،جمع	ابوجعفر،روح	اصل کے موافق
[جِمٰلَتٌ] جیم کا کسرہ،توحید	خلف	ایضا

اوردوسراکلمہ(اِنْطَلِقُوْا اِلٰی ظِلٍّ)[۳۰]میں لفظ(اِنْطَلِقُوْا) ہے،اس کورویس نے اصل کے خلاف لام کے فتحہ سے(اِنْطَلَقُوْا) پڑھاہے،اوراس قراءت میں یہ منفرد ہیں،کیونکہ باقی قراءعشرہ نے لام کے کسرہ سے[اِنْطَلِقُوْا] پڑھاہے۔

نیزیادرہے کہ [ثَانِی] کی قیداحترازی ہے،کیونکہ اس سے اول والے [اِنْطَلِقُوْا] کونکالنا مقصود ہے،جوکہ باتفاق قراءعشرہ لام کے کسرہ سے ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورۃ میں ایک یاءزائدہ ہے۔[ا][فَـكِيْـدُوْنِ][۳۹] میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اورابوجعفروخلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ النَّبَاِ﴾

قوله:......﴿وَقَصْرٌ لَابِثِيْنَ يَدٌ وَمُدَّ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لٰبِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا][۲۳] میں لفظ[لٰبِثِيْنَ]

[لَبِثِيْنَ] حذف الف	روح	اصل کے خلاف
[لٰبِثِيْنَ] اثبات الف	خلف،رویس،ابوجعفر	خلف مخالف،رویس وابوجعفرموافق

قوله:......﴿ رَبُّ وَالرَّحْمٰنُ بِالْخَفْضِ حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاالرَّحْمٰنِ][۳۷] میں لفظ[رَبِّ]اور[اَلرَّحْمٰنِ]

[رَبِّ]،[اَلرَّحْمٰنِ] باء،نون کاجر	یعقوب	اصل کے خلاف
[رَبُّ]،[اَلرَّحْمٰنُ] باء،نون کارفع	ابوجعفر	اصل کے موافق
پہلامجرور،دوسرامرفوع	خلف	ایضا

﴿سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ﴾

قوله:......﴿تَزَكّٰى حَلَا اشْدُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِلٰی اَنْ تَزَكّٰى)[۱۸]

[اَنْ تَزَّكّٰى] زاء کی تشدید	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفرموافق
[اَنْ تَزَكّٰى] زاء کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿نَاخِرَهُ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عِظٰمًانَّخِرَةً)[۱۱]

[نَاخِرَةً] نون کے بعداثبات الف	رویس،خلف	رویس مخالف،خلف موافق
[نَخِرَةً] حذف الف	روح،ابوجعفر	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَنُونُ مُنْذِرٌ ـــ اُِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُمَنْ يَّخْشٰهَا)[۴۵] میں لفظ[مُنْذِرُ]

[مُنْذِرٌ] تنوین سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مُنْذِرُ] بغیرتنوین	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ﴾

قوله:......﴿ قُتِّلَتْ شَدِّدُ اُِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ][۹]

[قُتِّلَتْ] تاءاول کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[قُتِلَتْ] تاءاول کی تخفیف	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ سُعِّرَتْ طِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ)[۱۲] میں لفظ[سُعِّرَتْ]

[سُعِّرَتْ] عین کی تشدید	رویس،ابوجعفر	رویس مخالف،ابوجعفرموافق
[سُعِرَتْ] عین کی تخفیف	روح،خلف	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَحُزْ نُشِّرَتْ خَفِّفُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِذَاالصُّحُفُ نُشِرَتْ) میں لفظ[نُشِرَتْ][۱۰]

[نُشِرَتْ] شین کی تخفیف	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفرموافق
[نُشِّرَتْ] شین کی تشدید	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَضَادُ ظَنِينٍ يَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَاهُوَعَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ)[۲۴] میں لفظ[بِضَنِيْنٍ]

[بِضَنِيْنٍ] ضاد سے	روح،ابوجعفر،خلف	روح مخالف،ابوجعفروخلف موافق
[بِظَنِيْنٍ] ظاء سے	رویس	اصل کے موافق

{یاءات زوائد}

اس سورت میں ایک یاء زائدہ ہے۔[۱][اَلْـجَـوَارِ الْـكُـنَّـسِ][۱۶] میں صرف یعقوب کیلئے وقفاً اثبات اور باقیین کیلئے حالین میں اور یعقوب کیلئے وصلاً حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ﴾

قوله:......﴿تُكَذِّبُ غَيْبًا اُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ) میں لفظ[تُكَذِّبُوْنَ][۹]

[يُكَذِّبُوْنَ] یاء غیب سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تُكَذِّبُوْنَ] تاء خطاب	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِيْنَ﴾

قوله:......﴿وَتَعْرِفُ جَهِّلَا وَنَضْرَةُ حُزْ اُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ)[۲۴] میں لفظ[تَعْرِفُ] اور[نَضْرَةَ]

[تُعْرَفُ، نَضْرَةُ] پہلا کلمہ تاء کا ضمہ، را کا فتحہ، دوسرا کلمہ تاء کا رفع	ابوجعفر، یعقوب	قراءۃ عشری
[تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ]	خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ وَالْبُرُوْجِ﴾

قوله:......﴿وَاِ تُلْ يَصْلَى ـــ كَحَفْصٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيَصْلٰى سَعِيْرًا) میں کلمہ[وَيَصْلٰى][۱۲]

حفص کی طرح[وَيَصْلٰى] یاء کا فتحہ، صاد کا سکون، لام کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَاِ تُلْ ـــ وَاٰخِرَ الْبُرُوْجِ كَحَفْصٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ) میں لفظ[مَحْفُوْظٍ][۲۲]

حفص کیطرح[مَحْفُوْظٍ] ظاء کا جر	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

﴿سُوْرَۃُ الْاَعْلٰى﴾

قوله:......﴿يُؤْثِرُوا خَاطِبًا حُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَلْ يُؤْثِرُوْنَ)[۱۶]

[تُؤْثِرُوْنَ] تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

{یاءات اضافت وزوائد}

سورۂ اعلیٰ میں بھی دونوں یاءات میں سے کوئی یاء نہیں ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ الْغَاشِيَةِ اِلٰى اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ﴾

قوله:......﴿وَيُسْمَعُ مَعْ مَا بَعْدَ كَالْكُوْفِ يَا اُخِي﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا يُسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةٌ)[۱۱] میں لفظ[لَا يُسْمَعُ] اور[لَاغِيَةٌ]

[لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً]	روح، ابوجعفر، خلف	پہلے دو ائمہ مخالف، خلف موافق
[لَا يُسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةٌ]	رویس	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَاِيَّابَهُمْ شَدِّدْ ـــ اُ عُمِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ)[۲۵] میں لفظ[اِيَابَهُمْ]

[اِيَّابَهُمْ] یاء کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اِيَابَهُمْ] یاء کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْفَجْرِ﴾

قوله:......﴿فَقَدَّرَ اُ عُمِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ)[۱۶] میں لفظ[فَقَدَرَ]

[فَقَدَّرَ] دال کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[فَقَدَرَ] دال کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿تَحُضُّوْنَ فَامْدُدْ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا تَحُضُّوْنَ)[۱۸]

[وَلَا تَحَآضُّوْنَ] تاء خطاب، حاء کا فتحہ، الف مدہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
(وَلَا يَحُضُّوْنَ)	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿يُعَذِّبُ يُوْثِقُ افْتَحَا ـــ حُلِّي﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ اَحَدٌ☆ وَلَا يُوْثِقُ)[۲۵/۲۶] میں لفظ[لَا يُعَذِّبُ] اور[وَلَا يُوْثِقُ]

[لَا يُعَذَّبُ، وَلَا يُوْثَقُ] ذال، ثاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[لَا يُعَذِّبُ، وَلَا يُوْثِقُ] ذال، ثاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ فجر میں دو یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][رَبِّيَ اَكْرَمَنْ][۲][رَبِّيَ اَهَانَنْ] دونوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں: [۱][یَسْــــرِ] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے، [۲][اَکْرَمَنْ][۳][اَهَـانَنْ] دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے۔ [۴][بِالْوَادِ] یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْبَلَدِ﴾

قولہ:......﴿فَكُّ إِطْعَامٌ كَحَفْصٍ حُلًى حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَکُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعَامٌ)[۱۴/۱۳]

[فَکُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعَامٌ]	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَقُلْ لُبَدًا۔۔۔اُ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَالاً لُّبَدًا)[۶]

[مَالاً لُّبَّدًا] باء کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مَالاً لُّبَدًا] باء کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ الْبَيِّنَة﴾

قولہ:......﴿مَعُهُ الْبَرِيَّةِ شُدَّ اُ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(شَرُّ الْبَرِيَّةِ) اور (خَيْرُ الْبَرِيَّةِ)[۶/۷]

[شَرُّ الْبَرِيَّةِ]، [خَيْرُ الْبَرِيَّةِ] دونوں کلمات میں یاء کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

﴿سُوْرَةُ الْقَدْرِ﴾

قولہ:......﴿وَمَطْلَعِ فَاكْسِرْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ) میں کلمہ [مَطْلَعِ][۵]

[مَطْلِعِ] لام کا کسرہ	خلف	اصل کے خلاف
[مَطْلَعِ] لام کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ﴾

قولہ:......﴿وَجَمَّعَ ثَقِّلاَ اُلاَ يَعْلُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالاً)[۲] میں لفظ [جَمَعَ]

[جَمَّعَ] میم کی تشدید	ابوجعفر، روح، خلف	ابوجعفر وروح مخالف، خلف موافق
[جَمَعَ] میم کی تخفیف	یعقوب	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ قُرَيْشٍ﴾

قولہ:......﴿لِيْلاَفِ اِ تْلُ مَعُهُ إِلاَفِهِمُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اٖلٰفِهِمْ)[۱] میں [لِاِيْلٰفِ] اور [اٖلٰفِهِمْ]

[لِيْلاَفِ، اِلٰفِهِمْ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِاِيْلٰفِ]، [اٖلٰفِهِمْ]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نوٹ:...... سورۂ ماعون اور سورۂ کوثر میں اصل کے خلاف کچھ نہیں ہے، البتہ سورۂ کافرون میں ایک یاء اضافت ہے، یعنی [وَلِــیَ دِيْنِ]، اس کو سب نے سکون سے پڑھا ہے، اور ایک یاء زائدہ ہے، یعنی [دِيْنِ] جس کو یعقوب نے حالین میں اثبات سے اور ابوجعفر وخلف نے حذف سے پڑھا ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْاِخْلاَصِ﴾

قولہ:......﴿وَكُفُؤًا سُكُونُ الْفَاءِ حِصْنٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ)[۴] میں لفظ [كُفُوًا]

[كُفْؤًا] فاء کا سکون، ہمزہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[كُفُؤًا] فاء کا ضمہ، ہمزہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ حالین میں ہمزہ کا اثبات تینوں ائمہ کے لئے اپنی اصل کی موافقت سے نکلا ہے۔ لہٰذا یعقوب اور خلف کیلئے فاء کا سکون اور ہمزہ سے [كُفْؤًا] اور ابوجعفر کیلئے فاء کا ضمہ اور ہمزہ سے [كُفُؤًا] ہے۔

تمت بعون اللّٰہ تعالٰی

﴿علامہ ابن الجزری ؒ کے مختصر حالات﴾

محقق امام العلامہ قدوۃ المجو دین شیخ القراء والمحد ثین مجدد زمان شمس الدین والملۃ شیخ الاسلام ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف الجزری دمشقی ثم الشیر ازی شافعی ۲۵ رمضان المبارک ۷۵۱ھ کو پیدا ہوئے پندرہ سولہ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا پھرابتدائی علوم کی تحصیل کی، پھر سبعہ قراءت افراداً پڑھی پھر ۷۶۸ھ میں جمعاً پڑھی، پھرحج کیا اور ۷۶۹ھ میں مصر گئے وہاں کے شیوخ سے پہلے دس پھر بارہ پھر تیرہ قراءتیں پڑھیں پھر دمشق وقاہرہ واسکندریہ وغیرہ کے شیوخ سے حدیث وفقہ وغیرہ کی تکمیل کی اور متعدد مرتبہ قراءت پڑھیں۔ ۷۸۵ھ تک تمام شیوخ نے اجازت مرحمت فرمادی صرف قراءت کے شیوخ چالیس کے قریب ہیں اوراسی زمانہ سے پڑھانا شروع کردیا۔ چنانچہ دمشق میں شیخ القراء کے منصب پر فائز ہوئے اوراس زمانہ میں شام ملکِ مصر کا ایک صوبہ تھا آپ کوشاہ مصر سیف الدین برقوق نے الجامعۃ الصلاحیہ میں امور تعلیمی کا ناظم مقرر کیا، پھر گورنر شام امیر التمش نے ۷۹۷ھ میں آپ کو شام کے عہد قضا پر مامور کیا،لیکن امور قضا کے بعض اہم واقعات میں آپ کو حکومت سے اختلاف ہوا تو آپ ۷۹۸ھ سے ۸۰۵ھ تک سلطان بایزید کے یہاں بروصہ (روم) میں بڑی عزت کے ساتھ رہے، کیونکہ شاہ روم نے علامہ جزریؒ کی شہرت پہلے سنی تھی اس لئے آپ سے بڑی تعظیم وتکریم سے پیش آیا اور بروصہ میں مستقل قیام کی درخواست کی ،جس کو آپ نے منظور فرمایا۔ تدریس وتالیف کا فیض جاری ہوا، سلطان بایزید بن عثمان نے بذات خود آپ سے قراءات عشرہ کی تکمیل کی علوم کے قدردانوں بالخصوص علم قراءت کے ہزاروں پروانوں نے آپ سے بروصہ میں استفادہ کیا،اور پھر ۸۰۵ھ میں امیر تیمور لنگ نے ترکی اور روم کی سلطنت پر زبردست حملہ کیا،جس کے نتیجہ میں یہ سلطنت تباہ ہوگئی اور سلطان بایزید نے تیمور کے ہاتھوں گرفتار ہوکر بے بسی کے عالم میں وفات پائی ۔امیر تیمور کوزر وجواہر کے علاوہ چیدہ چیدہ ماہرین علوم وفنون کو بھی اپنے دارالسلطنت سمرقند میں جمع کرنے کا شوق تھا چنانچہ علامہ جزریؒ اور دیگر چند منتخب علماء کو اس نے باعزت تمام اپنے ہمراہ چلنے پر مجبور کیا۔ شاہی لشکر کے ہمراہ ماوراء النہر کے بڑے بڑے علمی شہروں میں تشریف لے گئے دوران قیام بڑے بڑے مقامی علماء نے آپ سے استفادہ کو نعمت کبری سمجھا،اوراس کی وجہ یہ تھی کہ آپ کی تصانیف پہلے ہی علماء کے ہاتھوں پہنچ چکی تھیں، تیمور کو آپ سے بہت عقیدت تھی، وہ کہا کرتا تھا کہ یہ صاحب مکاشفہ ہیں، جب چائیں آنحضرت ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں ۔ ۸۰۷ھ میں تیمور کا انتقال ہوگیا۔ آپ خراسان ، یزداور اصفہان ہوتے ہوئے ۸۰۸ھ میں شیراز پہنچے ۔حاکم شیراز پیر محمد جو تیمور کا پوتا تھا۔ علامہ کا بے حد معتقد تھا۔ اس نے آپ کو شیراز میں قیام پر

مجبور کیا اور قاضی القضاۃ مقرر کیا۔ ایک مدت بعد ۸۲۷ھ میں حج کیلئے تشریف لے گئے وہاں سے قاہرہ پہنچے علماء اور طلباء نے دوردور سے حاضر ہوکر آپ کی زیارت کی قاہرہ میں سینکڑوں قراء اور علماء کا ہجوم تھا۔ بطور برکت کے سب نے آپ سے قراءت میں چند آیات سنیں اوراجازت حاصل کی انہی علماء میں شارح بخاری حافظ ابن حجرؒ بھی جو ابھی جوان تھے ،موجود تھے علاوہ ازیں مسند احمد اور مسند شافعی وغیرہ کا بھی درس دیا اور اجازت مرحمت فرمائی ۔شیراز واپس تشریف لائے ایک بہت بڑا مدرسہ دارالقران قائم فرمایا۔ واضح رہے کہ دمشق میں بھی ایک درسگاہ اسی نام سے آپ قائم فرما چکے تھے نیز یاد رہے کہ بعض حضرات نے مدرسہ کا نام دارالقراء لکھا ہے، یہ ان کا وہم ہے۔ [الغاية النهاية للشيخ جزریؒ]

علم قراءت میں آپ کے دور سے لیکر آج تک کوئی آپ کا ہمسر نہیں ہوا۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں [انتهت اليه رياسة علم القراء ت فی الممالک] دنیا میں علم قراءت کی ریاست آپ پر منتھی ہوئی) علامہ شوکانیؒ فرماتے ہیں [قد تفرد بعلم القراء ات فی جميع الدنيا] (آپ علم قراءات میں ساری دنیا میں منفرد تھے) علامہ سیوطیؒ فرماتے ہیں [لانظير له فی القراء ات فی الدنيا فی زمانه حافظ للحديث] (آپ کے زمانہ میں دنیا میں علم قراءات میں آپ کی کوئی نظیر نہیں تھی اور آپ حافظ الحدیث بھی تھے) حضرت مولانا عبدالحی فرنگی محلیؒ فرماتے ہیں [واز مجددین صدی ہشتم زین الدین عراقیؒ وشمس الدین جزری وسراج الدین بلقینیؒ] (آٹھویں صدی کے مجددین میں سے زین الدین عراقیؒ ،شمس الدین جزریؒ اور سراج الدین بلقینیؒ تھے)

علامہ موصوف نے مختلف فنون پر تقریباً پینتالیس کتابیں تصنیف کیں ،جن میں سے [النشر ،تقريب النشر ،الدره ،منجد المقرئين ،مقدمة الجزری ،تحبير التيسير ،طبقات القراء ،التمهيد ،الطيبة اور حصن حصين] مشہور ہیں۔ ان تصانیف میں نشر کبیر میں تو کمال ہی کیا ہے، ہر اختلافی مسئلہ کی ایسی چھان بین کی ہے کہ اس سے زیادہ ناممکن ہے بعد کے تمام علماء نشر ہی کی تحقیق پر اعتماد کرتے چلے آئے ہیں اور اب بھی یہی حال ہے، خود فرماتے ہیں کہ یہ کتاب قراءت عشرہ کیلئے نشر ہے، جو شخص یہ کہتا ہے کہ یہ علم مر گیا اس سے کہہ دو کہ نشر سے زندہ ہوگیا، یہ مبالغہ نہیں واقعہ ہے۔ ۸۲ سال کی عمر میں ۵ ربیع الاول بروز جمعہ دوپہر کے وقت ۸۳۳ھ شیراز میں وفات پائی اور دارالقرآن میں سپرد خاک ہوئے۔ سقى الله ثراه رحمة

فہرست

الهادی

للنشر والتوزیع

پبلشرز، بک سیلرز، پرنٹرز، ڈسٹری بیوٹرز

۳۸- غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور-

فون: 042 37361473 موبائل: 0300-6609226,

ای میل: alhaadi38@gmail.com

Scanned by CamScanner